یا حی یا قیوم

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا

محمد

النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدد خلقک

ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ

الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

طبع نسخہ مایہ محی العظام پنجم

اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امین،

مؤلف: ابو انیس محمد برکت علی عفی عنہ

دار الاحسان فیصل آباد

جِلد چہارم

——— طبع اوّل ———

تاریخ طباعت ——— ۱۰ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۹۹ ہجری
مطابق یکم نومبر ۱۹۷۹ عیسوی

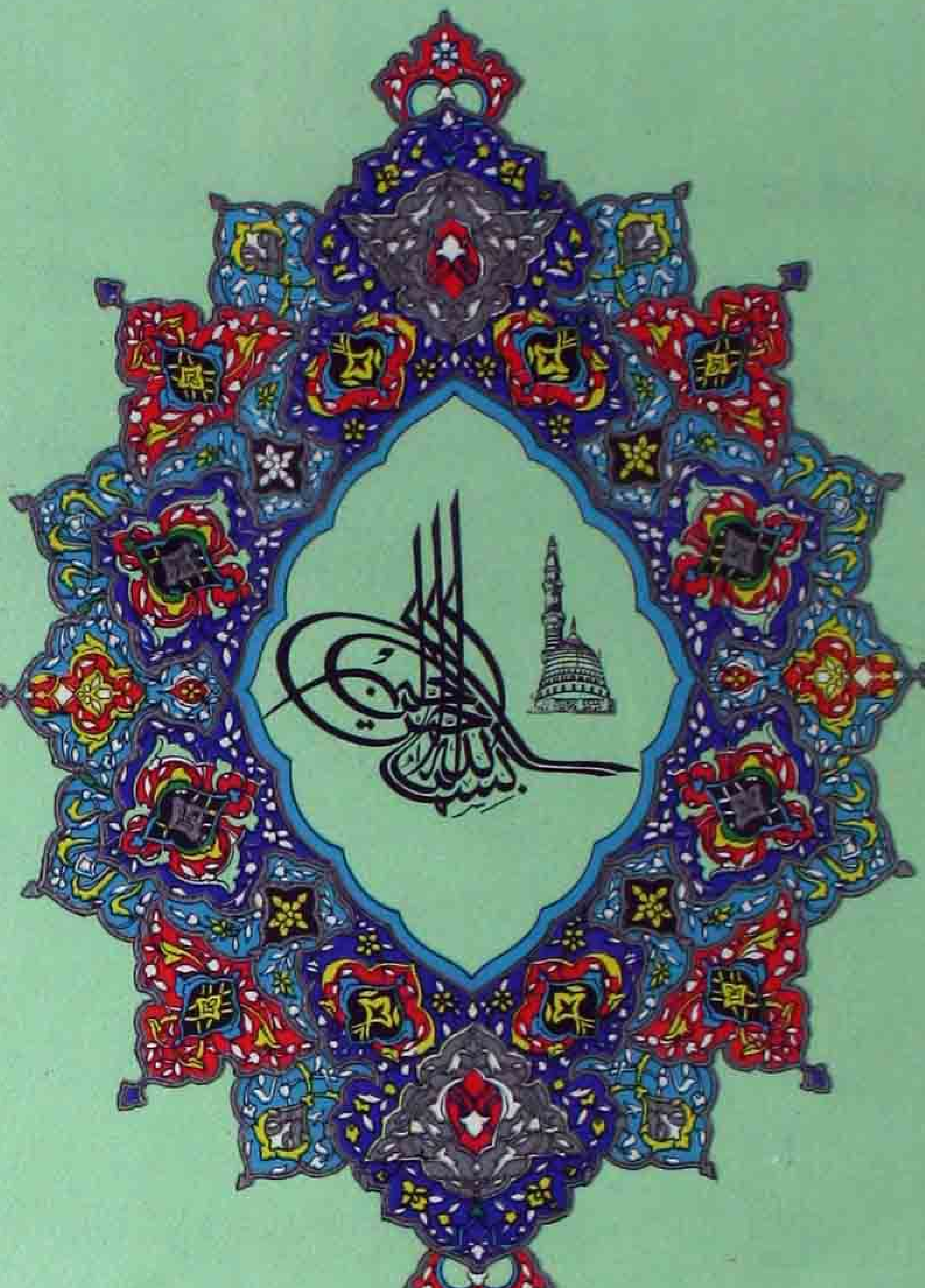
تعداد ——————— ایک ہزار

مقام اشاعت ——— المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین
دارالاحسان - فیصل آباد - پنجاب پاکستان

طابع ——— نشار آرٹ پریس لمیٹڈ - ۹ انڈسٹریل ایریا - گلبرگ لاہور

کتابت اسماء ——— "رئیس القلم"، حافظ محمد یوسف سدیدی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین یا ربّ العالمین


بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد
النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو
الحي القيوم وأتوب إليه يا حي يا قيوم

الإهداء

إلى

حضرة الأقدس الأكمل الأطيب الأطهر الأكرم الأجمل جناب سرور كائنات فخر موجودات، سيد الكونين، سيّد المرسلين، خاتم النبيّين، رحمة للعلمين، شفيع المذنبين، شفيع الأمم، شفيع الأمّة، صاحب الجود والكرم، عاصم المطهّرة نبيّ الخاتم، رسول الأخر، صاحب تيجان المقرّبين، راحة قلوب المؤمنين، حبيب ربّ العلمين مصباح المقرّبين، محبّ العاشقين، محبوب الطّالبين العارفين، سراج السّالكين، مأوانا وملجانا وسيّدنا وسندنا ونبيّنا ورسولنا ومولٰينا وحبيبنا ومحبوبنا

مُحَمَّد ﷺ

المصطفى أحمد ﷺ المجتبى محمد ﷺ النبيّ الأمّيّ

حضرة

مُحَمَّدٌ رَسُولُ الله

صلّى الله عليه وآله وأصحابه وبارك وسلّم

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

التّشكّر والمنّة

كلّ من اعانتی فی تألیفہ وتدوینہ ونظامتہ وتکمیلہ وتشهیرہ وتدبیرہ وتبلیغہ وتفسیرہ وتشریحہ وطبعہ وکتابتہ واشاعتہ من مطابع وکتّاب واصحاب التصانیف والتألیف استفید منهم واصحاب استمد منهم علمًا وادبًا ونظرًا وفکرًا وقلمًا وعملًا ومالًا ولسانًا واعانتی فی تألیف هذا الکتاب المقدّس والمطهّر وشدّ ازری کلّهم مشکورون ومعنونون بصمیم قلبی فجزاء هم الله احسن الجزاء ، الفقیر ممنون وشاکر لکلّ احد منهم استغفر الله لهم وأرجو لهم الخیر من الله

اَللّٰهُمَّ

تَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْهُمْ اٰمِيْن ثُمَّ اٰمِيْن

ابو انیس محمّد برکت علی لودهیانوی ،
المهاجر الی الله والمتوکل علی الله العظیم ،

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين امين امين يا ربّ العٰلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یاحی یاقیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یاحی یاقیوم

تشکّر و اِمتنان

تالیف و تدوین، ترتیب و تنظیم، تشکیل و تکمیل، تشہیر و تدبیر، تبلیغ و تفسیر و تشریح اور طباعت و کتابت و اشاعت میں جن جن مطابع و مکاتب نیز اصحابِ تصنیفات و تالیفات سے استفادہ کیا گیا ہے، نیز وُہ تمام افراد و اشخاص جن سے علمی، ادبی، نظری فکری، قلمی، عملی، مالی اور لسانی استمداد حاصل کی گئی ہے اور اس مقدس و مطہّر تالیف میں جس جِس نے کِسی طرح سے بھی میری مدد کی ہے اور میرا ہاتھ بٹایا ہے، وہ سب میرے قلبی اور دِلی شکریہ و اظہارِ امتنان کے حقدار ہیں۔ **فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ** خاکسار ان سب کا ممنون و شکر گزار ہے اور ان کی مغفرت کیلئے دُعا گو و امیدوار ہے۔

اَللّٰھُمَّ

تَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْھُمْ

آمِین ثُمَّ آمِین

ابو انیس محمّد برکتؒ علی لودھیانوی ؒ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیعُ الْعَلِیْمُ
آمین آمین آمین یارب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد
النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو
الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

التقديم

اللّٰهمّ لك الشّكر والمنّة بما انعمت واكرمت على اذل اهل الأرض بمجدك وصمديتك على تخريج اسماء مباركة ومكرمة لحبيبك الأُقدس والأكمل والأكرم والأجمل والأطيب والأطهر وطٰهٰ وىٰس والمزمّل والمدّثّر صلّى الله عليه وسلّم من حجاب خفاء إلى ظهور سعادة تاريخى شرفتنا - والحمد للحىّ القيّوم -

يسجد لك كل من قطن بدار الإحسان من إنسان وورق شجرة وذرّة أرض على بابك العالى يا ذا الجلال والإكرام بما أُنعمت علينا وانتخبت هذا المقام النحاف الصّحاف المقبول المصطفين لتخريج اسماء معظمة من حجاب إلى الظهور - فالله خير الرّازقين -

وتطبع " دار الإحسان " هذه الأسماء المباركة بكتابة نفيسة وطبعة مزينة وترتيب وتزئين وتهدى هذه الهدية الفريدة الوحيدة التى لا نظير لها ولا مثل لها بفرحة وابتهاج إلى حضرة الأقدس والأكمل والأجمل والأطيب والأطهر فداه روحى صلّى الله عليه وسلّم لنفع جميع أمّته إلى يوم الدّين لتحصيل سعادة الدارين

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ امين امين امين

ابو انيس محمد بركت على عفى عنه
دار الاحسان - باكستان
١٠ ذى الحجة الحرام ١٣٩٩ھ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مقدّمہ

یا اللہ تیرا شکر واحسان ہے کہ تُونے اپنی مجدیّت وصمدیّت کے صدقے ہم خاک نشینوں کو اپنے حبیبِ اقدس واکمل، اکرم واجمل، اطیب واطہر، طٰہٰ، یٰس، مزمّل، مدثّر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فضیلت مآب اسمائے مُبارکہ ومکرمہ کو پردۂ عدم سے منصّۂ شہُود پر لانے کی تاریخی سعادتِ عظمٰی سے مشرّف فرمایا۔ الحمد للحیّ القیّوم۔

"دارُالاحسان" کا ہر مکین، ہر بتّہ اور ہر ذرّہ تیری اس بے پایاں عنایت پر تیری بارگاہ ربّ ذوالجلال والاکرام میں سجدہ ریز ہے کہ تُونے اپنے اس مقام النجاف الصّحاف المقبول المصطفین کو ردیف ازلی میں محجوب ومستُور تقدس مآب اسمائے معظّمہ کے شہُود وظہُور کے لیے منتخب فرمایا۔ فاللہ خیر الرّازقین۔

"دارُالاحسان" عُمدہ ترین کتابت وطباعت اور نفیس ترین ترتیب وتزئین کے ساتھ اس مایہ ناز، منفرد، بے مثل اور عدیم النّظیر تالیف کو انتہائی مسرّت کے ساتھ حضُور اقدس واکمل، اکرم واجمل، اطیب واطہر صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ساری اُمّت کو نفع پہنچانے کے لیے حضُور اقدس رُوحی فداہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں بطور ہدیۂ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن

ابوانیس محمّد برکت علی عفی عنہ
دارالاحسان - پاکستان
۱۰ / ذوالحجۃ الحرام ۱۳۹۹ھ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المَاجِدُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بُزرگی والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اسم فاعل من المجد وھو سعۃ الشرف وکثرۃ الفوائد

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۲۱)

قال ایاس بن سلمۃ بن الاکوع رضی اللہ عنہ :

"سمح الخلیقۃ ماجد وکلامہ حق وفیہ رحمۃ ونکال"

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۲۲)

قال کعب بن مالک رضی اللہ عنہ یرثی النبی ﷺ

علی خیر من حملت ناقۃ
واتقی البریۃ عند التقی
علی سید ماجد جحفل
وخیر الانام وخیر اللھا

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۴)

یہ مجد سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جسکے معنی ہیں بُزرگی کی وسعت والے اور وہ ہستی جن سے بیشمار فوائد حاصل ہوں۔

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

"بلند اخلاق بُزرگ ہستی جن کا کلام سچا ہے۔ اور ان میں شفقت اور (دشمن پر) گرفت بھی ہے"۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ پہ یہ مرثیہ پڑھا۔

آپ بہترین اُونٹنی کے سوار اور تقویٰ کے معاملے میں سارے جہان سے زیادہ متقی۔ بُزرگ سردار مخلوق کے اور دانائی کے بُلند مرتبہ والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الماحی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار کفر کو مٹانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لی خمسۃ اسماء انا محمد و انا احمد و انا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر و انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی و انا العاقب.

(موطأ امام مالک ص ٣٩٢)

ای یزیلہ حقیقۃ من جزیرۃ العرب وحکما من جمیع الارض۔

(نسیم الریاض ج ٢۔ ص ٣٨١)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں۔ میرے ذریعے اللہ تعالےٰ کفر کو ختم کرے گا۔ اور میں حاشر ہوں جس کے قدموں پر قیامت کے دن لوگ اکٹھے ہوں گے۔ اور میں تمام نبیوں کے آخر میں آیا ہوں۔

یعنی حقیقت میں جزیرہ عرب سے کفر کو ختم کر دیں گے۔ اور حکماً تمام روئے زمین سے کفر کو زائل کر دیں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

قال ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ
فی شرح الشمائل معناه
ان من أمن به
صلی اللہ علیہ وسلم یُمحی ذنب
کفره وما عمله فیه۔

(نسیم الریاض ج ٢۔ ص ٣٨٨)

نام من ماحی ست آنکہ محومے
کند خدا بوجودِ من و دعوتِ
من کفر را زیادہ از آنچہ بدعوتِ
پیغمبراں دیگر کردہ۔

(اشعۃ اللمعات للشیخ عبدالحق الدھلوی ج ٤ ص ٢٨٢)

قال الزهري رحمۃ اللہ علیہ
اخبرنی محمد بن جبیر
ابن مطعم رضی اللہ عنہ عن
ابیه قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم ان لی اسماء
انا محمد وانا احمد
وانا الماحی الذی
یُمحی بی الکفر۔ الحدیث

(ابوداؤد الطیالسی ج ١ ص ١٢)

علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ شمائل
ترمذی کی شرح میں فرماتے ہیں
اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جو
شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان
لے آئے اس کے کفریہ گناہ
اور اعمال مٹا دیے جائیں گے۔
میرا نام ماحی اس لیے ہے۔
کہ اللہ تعالیٰ میرے وجود اور
میری دعوت سے کفر کو اس سے
زیادہ مٹائے گا جتنا کہ دوسرے پیغمبروں
کی دعوت سے کفر کو مٹایا تھا۔
امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
مجھے خبر دی حضرت محمد بن جبیر
رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ حضرت
جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بے شمار
نام ہیں۔ میں محمد ہوں اور میں احمد
ہوں اور میں ماحی ہوں۔ اللہ تعالیٰ
میرے ذریعے کفر کو نیست و نابود
کر دے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مادماد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سرکار **ستودہ صفات** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فاذا نظرت فی حروف
محمد صلی اللہ علیہ وسلم وحروف
ماد ماد وجدت الکلمتین
کلمۃ واحدۃ فان المیمین
فیھما والھمزۃ والحاء من
مخرج واحد والدال کثیرًا
ما تجد موضعھا ذالًا فی لغتھم
یقولون ایحاذ للواحد و
یقولون قوذس فی القدس
والدال والذال متقاربتان
فمن تامل اللغتین وتامل
ھذین الاسمین لم یشک انھما
واحد۔

(اجلاء الافھام فی الصلوۃ والسلام علی
خیر الانام للشیخ ابن القیم الجوزیۃ ص ۱۳۲)

جب تو محمدؐ اور ماد ماد کے
حروف کو غور سے دیکھے گا۔ تو
دونوں کلموں کو ایک ہی پائے گا۔
کیونکہ دونوں میمیں اور ھمزہ اور (ح)
کا مخرج ایک ہی ہے۔ اور حرف
(د) کا استعمال (ذال) عبرانی لغت
میں عام ہے۔ وُہ واحد کو ایحاذ اور
قدس کو قوذس کہتے ہیں۔ اور
دال اور ذال قریب قریب ہیں۔
پھر جو شخص ان دونوں لغتوں اور ان
دونوں اسموں کو غور سے دیکھے گا۔ تو
وُہ اس بات میں شک نہیں کریگا۔
کہ وُہ دونوں حقیقت میں ایک
ہی ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ماذ ماذ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　**تعریف کئے گئے**　درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

و لهذا نظائر
فی اللغتین مثل موسیٰ
فانه فی اللغة العبرانية
موشی بالشین واصله الماء
والشجر فانهم يقولون للماء
مو و شا هو الشجر وموسیٰ
التقطه آل فرعون من
بين الماء والشجر فالتفاوت
الذی بين موسیٰ و موشیٰ
كالتفاوت بين محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
وماذ ماذ وكذلك
اسمٰعيل هو فی لغتهم يشماغيل
بالالف بين الياء والالف
وبشين بدل السين

عربی اور عبرانی لغات میں
اس کی بیشمار مثالیں موجود ہیں۔
مثال کے طور پر موسیٰ عبرانی لغت
میں موشیٰ شین کے ساتھ ہے جس
کا اصل ماء اور شجر ہے۔ وہ ماء (پانی)
کو مو اور شجر (درخت) کو شا کہتے ہیں۔
اور موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے
گھروالوں نے ایک نہر سے اٹھایا
جو ایک لکڑی کے صندوق اور پانی
میں تیر رہا تھا۔ موسیٰ اور موشیٰ میں
جو فرق ہے۔ وہ ایسا ہی ہے جیسے
محمّد اور ماذ ماذ میں۔ اسی طرح
اسمٰعیل انکی لغت میں یشماغیل الف کے ساتھ
جو "ی" اور "الف" کے درمیان ہے اور شین سین

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

فالتفاوت بينهما كالتفاوت بين محمد ﷺ و ماذماذ و كذلك العيص و هواخو يعقوب يقولون له عيسٰى وهو عيص۔

(جلاء الافهام فی الصلوۃ والسلام علی خیرالانام لشیخ ابن القیم الجوزیۃ ص ۱۴۳)

و قالت طائفة أخرى بل هى صريح إسم محمد ﷺ قالوا ويدل عليه ان الفاظ العبرانية قريبة من الفاظ العربية فهى اقرب اللغات الى العربية فانهم يقولون لإسماعيل شماعيل و لموسٰى موشٰى و قدس قدشخا۔

(الجواب الفسيح للعلامة الالوسى ج ۱ - ص ۸۵)

کے بدلے۔ اِن دونوں میں فرق ایسا ہی ہے جیسا محمّد اور ماذماذ کا فرق ہے۔ اور اسی طرح عیص جو حضرت یعقوب علیہ السلام کے بھائی ہیں۔ اُسے وہ عیس کہتے ہیں۔ حالانکہ وُہ عیص ہے۔

اور ایک دُوسرے گروہ نے یہ کہا ہے۔ بلکہ یہ لفظ صریح محمّد ﷺ کے نام پر دلالت کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس پر ایک دلیل یہ بھی ہے کہ عبرانی الفاظ قریباً قریباً عربی الفاظ سے ملتے جلتے ہیں اور لغات کے لحاظ سے بھی عربی کے بہت قریب ہیں کیونکہ وہ اسماعیل کو شماعیل اور موسٰے کو موشے اور قدس کو قدشخ کہتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المامور من اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی طرف سے حکم کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

"فَلِذٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ"

(سورۃ الشوریٰ ۱۵)

"فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝"

(سورۃ الحجر ۹۴)

"قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ"

(سورۃ الرعد ۳۶)

"ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا"

(سورۃ الجاثیۃ ۱۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"سو آپ اسی طرف بلاتے جایئے اور جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے، مستقیم رہیئے"۔

"غرض آپ کو جس بات کا حکم کیا گیا ہے، اس کو صاف صاف سنا دیجئے۔ اور ان مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے"۔

"آپ فرمایئے کہ مجھ کو صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں"۔

"پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جایئے"۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المامون صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — امین بنائے گئے — درود وسلام بھیجیں ان پر

اشارة الى قوله :

"اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى
اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ
بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ۝"

(سورة النساء ٥٨)

"يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝" (سورة الانفال ٢٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :
"بیشک تم کو اللہ اس بات کا
حکم دیتا ہے کہ اہل حقوق کو ان کے
حقوق پہنچا دیا کرو۔ اور یہ کہ جب
لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو عدل سے
تصفیہ کیا کرو۔ بیشک اللہ جس
بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ
بات بہت اچھی ہے۔ بیشک اللہ
خوب سنتے ہیں، خوب دیکھتے ہیں"۔

"اے ایمان والو تم اللہ اور اس
کے رسول ﷺ کے حقوق میں خلل مت
ڈالو اور آپس کی امانتوں میں جان
کر خیانت نہ کرو۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يا رب العٰلمين ط

بسم الله الرحمن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
[illegible] استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المانح ﷺ

ہمارے سردار — عطیہ دینے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال قال رسول الله ﷺ
لعباسؓ بن عبدالمطلب یاعباس
یاعماه الا اعطیك الا امنحك
الا احبوك الا افعل لك
عشر خصال اذا انت فعلت
ذلك غفر الله لك ذنبك
اوله واٰخره وقديمه وحديثه
وخطأه وعمده وصغيره و
كبيره وسره وعلانيته عشر
خصال ان تصلی اربع رکعات
تقرأ فی كل ركعة بفاتحة الكتاب
وسورة فاذا فرغت من القرأة
فی اول ركعة قلت و انت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
ﷺ نے حضرت عباس بن
عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے
عباسؓ اے میرے چچا کیا تم پر عطیہ
نہ کروں کیا تمہارے ساتھ صلہ رحمی نہ
کروں۔ کیا تمہاری محبت کا حق ادا
نہ کروں۔ کیا تم کو دس کلمات نہ بتلاؤں
کہ جن کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمہارے
تمام اوّل اور آخر پرانے اور نئے
ارادی اور غیر ارادی چھوٹے اور بڑے
ظاہری اور باطنی گناہ معاف فرما دے؟
وہ دس کلمات یہ ہیں۔ کہ تم چار رکعتوں
کی نیت کرو۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ

قائم سبحان الله والحمد لله و
لا اله الا الله والله اکبر
خمس عشرة مرة ثم ترکع فتقول
و انت راکع عشرا ثم ترفع
راسك من الرکوع فتقولها
عشرا ثم تهوی ساجدا
فتقول و انت ساجد عشرا
ثم ترفع راسك من السجود
فتقولها عشرا ثم تسجد
فتقولها عشرا ثم ترفع راسك
من السجود فتقولها عشرا
فذلك خمسة و سبعون
فی کل رکعة تفعل
فی اربع رکعات ان
استطعت ان تصلیها
فی کل یوم مرة فافعل
فان لم تستطع ففی
کل جمعة مرة فان لم
تفعل ففی کل شهر
مرة فان لم تفعل
ففی عمرك مرة۔

(سنن ابن ماجہ ص ۹۹)

اور اسکے ہمراہ کوئی سی سورۃ پڑھو۔
بعد فراغت قرأت کے یہ کلمات پندرہ
مرتبہ کہو۔ سبحان الله والحمد
لله ولا اله الا الله
والله اکبر۔ یعنی اللہ
پاک ہے۔ اور اللہ کیلیے تعریف ہے۔ اور
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے
بڑا ہے۔ پھر رکوع کرو اور رکوع میں
دس مرتبہ یہی کلمات پڑھو پھر رکوع
سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھو۔
پھر سجدہ کرو اور سجدہ میں دس مرتبہ یہی
کلمات پڑھو پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ تو
دس مرتبہ کہو پھر (دوسرے) سجدہ میں دس
مرتبہ یہی کلمات پڑھو۔ پھر سجدہ سے سر
اٹھاتے ہوئے دس مرتبہ پڑھو۔ پس یہ ہر
رکعت میں پچھتر مرتبہ ہوگا۔ چاروں رکعتوں
میں اسی طرح کرو اگر تمہاری قدرت و امکان
میں ہو تو روزانہ ایک مرتبہ یہ نماز پڑھو۔ اگر
ہر روز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو ہر جمعہ کے
روز پڑھ لیا کرو۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو ہر ماہ
میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو
تو ساری عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الماء المعین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جاری چشمہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝"

(سورة الملك ٣٠)

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ بينما نحن مع رسول الله ﷺ وليس معنا ماء فقال لنا رسول الله ﷺ اطلبوا من معه فضل ماء فاتی بماء فصبه فی اناء ثم وضع كفه فيه فجعل الماء ينبع من بين اصابع رسول الله ﷺ ۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ١ ـ ص ١٨٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"آپ کہہ دیجئے کہ اچھا یہ تو بتلاؤ ۔ کہ اگر تمہارا پانی نیچے کو غائب ہی ہو جائے سو وہ کون ہے جو تمہارے پاس جاری پانی لے آئے ۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک وقت ہم حضور اقدس ﷺ کے ساتھ تھے ۔ اور ہمارے پاس پانی نہ تھا تو ہم سے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جس کے پاس بچا ہوا پانی ہو مانگ لو ۔ پانی لایا گیا اور اسکو برتن میں ڈال دیا ۔ تو آپ نے اس میں اپنا ہاتھ رکھ دیا تب پانی آپ کی انگلیوں سے چشموں کی طرح ابلتا تھا ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المأوی ﷺ

ہمارے سردار **جائے پناہ** درود و سلام بھیجیں ان پر

عن عبد الله بن جعفر رضی اللہ عنہما قال اردفني رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ذات يوم خلفه فأسر الى حديثا لا اخبر به أحدا أبدا وكان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم احب ما استتر به في حاجته هدف أو حائش نخل فدخل يوما حائطا من حيطان الانصار فاذا جمل قد اتاه فجرجر وذرفت عيناه وقال بهز وعفان فلما رأى رسول الله

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے پیچھے سوار کیا۔ پھر مجھے چپکے سے ایک بات فرمائی جس کو میں کبھی کسی سے بیان نہ کروں گا۔ اور قضاء حاجت کے لیے جو چیز آپ کو اچھی لگتی تھی، وہ یا تو ریت کا ٹیلہ ہوتا یا کھجوروں کا جھنڈ۔ ایک دن آپ کسی انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ جگالی کر رہا تھا۔ اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ بہز و عفان رحمہما اللہ راویوں کا بیان ہے۔ جب اس نے

ﷺ حن و ذرفت عيناه فمسح رسول الله ﷺ سراته ذفراه فسكن فقال من صاحب الجمل؟ فجاء فتى من الانصار قال هو لى يا رسول الله ﷺ فقال اما تتقى الله فى هذه البهيمة التى ملككها الله لك؟ انه شكا الى انك تجيعه وتدئبه۔

(تاریخ ابن کثیر ج۶ - ص۱۳۷)

قال صفية بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا ترثی النبى ﷺ:

"ثمال المعدمين وكل جار
ومأوى كل مضطهد غريب"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج۲ ص۳۲۹)

حضورِ اقدس ﷺ کو دیکھا تو وہ رو پڑا اور اس کی آنکھیں جاری ہوگئیں آپؐ نے اس کو پیار کیا تو وہ خاموش ہوگیا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا کہ یہ اونٹ کس کا ہے؟ ایک نوجوان انصاری آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ یہ میرا اونٹ ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم اس جانور کے بارے میں اللہ سے نہیں ڈرتے جس کا اللہ نے تجھے مالک بنایا ہے؟ یہ اونٹ تیری شکایت کرتا ہے کہ تو اسے بھوکا پیاسا رکھتا ہے۔

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے حضورِ اقدس ﷺ کا مرثیہ پڑھا۔

"بے کاروں اور پڑوسیوں کے سہارا۔ اور ہر مفلس بے وطن کی جائے پناہ۔"

بسم الله الرحمن الرحيم ● ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المبارك صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار **بابرکت** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اشارة الى قوله :

"وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ
مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ
خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ" ○

(سورة المؤمنون ٢٩)

قال حسان
ابن ثابت رضی اللہ عنہ :

"صلى الاله ومن يحف بعرشه
والطيبون على المبارك احمد"

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٤٦)

قالت عاتكة بنت
عبد المطلب رضی اللہ عنہا :

"فابكى المبارك والموفق ذا التقى
حامى الحقيقة ذا الرشاد المرشد"

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"اور یوں کہنا کہ اے میرے رب
مجھ کو برکت کا اتارنا اتاریو اور
آپ سب اتارنے والوں سے
اچھے ہیں۔"

حضرت حسان بن ثابت
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔
"مبارک احمد ﷺ پر خدا
اور اس کے عرش کو گھیرنے والے
فرشتے اور پاک لوگ درود شریف بھیجیں"

حضور اقدس ﷺ کی پھوپھی
عاتکہ رضی اللہ عنہا مرثیہ پڑھتی ہیں۔
"مبارک اور صاحب توفیق و
تقویٰ حقیقت کے حامی رشد و

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۶)

قال حسان بن
ثابت رضی اللہ عنہ :

"نوراً اضاء علی البریۃ کلها
من یهد للنور المبارك یهتد"

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۲)

قال حسان
ابن ثابت رضی اللہ عنہ یرثی
رسول اللہ ﷺ :

"من الذی کان نوراً یستضاء به
مبارك الامر ذا حزم وارشاد

مصدقاً للنبیین الألی سلفوا
وابذل الناس للمعروف للجادی

خیر البریة انی کنت فی نهر
جارٍ فاصبحت مثل المفرد الصادی"

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۲)

ہدایت والے پر خوب روو"۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

"تمام روئے زمین پر نور چمک اٹھا۔ جو بابرکت نور سے ہدایت لے گا، ہدایت پائے گا۔"

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا یوں مرثیہ پڑھا۔

"آپ تو وہ ہیں جن کے نور سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ بابرکت حکم والے پختہ ارادے اور ہدایت والے۔ اگلے پیغمبروں کی تصدیق کرنے والے اور تمام جہان سے زیادہ سخاوت کرنے والے مخلوق میں سب سے بہتر۔ میں تو گمراہی کی نہر میں بہہ رہا تھا اب میں کنارے پر صحیح وسالم پہنچ گیا ہوں"۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللّٰہ لا قوۃ الا باللّٰہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک احمد صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **بابرکت احمد** درود وسلام بھیجے اللّٰہ آپ پر

قال حسان بن ثابت
رضی اللّٰہ عنہ یرثی النبی ﷺ:
" ضاقت بالانصار البلاد فاصبحوا
سودًا وجوھھم کلون الاثمد

ولقد ولدناہ ، وفینا قبرہ
وفضول نعمتہ بنا لا تجحد

واللّٰہ اھداہ لنا وھدی بہ
انصارہ فی کل ساعۃ مسھد

صلی الالٰہ ومن یحف بعرشہ
والطیبون علی المبارک احمد

(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۳)

حضرت حسان بن ثابت
رضی اللّٰہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ
کا مرثیہ یوں پڑھا۔
انصار کیساتھ شہر تنگ ہو گئے ہیں۔
اور غم کے مارے انکے چہرے سُرمے کی طرح سیاہ
ہو گئے ہیں۔ آپ کو ہم نے ہی پرورش کیا
اور آپ کی قبر بھی ہمارے ہی پاس ہے
اور ہم پر آپ کے انعام اتنے ہیں جنکا ہم
انکار نہیں کر سکتے۔ اور اللّٰہ نے آپ کو
ہمارے لیے تحفہ بنایا۔ آپ کے ذریعے اللّٰہ نے
آپ کے انصار کی ہر گھڑی رہنمائی فرمائی
اللّٰہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجے اور وہ فرشتے بھی
جنہوں نے اسکے عرش کے ارد گرد گھیرا ڈال
رکھا ہے۔ اور پاک ہستیاں مُبارک احمد پر درود بھیجیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العٰلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بابرکت نام والے — درود وسلام بھیجیے ان پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ :

"وشق لہ من اسمہ لیجلہ
فذو العرش محمود وھذا محمد ﷺ"

(جلاء الافہام ۔ ص ١١٣)

واما محمد صلی اللہ علیہ وسلم فلم یتسم بہ احد من العرب ولا غیرھم الا حین شاع قبیل مولدہ ان نبیا یبعث اسمہ محمد فتسمی قوم قلیل من العرب ابناءھم بذلک رجاء ان یکون احدھم ھو واللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ ۔

(القول البدیع ص ٥٣)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

"اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام عزت عطا کرنے کے لیے اپنے نام سے نکالا ہے۔ عرش والا محمود اور آپ محمد ﷺ ہیں"۔

اور محمد ﷺ کے نام پر کسی عربی کا نام نہیں رکھا گیا اور نہ انکے علاوہ کسی نے یہ نام رکھا۔ ہاں جب یہ بات عام ہوگئی کہ عنقریب آخری نبی مبعوث ہونے والے ہیں جن کا نام محمد ﷺ ہوگا تو اسوقت اہل عرب میں سے چند نے اپنے بیٹوں کا نام اس امید پر محمد ﷺ رکھا کہ شاید یہ لڑکا وہی ہو جو نبی ہونے والا ہے لیکن اللہ خوب جانتا ہے کہ اس کی نبوت اور رسالت کے لائق کون ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الآل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بابرکت نسل والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن واثلة بن الاسقع رضی اللہ عنہ روی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا حسنا و حسینا رضی اللہ عنہما فاجلس کل واحد منهما علی فخذه و ادنی فاطمة رضی اللہ عنہا من حجره و زوجها ثم لف علیهم ثوبه ثم قال اللهم هؤلاء اهلی قال واثلة رضی اللہ عنہ فقلت یا رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) وانا من اهلك فقال و انت من اهلی۔

(رواه البیهقی۔ جلاء الافهام ص ١٦١)

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما دونوں کو اپنی رانوں پر بٹھایا۔ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور انکے خاوند حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے بہت قریب بٹھایا۔ پھر ان کو ایک چادر کے اندر چھپا لیا۔ پھر آپ نے دُعا کی کہ اے اللہ یہ میرے گھر والے ہیں۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ کہ اے اللہ کے رسول کیا میں آپ کے اہل خانہ میں سے نہیں ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور تو بھی میرے گھر والوں میں سے ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مبارك الامة صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بابرکت اُمّت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فاذا قلنا اللهم بارك على محمد صلى الله عليه وسلم فالمعنى اللهم ادم ذكر محمد صلى الله عليه وسلم ودعوته وشريعته وكثر اتباعه واشياعه وعرف امته مزيمنه وسعادته ان تشفعه فيهم وتدخلهم جنانك وتحلهم دار رضوانك فيجتمع التبريك عليه الدوام والزيادة والسعادة والله المعين۔

(القول البديع ص ٦٩)

جب ہم دُعا کرتے ہیں۔ کہ اے اللہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما۔ تو اس کا معنی یہ ہے کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور آپکی دعوت اور شریعت ہمیشہ جاری رکھ اور آپکے پیروکاروں کو زیادہ کر دے۔ اور آپؐ کی جماعت میں ترقی فرما اور آپؐ کی اُمّت میں سعادت و برکت کو عام کر دے کہ تو اُنکے حق میں آپؐ کی شفاعت قبول فرمائے اور انکو اپنی جنتوں میں داخل فرمائے اور اُن کو اپنی رضامندی کے گھر (مقام) میں اتارے۔ تو اس صورت میں برکت و سعادت کی زیادتی اور ہمیشگی جمع ہو گئی۔ اور اللہ تعالیٰ ہی مددگار ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الأمر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — بابرکت حکم والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

اِشارة الى قوله :

" وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ"

(سورة الشورىٰ ۵۲)

" ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا "۔

(سورة الجاثيه ۱۸)

قال حسان ابن ثابت رضی اللہ عنہ يرثى النبى صلی اللہ علیہ وسلم :

" من الذى كان نورًا يستضاء به مبارك الامر ذا حزم وارشاد"

(الطبقات الكبرىٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے "۔

" پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ کی اتباع کریں۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ پڑھتے ہیں۔

" آپ تو وہ ہیں جن کے نور سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ بابرکت حکم والے پختہ ارادے اور ارشاد والے "۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک البلد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مبارک شہر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

"إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ
لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ٥"

(سورۃ اٰل عمران ٩٦)

عن خالد بن عرعرة
رضی اللہ عنہ قال قام رجل الی
علی رضی اللہ عنہ فقال الا تحدثنی
عن البیت اھو اول
بیت وضع فی الارض
قال لا ولکنہ اول بیت
وضع فیہ البرکۃ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ١ ۔ ص ٣٨٣)

اشارہ ہے اس قول کی طرف،

"یقیناً وُہ گھر جو سب سے پہلے لوگوں کے واسطے مقرر کیا گیا وہ ہے جو مکہ (کعبہ) میں ہے۔ جس کی حالت یہ ہے کہ وُہ برکت والا ہے۔ جہان بھر کے لوگوں کا رہنما ہے"۔

حضرت خالد بن عرعرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پُوچھا کہ کیا آپ رض مجھے بتائیں گے کہ بیت اللہ سب سے پہلا گھر ہے جو زمین پر بنایا گیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ یہ تو سب سے پہلا وُہ گھر ہے جس گھر میں برکت رکھی گئی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مبارک الدعوات ﷺ

ہمارے سردار بابرکت دعاؤں والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن ام اوس البهزية رضي الله عنها قالت سليت سمنا لي فجعلته في عكة فاهديته لرسول الله ﷺ فقبله وترك في العكة قليلا ونفخ فيها ودعا بالبركة ثم قال ردوا عليها عكتها فردوها عليها وهي مملوءة سمنا قالت فظننت ان رسول الله ﷺ لم يقبلها

حضرت ام اوس بہزیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے گھی اکٹھا کر کے اس کو ایک کپے میں ڈال لیا۔ اور پھر اسے حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں بطور تحفہ پیش کیا۔ آپ نے اس کو قبول فرمایا اور تھوڑا سا کپے میں باقی چھوڑ دیا۔ پھر آپ نے اس میں پھونکا اور برکت کی دعا کی پھر آپ نے فرمایا اس کپے کو اسے واپس کر دو۔ صحابہؓ نے وہ مجھے واپس کر دیا تو وہ گھی سے بھرا ہوا تھا۔ پھر میں نے خیال کیا کہ حضور اقدس ﷺ نے میرا تحفہ قبول

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین یا رب العلمین

فجاءت ولها صراخ
فقالت يا رسول الله
انما سليته لك
لتأكله فعلم انه
قد استجيب له
فقال اذهبوا
فقولوا لها فلتأكل
سمنها وتدعو بالبركة
فأكلت بقية عمر
النبی ﷺ وولاية
ابی بکر رضی الله عنه وولاية
عمر رضی الله عنه وولاية
عثمان رضی الله عنه حتی
کان من امر علی
ومعاوية رضی الله عنهما
ما کان۔

(رواہ البیهقی)

(تاریخ ابن کثیر ج ٦۔ ص ١٠٢)

نہیں فرمایا۔ میں روتی ہوئی آپ
کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی
اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ
میں تو یہ گھی آپ کے کھانے کے
لیے لائی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا
تحفہ قبول ہے۔ اسے لے جاؤ۔
اور اس کو استعمال کرو اور برکت
کی دعا مانگتی رہو۔ تو میں نے وہ
گھی نبی کریم ﷺ کی (وصال
تک کی) بقیہ عمر میں کھایا اور (اسی
طرح) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی
خلافت میں اور حضرت عمر فاروق
رضی اللہ عنہ کی خلافت اور حضرت عثمان
رضی اللہ عنہ کی خلافت میں استعمال
کرتی رہی۔ حتیٰ کہ جب خلافت حضرت
علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ
رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹ گئی تو
وہ گھی ختم ہو گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سرکار — **مبارک دین والے** — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله :

"اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
اْلاِسْلَامُ قف" (سورۃ اٰل عمران ١٨)

"اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ
دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ
نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ اْلاِسْلَامَ
دِیْنًا ط" (سورۃ المائدۃ ٣)

عن فاطمة بنت قيس
رضی اللہ عنہا فی حديث الدجال
ثم يقال للارض انبتي ثمرتك
وردي بركتك فيومئذ تاكل
العصابة من الرمانة فتشبعهم
ويستظلون بقحفها۔ (الحديث)
(سنن ابن ماجة ص ٢٩٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک دین (حق اور مقبول) اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"۔

"آج کے دن تمہارے لیے تمہارے دین کو میں نے کامل کر دیا ہے۔ اور میں نے تم پر انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کیلیے پسند کر لیا"۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے دجال کی طویل حدیث میں مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کو کہا جائیگا پھر اپنے پھلوں کو اگا اور اپنی برکت واپس کر۔ اسوقت ایک انار کا دانہ بھاری جماعت کھائے گی۔ وہ انار ان کو سیر کر دے گا اور لوگ اسکے چھلکے کے نیچے سایہ حاصل کرینگے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مبارک الذکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بابرکت ذکر والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله :

" وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ "

(سورة الانبياء — ٥٠)

" وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ "

(سورة الانشراح ٤)

قال حسان ابن ثابت رضي الله عنه يرثي النبي صلى الله عليه وسلم :

" يا بكر آمنة المبارك ذكره
ولدته محصنة بسعد الاسعد "

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ٢ ص ٣٢٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور یہ ایک کثیر الفائدہ نصیحت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔ سو کیا پھر بھی تم اس کے منکر ہو"

"اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا۔"

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ آپ کا مرثیہ پڑھتے ہیں۔

"اے آمنہ رضی اللہ عنہا کے اکلوتے فرزند جس کا ذکر بابرکت ہے۔ پاکیزہ والدہ نے بڑے نصیبوں والے کو جنا۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یارب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الرسالۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **بابرکت پیغمبری والے** — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اِشارۃ اِلی قولہ:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

(سورۃ الاحزاب ۵۶)

قال ابن عباس رضی اللہ عنھما ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی قال یبارکون علیہ۔

(جلاء الافہام ۔ ص ۱۰۸)

فالمبارک کثیر الخیر فی نفسہ الذی

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُن پیغمبر پر۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما سے ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ کی تفسیر میں آیا ہے کہ فرشتے آپ پر برکت کی دُعا کرتے ہیں۔

پس مُبارک وہ ہے جو ذاتی طور پر کثیر الخیر ہو اور اس سے خیر و برکت دُوسروں کو بذریعہ تعلیم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

يحصله لغيره تعليماً و اقداراً و نصحاً و ارادةً و اجتهاداً و لهذا يكون العبد مباركاً لان الله بارك فيه و جعله كذلك والله تعالىٰ متبارك لان البركة كلها منه فعبده المبارك.

(جلاء الافهام ص ۱۰۸)

عن عائشة رضی اللہ عنہا في حديث التيمم فقال اسيد بن الحضير رضی اللہ عنہ لقد بارك الله للناس فيكم يا آل ابى بكر رضی اللہ عنہ ما انتم الا بركة لهم.

(تفسیر ابن کثیر ج ۲ - ص ۲۹)

اور اقرار اور نصیحت اور عقیدت و احترام اور امورِ خیر میں بھرپور کوشش سے حاصل ہوتی ہو اس لیے بندہ مُبارک قرار پاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی برکتیں اس کے احوال میں شامل ہوتی ہیں۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ اس کو بابرکت کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ متبارک ہے یعنی برکت دینے والا اور جامع خیر ہے۔ کیونکہ ہر طرح کی برکتیں اُسی سے حاصل ہوتی ہیں۔ پس اس کا بندہ برکت والا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے تیمّم کے نزول میں حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ اے ابوبکرؓ کے گھر والو اللہ تعالیٰ نے تمہاری وجہ سے لوگوں میں برکت فرمائی۔ اور تم تو لوگوں کے لیے برکت ہی برکت ہو۔

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ماشاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مبارک السنة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بابرکت طریقے والے درود وسلام بھیجو ان پر

إشارة إلى قوله :

" قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۚ وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(سورة آل عمران ٣٠)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبّت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبّت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دینگے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے اور بڑی عنایت فرمانے والے ہیں۔"

" وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ "

(سورة الحشر ٧)

"اور رسول صلعم جو کچھ تم کو دے دیا کریں وہ لے لیا کرو۔ اور جس چیز سے تم کو روک دیں تم رک جایا کرو۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الشرع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بابرکت شریعت والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ الٰی قولہ،

" شَرَعَ لَکُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖٓ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰٓی اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْہِ ط"

(سورۃ الشوریٰ ۱۳)

"لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً وَّمِنْھَاجًا ط"

(سورۃ المائدۃ ۴۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :-

"اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اُس نے حضرت نوح ؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ ؐ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے۔ اور جس کا ہم نے حضرت ابراہیم ؑ اور حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت عیسےٰ علیہم السلام کو حکم دیا تھا۔ کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔"

"تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے خاص شریعت اور خاص طریقت تجویز کی تھی۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربَّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الغذاء صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار بابرکت غذا والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن عرباض بن ساریۃ رضی اللہ عنہ قال دعانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی السحور فی رمضان فقال ھلم الی ھذا الغذاء المبارک.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۲۶)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے رمضان میں سحری کے کھانے کی دعوت دی۔ فرمایا آؤ مبارک کھانا تناول کرو۔

عن مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال علیکم بغذاء السحر فانہ ھو الغذاء المبارک.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۳۲)

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا سحری کے کھانوں کو لازم ٹھہراؤ کیونکہ وہ بابرکت کھانا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم — ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک القبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بابرکت قبر والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

قال ابو سفیان
ابن الحارث بن عبد المطلب
رضی اللہ عنہ یبکی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم:

"افاطم ان جزعت فذاك عذر
وان لم تجزعی ذاك السبیل

فقبر ابیك سید كل قبر
وفیه سید الناس الرسول"

(الروض الانف ج ۴ ص ۲۷۵)

قالت هند بنت الحارث
ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہا
ترثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

حضرت ابو سفیان بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر یوں آہ و بکاہ کی۔

"اے فاطمہ رضی اللہ عنہا اگر تو بے صبری کا اظہار کرے تو تیرا عذر معقول ہے۔ اور اگر تو صبر سے کام لے تو اصل طریقہ تو یہی ہے۔ تیرے ابا جان کی قبر تو قبروں کی سردار ہے۔ اور اس (قبر) میں تمام جہانوں کے سردار پیغمبر آرام فرما ہیں۔"

حضرت ہند بنت حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

"ان المبارك والميمون فى جدث
قد الحقوه تراب الارض والحدبا"

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۳۱)

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یبکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

"اطالت وقوفا تذرف العين جهدها
على طلل القبر الذى فيه احمد

فبوركت يا قبر الرسول وبوركت
بلاد ثوى فيها الرشيد المسدد

تهيل عليه الترب ايد واعين
عليه، وقد غارت بذلك اسعد"

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ - ص ۲۸۰)

"بابرکت اور بلند مرتبہ والے قبر میں چلے گئے اور لوگوں نے آپ کو مٹی اور کنکر میں چھپا دیا۔"

حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پہ یوں نوحہ گری کی۔

"دیر تک کھڑے ہو کر آنکھیں آنسو بہاتی رہیں۔ اس اُونچی قبر پر جس میں احمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ اے رسُول ؐ کی قبر تجھ پر برکتیں نازل ہوں۔ اور ان مُقامات پر برکتیں نازل ہوں جن میں ہدایت و رشد والے پیغمبر نے قیام فرمایا تھا۔ ہاتھ آپ ؐ کی قبر پر مٹی ڈالتے ہیں اور آنکھیں اس پر آنسو بہاتی ہیں۔ اور ایسی نیک نصیب آنکھوں کا پانی خشک ہو گیا ہے۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

ومداد کلماتک ۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سَیِّدُنَا مُبَارَکُ الْکِتَابِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار　بابرکت کتاب والے　درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشَارَة اِلٰى قَوْلِه ،

" وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ "

(سورة الانعام ۹۲)

" وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ "

(سورة الانعام ۱۵۵)

" كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ "

(سورة ص ۲۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے بڑی برکت والی ہے ۔ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے ۔ "

" اور یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بڑی خیر و برکت والی نازل کیا ہے ۔ سو اب تم اس کا اتباع کرو ۔ اور ڈرو تاکہ تم پر رحمت ہو ۔ "

" یہ بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس واسطے نازل کیا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں ۔ اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں ۔ "

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک الماء ﷺ

ہمارے سردار بابرکت پانی والے　درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

قال کنا نعد الآیات برکۃ
وانتم تعدونھا تخویفاً کنا
مع رسول اللہ ﷺ فی سفر
فقل الماء فقال اطلبوا
فضلۃ من ماء فجاءوا باناء
فیہ ماء قلیل فادخل یدہ فی
الاناء ثم قال حی علی الطھور
المبارک والبرکۃ من اللہ
فلقد رأیت الماء ینبع من
بین اصابع رسول اللہ
ﷺ ولقد کنا نسمع
تسبیح الطعام وھو یؤکل۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۵)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
نے (ایک مرتبہ) فرمایا کہ ہم تو معجزات کو
باعثِ برکت تصور کرتے تھے لیکن تم
لوگ انکو باعثِ خوف سمجھتے ہو ہم حضور
اقدس ﷺ کیساتھ ایک سفر میں
تھے پانی کی کمی ہو گئی۔ آپ نے فرمایا تھوڑا
سا بچا ہوا پانی تلاش کر لاؤ۔ لوگ ایک
برتن میں تھوڑا سا پانی لیکر حاضرِ خدمت ہوئے۔
آپ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا پھر آپ نے
فرمایا مبارک پانی کے پاس اور اللہ کی
برکت کے پاس آؤ۔ پس بیشک میں نے دیکھا
کہ حضور اقدس کی انگلیوں کے درمیان سے پانی
جوش مار رہا تھا اور ہم کھانا کھاتے تھے اور
اسکے لقموں سے سبحان اللہ سبحان اللہ کی آواز سنتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلّم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک المعراج صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

ہمارے سردار بابرکت معراج والے درود وسلام بھیجئے آپ پر

و رای البیت المعمور
وابراھیم الخلیل علیہ السلام
بانی الکعبۃ الارضیۃ مسند
ظھرہ الیہ لانہ الکعبۃ
السماویۃ یدخل کل یوم
سبعون الفا من الملٰئکۃ
یتعبدون فیہ ثم لا یعودون
الیہ الی یوم القیمۃ ورأی
الجنۃ و النار وفرض
اللہ علیہ ھنالک الصلوٰت
خمسین ثم خففھا الی خمس
رحمۃ منہ ولطفا بعبادہ۔
(تفسیر ابن کثیر ج ٣ ص ٢٣)

اور آپ نے (آسمانوں میں) بیت معمور
اور حضرت ابراہیم خلیل ؑ کو دیکھا جو زمین
کے کعبے کے بانی ہیں، جو آسمان کے کعبہ
(بیت معمور) کیساتھ پیٹھ لگائے بیٹھے تھے۔
اس (بیت معمور) میں روزانہ ستر ہزار
فرشتے عبادت کیلئے داخل ہوتے ہیں۔
جن کی قیامت تک دوبارہ باری نہ آئے
گی۔ اور آپ نے وہاں جنت اور دوزخ
بھی دیکھی اور اللہ تعالیٰ نے اس جگہ
آپ پر پچاس نمازیں فرض کیں۔ پھر
آسانی فرما دی اور ان کو پانچ مقرر فرما
دیا۔ یہ اس کی خاص رحمت اور اپنے
بندوں پر خاص الخاص مہربانی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک المنزل ﷺ

ہمارے سردار بابرکت منزل والے درود و سلام بھیجئے آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللھم اجعل بالمدینۃ

ضعفی ما جعلت بمکۃ

من البرکۃ۔

(صحیح البخاری ج ١ ص ٢٥٣)

شعر:

"مبارک منزلے کاں خانہ را ماہے چنیں باشد

ہمایوں کشورے کاں عرصہ را شاہے چنیں باشد"

(مدارج النبوۃ ج ٢ ص ٩١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے دعا فرمائی۔ کہ اے اللہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ سے دوگنی برکت عطا فرما۔

وہ منزل بڑی مبارک ہے کہ جس گھر میں آپ جیسا بینظیر چاند موجود ہو۔ وہ ملک (بھی) کس قدر بابرکت ہے کہ جس پر سید الکونین جیسے بادشاہ کی حکمرانی ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

بسم الله الرحمن الرحیم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لك ورضا نفسك وزنة عرشك ومداد کلماتك استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا مبارك النبوة ﷺ

ہمارے سردار بابرکت نبوّت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن العرباض
ابن سارية رضي الله عنه قال
قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم انى عند الله
لخاتم النبيين وان
أدم عليه السلام لمنجدل فى
طينته وسأنبئكم بأول
ذلك دعوة ابراهيم عليه السلام
و بشارة عيسى عليه السلام
بى و رؤيا امى التى
رأت وكذلك امهات
النبيين يرين۔

(تفسیر ابن کثیر ج ا ص ١٨٣)

حضرت عرباض بن ساریہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
مَیں اللہ کے ہاں اس وقت سے
خاتم النّبیین ہوں جب حضرت آدم
علیہ السلام کا خمیر مٹّی میں گوندھا جارہا
تھا۔ اور عنقریب مَیں اپنی ابتدار
سے آگاہ کروں گا۔ مَیں حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی دُعا اور حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کی بشارت ہوں اور اپنی
والدہ کا خواب (بشارت) ہُوں۔
پیغمبروں کی مائیں اسی طرح خواب
دیکھتی رہی ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلوقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مبارک النزول ﷺ

ہمارے سردار بابرکت اُترنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

وعند ابن عائذ و
سعيد بن منصوران
ناقته ﷺ استناخت به
اولا فجاءه ناس فقالوا
المنزل يا رسول الله فقال
دعوها فانبعثت حتى
استناخت عند موضع المنبر
من المسجد ثم تحلحلت
فنزل عنها فأتاه ابوايوب
رضی اللہ عنہ فقال منزلي اقرب
المنازل فاذن لي ان أنقل
رحلك قال نعم واناخ
الناقة في منزله.

(وفاء الوفا للسمهودي ج ١ - ص ٢٦١)

اور ابن عائذ اور سنن سعید بن منصور میں
ہے۔ حضور اقدس ﷺ کی اونٹنی آپ
کو لے کر پہلے بیٹھ گئی۔ پھر لوگ آئے اور
انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
ﷺ آپ اسی جگہ قیام فرمائیں آپ
نے فرمایا اسکو چھوڑ دو وہ اونٹنی کھڑی ہو
گئی۔ حتیٰ کہ منبر کی جگہ آکر بیٹھ گئی اور اچھی
طرح پاؤں جما کر بیٹھ گئی۔ آپ اس سے
اُتر پڑے حضرت ابوایوب انصاری
رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہو کر بولے میرا
گھر زیادہ قریب ہے۔ آپ مجھے اجازت
بخشیں کہ میں سامان اپنے ہاں منتقل
کرلوں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ پھر آپ نے
ابوایوب کے ہاں اونٹنی کو بٹھا دیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبارک النور ﷺ

ہمارے سردار بابرکت روشنی والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

" فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ
وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ " ○

(سورة الاعراف ١٥٧)

" قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ " ○

(سورة المائدہ ١٥)

قال حسان بن ثابت
رضی اللہ عنہ یرثی النبی ﷺ:

" نورًا اضاء على البرية كلها
من يهد للنور المبارك يهتد "

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ٢ ص ٣٢٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سو جو لوگ اس نبیؐ پر ایمان لاتے ہیں
اور انکی حمایت کرتے ہیں اور ان کی
مدد کرتے ہیں اور اُس نُور کا اتباع
کرتے ہیں جو اُن کے ساتھ بھیجا گیا
ہے، ایسے لوگ پُوری فلاح پانیوالے ہیں"

"بیشک تمہارے پاس اللہ کی
طرف سے ایک روشن چیز آئی
ہے۔ اور ایک کتاب واضح۔"

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
آپ ﷺ کا مرثیہ یوں پڑھتے ہیں
"نُور جو تمام جہان پر روشن ہُوا۔ جو
نُورِ مُبارک سے ہدایت طلب کرے
وُہ ہدایت پائے گا۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین

بسم الله الرحمٰن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللّٰهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا المُبتَهِل صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار مباہلہ کرنے والے درود وسلام بھیجو اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله:

"فَقُلْ تَعَالَوْا
نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ
وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ
وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ
ثُمَّ نَبْتَهِلْ".

(سورة آل عمران ٦٠)

قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم ان انکرتم
ما اقول لکم فهلم
اباهلکم۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ١ ص ٣٥٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ فرما دیجئے کہ آجاؤ ہم (اور تم) بلالیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو پھر ہم (سب مل کر) خوب دِل سے دُعا کریں"۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میرے رسول ہونے کا انکار کرتے ہو تو آؤ میں تمہارے ساتھ مباہلہ کرتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد حسنک وبعدد علمک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المبرأ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سرکار ۔ گناہوں سے پاک ۔ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

المنزہ المبعد عن کل وصف ذمیم ۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ۔ ص ۶۲۳)

بُری عادات سے محفوظ اور دُور رکھے گئے ۔

اشارۃ الیٰ قولہ:

"قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝"

(سورۃ الانعام ۱۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ کہہ دیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بیشک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں"

"اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَ رَسُوْلُهٗ"

(سورۃ التوبۃ ۳)

"کہ اللہ اور اس کا رسول دونوں دست بردار ہوتے ہیں ان مشرکین (کو امن دینے) سے"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

آمین آمین یارب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علٰی سیّدنا ومولانا وحبیبنا محمّد النّبیّ الامّیّ وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلوم لک
وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ

سیّدنا المُبَشَّر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار بشارت دیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی
ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا
بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ
التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًاۢ
بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ
بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ" ط

(سورة الصف ٦)

والنبی صلی اللہ علیہ وسلم
الذی ھو خاتم المرسلین
الذی بشر بہ الانبیاء
کلھم والتوراۃ وغیرھا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جب حضرت عیسٰی بن مریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ کہ مجھ سے جو پہلے توراۃ (آچکی) ہے، میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں۔ جن کا نام (مبارک) احمد ہوگا۔ میں اُن کی بشارت دینے والا ہوں۔"

اور آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔ جن کی بابت تمام نبیوں نے بشارت دی ہے۔ اور آسمانی کتابوں تورات

من الکتب السماویة۔

(تفسیر المظہری ج ۹۔ ص ۲۷۱)

و انا مبشر بمن بعدی وھو الرسول النبی الامی العربی المکی احمد فعیسی علیہ السلام وھو خاتم انبیاء بنی إسرائیل و قد اقام فی ملاء بنی إسرائیل مبشرا بمحمد وھو احمد خاتم الانبیاء والمرسلین لا رسالة بعده ولا نبوة۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴۔ ص ۳۵۹)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قدم الجارود بن عبداللہ فاسلم و قال والذی بعثک بالحق لقد وجدت وصفک فی الانجیل ولقد بشر بک ابن البتول۔

(الخصائص الکبریٰ ج ۱۔ ص ۱۳)

اور اس کے علاوہ دُوسری کتابوں نے بھی بشارت دی ہے۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام فرماتے ہیں۔ مَیں اپنے پیچھے آنے والے جو رسُول۔ نبی۔ امیؐ۔ عربی۔ مکیؐ۔ احمد ہیں۔ کی بشارت دینے آیا ہوں۔ تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے انبیاء کو ختم کرنے والے تھے۔ اور انھوں نے بنی اسرائیل میں علی الاعلان فرمایا کہ مَیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو احمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہیں، کی بشارت دینے والا آیا ہوں۔ جو کُل نبیوں اور رسُولوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ نہ ان کے بعد رسالت ہے اور نہ ہی نبوّت۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جاروت بن عبداللہ حاضرِ خدمت ہُوا اور مُسلمان ہو گیا پھر اس نے کہا مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا میں نے آپؐ کی تعریف انجیل میں پائی ہے۔ اور بیشک آپؐ کی بشارت نیک (حضرت مریمؑ) کے بیٹے حضرت عیسےٰؑ نے دی۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك، أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا المُبشِّر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **بشارت دینے والے** — درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

اشارة الى قوله:

" يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ
اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝ "

(سورة الاحزاب ٤٥)

" فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ
قَوْمًا لُّدًّا ۝ "

(سورة مريم ٩٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے نبی ہم نے بیشک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے۔ اور آپ (مومنین کے) بشارت دینے والے ہیں اور (کفار کے) ڈرانے والے ہیں۔"

"سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان (عربی) میں اس لیے آسان کیا ہے۔ کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنا دیں اور (نیز) اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلا دیں۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر امتہ ﷺ

ہمارے سردار اپنی امت کو بشارت دینے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
قال خرجت ليلة من
الليالى فاذا رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم يمشى وحده
ليس معه انسان قال
فظننت انه يكره ان
يمشى معه احدٌ فجعلت
امشى فى ظل القمر
فالتفت فرآنى فقال من
هذا؟ قلت ابوذر رضی اللہ عنہ
جعلنى الله فداك قال
يا اباذر رضی اللہ عنہ تعاله
فمشيت معه ساعة
فقال ان المكثرين هم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان
کیا کہ ایک دفعہ میں رات کو نکلا دیکھا
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تن تنہا جا
رہے ہیں میں نے خیال کیا کہ آپ نے
اپنے ساتھ کسی کو لینا مناسب نہ سمجھا
ہوگا۔ اس لیے میں پاس نہ گیا اور
چاندنی رات تھی۔ اندھیرے (اندھیرے)
میں میں چلتا رہا۔ آپ نے مجھے دیکھ
ہی لیا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے
عرض کیا۔ ابوذر رض ہوں۔ اللہ تعالیٰ
مجھے آپ پر فدا کرے۔ فرمایا اے
ابوذر رض یہاں آ۔ میں ساتھ ہولیا تھوڑی
دیر کے بعد فرمایا قیامت میں (بڑے
بڑے امیر) لوگ (بھی اعمال کے لحاظ سے)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

المقلون يوم القيمة الا
من اعطاه الله خيرًا
فنفح فيه يمينه وشماله
وبين يديه ووراءه
وعمل فيه خيرًا قال
فمشيت معه ساعة
فقال لى اجلس ههنا
قال فاجلسنى فى
قاعٍ حوله حجارة فقال
لى اجلس ههنا حتى
ارجع اليك قال
فانطلق فى الحرّة حتى
لا اراه فلبث عنى
فاطال اللبث ثم انى
سمعته وهو مقبل
وهو يقول وان
سرق وان زنى قال
فلمّا جاء لم اصبر
حتى قلت يا نبى الله
جعلنى الله فداءك
من تكلم فى جانب الحرة
ما سمعت احدًا يرجع

غریب ہوں گے۔ لیکن وہ امیر
جن کو اللہ نے خیر کی توفیق دی اور
انہوں نے خوب خیرات کی اور نیک
کام کیے۔ (وہ مالدار رہیں گے)
پھر تھوڑی دیر کے بعد فرمایا اس جگہ
بیٹھ جا اور مجھے وہاں ایک نیچی جگہ
میں جس کے چاروں طرف پتھر تھے
بٹھا دیا اور فرمایا جب تک میں
لوٹ کر نہ آؤں یہیں بیٹھے رہنا اور
آپ پتھریلی زمین کی طرف تشریف
لے گئے۔ حتیٰ کہ میری نظر سے غائب
ہو گئے۔ بہت دیر کے بعد لوٹ
کر آئے۔ میں نے سنا کہ آپ یہ
فرماتے آ رہے تھے۔ اگرچہ چوری
اور زنا کیا ہو۔ پھر جب میرے پاس
تشریف لے آئے تو مجھ سے صبر نہ
ہو سکا اور میں نے پوچھ ہی لیا کہ
اے اللہ کے نبی ﷺ اللہ مجھے
آپ کا شیدائی بنائے۔ آپ اس
سنگریزہ میں کس سے باتیں کرتے آ
رہے تھے۔ میں نے دوسرے شخص
کی آواز نہیں سنی جو آپ سے باتیں

اليك شيئا قال ذاك
جبرئيل عليه السلام عرض لى
فى جانب الحرة قال
بشر امتك من مات لا
يشرك بالله شيئا دخل
الجنة قلت يا جبرئيل
عليه السلام ان سرق و ان
زنى قال نعم قلت و ان
سرق و ان زنى قال
نعم قلت وان سرق
و ان زنى قال نعم
و ان شرب الخمر قال
ابوعبدالله رحمة الله عليه هذا
اذا تاب و قال
لا إله الا الله عند الموت.

(صحيح البخارى ج ٢ ـ ص ٩٥٣)

مذهب اهل السنة
باجمعهم ان اهل الذنوب
فى مشيئة و ان من مات
موقنا بالشهادتين يدخل
الجنة - (فتح البارى ج ١١ ص ٢٢٥)

کرتا تھا۔ فرمایا یہ حضرت جبرئیل
علیہ السلام تھے۔ وہ پتھریلی زمین پہ
میرے سامنے آئے۔ کہہ رہے تھے
کہ آپ اپنی امت کو بشارت دے
دیجئے کہ جو شخص شرک سے پاک مرگیا
وہ ضرور جنتی ہے۔ میں نے کہا
اے جبرئیل علیہ السلام اگرچہ اس
نے چوری اور زنا کیا ہو (تب بھی)
انہوں نے کہا ہاں میں نے پھر دوبارہ
کہا انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے
سہ بارہ کہا انہوں نے کہا ہاں اگرچہ
شراب بھی کیوں نہ پی ہو۔ امام
ابوعبداللہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے
ہیں کہ یہ اس وقت ہے کہ توبہ و
تلافی کر لی ہو اور مرتے وقت یہ
کہا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،
تمام اہل سنت کا مذہب ہے۔
کہ گناہگار خدا تعالےٰ کی مشیت میں
ہے۔ اور جو کلمہ شہادت پر یقین رکھتا
ہوا مرگیا وہ بہشت میں داخل ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار انبیاء علیہم السلام کو بشارت دینے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ
فی حدیث طویل
فیقول ادم علیہ السلام
لست بصاحب ذاکم
اذھبوا الی نوح
علیہ السلام فیقول لھم
کذلک ویرشدھم إلی
إبراھیم علیہ السلام
فیرشدھم إلی موسیٰ
علیہ السلام ویرشدھم
موسیٰ علیہ السلام الی
عیسیٰ علیہ السلام فیرشدھم
عیسیٰ علیہ السلام الی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم فیقول

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایک
لمبی حدیث میں روایت ہے۔
(قیامت کے دن لوگ) حضرت آدم
علیہ السلام کے پاس (شفاعت کے لیے)
آئیں گے۔ وہ فرمائیں گے میں اس کا اہل
نہیں تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس
جاؤ۔ وہ بھی ایسے ہی فرمائیں گے
اور ان کو حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے پاس بھیجیں گے۔ وہ ان کو حضرت
موسےٰ علیہ السلام کی طرف بھیجیں گے
وہ ان کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام
کی طرف بھیجیں گے۔ حضرت عیسےٰ
علیہ السلام ان کو حضور اقدس حضرت
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

انا لها انا لها۔
(نھایۃ البدایۃ لابن کثیر ج ۱ ص ۳۲۹)

عن انس رضی اللہ عنہ
قال حدثنی نبی اللہ ﷺ
قال انی لقائم انتظر
امتی تعبر الصراط اذ
جاءنی عیسٰی علیہ السلام فقال
ھذہ الانبیاء قد جاءتك
یا محمد ﷺ یسألونك
او قال یجتمعون الیك.
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶)

وبشارت دہندہ ام مردم را
بہ شفاعت ورحمت وقتے کہ
نومید شوند واز انبیاء شفاعت
طلبند وایشان اقدام برآن
نہ توانند وعذر آرند۔
(اشعۃ اللمعات ج ۴ ۔ ص ۴۷۷)

گے۔ آپ ﷺ فرمائیں گے۔
ہاں میں ہاں میں (اس کام کو
کروں گا۔)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ مجھے اللہ کے نبی ﷺ
نے بیان فرمایا کہ میں اپنی امت کا کھڑا
ہو کر انتظار کروں گا کہ وہ پلصراط کو عبور
کرلے۔ اچانک وہاں حضرت عیسٰے علیہ السلام
آئیں گے اور کہیں گے۔ یہ تمام نبی آپؐ
کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔
آپؐ سے سوال کرتے ہیں یا وہ
تمام آپؐ کے پاس اکٹھے ہوئے ہیں
اور میں لوگوں کو شفاعت اور
رحمت کی اس وقت بشارت دوں
گا۔ جب وہ نا امید ہو جائیں گے۔
اور وہ نبیوں سے شفاعت طلب
کریں گے۔ وہ نبیؑ وہاں اس کی
جرأت نہ کریں گے۔ اور عذر
کریں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر الآئسین ﷺ

ہمارے سردار نا امیدوں کو بشارت دینے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ
وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ "

(سورۃ الحج ٣٤)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" تمہارا معبود (حقیقی) ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو۔ اور اے محمد ﷺ آپ (ایسے احکام الٰہیہ کے سامنے) گردن جھکا دینے والوں کو جنت کی خوشخبری سنا دیجئے "۔

" وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا
كَبِيْرًا " (سورۃ الاحزاب ٤٧)

" اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے "۔

" وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ
عِبَادِ ۙ " (سورۃ الزمر ١٧)

" اور (ہمہ تن) اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں "۔

عن انس رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ؕ

قال قال رسول الله ﷺ انا اولهم خروجًا و انا قائدهم اذا وفدوا و انا خطیبهم اذا انصتوا و انا مشفعهم اذا حبسوا انا مبشرهم اذا ائیسوا۔

(الحدیث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۰)

عن علی رضی اللہ عنہ ان رسول الله ﷺ قال لاشفع لامتی حتی ینادینی ربی ارضیت یامحمد (ﷺ) فاقول ای رب رضیت۔ الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۲۲۳

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ سألت ربی اللاهین من ذریة البشران لایعذبهم فاعطانیهم۔

(الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۲۲۳)

روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں سب سے پہلے قبر سے نکلوں گا۔ اور جب وفد خدا کے ہاں جائے گا تو میں اُن کا قائد ہوں گا۔ اور جب وُہ خاموش ہوں گے تو میں ان کی طرف سے خطیب ہوں گا۔ اور جب رو کے جائیں گے تو میں ان کی سفارش کروں گا۔ اور جب وُہ نااُمید ہوں گے تو میں ان کو بشارت دوں گا۔

حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں اپنی اُمت کی سفارش کروں گا۔ حتیٰ کہ میرا رب مجھے آواز دیگا۔ اے محمد ﷺ کیا آپ راضی ہوگئے میں عرض کروں گا کہ اے میرے رب میں راضی ہوگیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے کھیل کود کے دوران فوت ہو جانے والے بچوں کے واسطے سوال کیا کہ وُہ انہیں عذاب نہ کرے تو اللہ تعالےٰ نے انکے بارے میں میرے سوال کو قبول فرمایا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر الحسن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بشارت دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال "الحسن رضی اللہ عنہ سید شباب اهل الجنة"

(رواه البزار مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۹ ص ۱۷۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ جنت میں نوجوانوں کے سردار ہونگے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الحسن بن علی رضی اللہ عنہما ان ابنی هذا سید ولیصلحن اللہ به بین فئتین من المسلمین عظیمتین.

(رواه الطبرانی فی الاوسط والکبیر مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۹ ص ۱۷۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرمایا۔ میرا یہ بیٹا سردار ہے۔ اور اللہ اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صلح کرادے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر الحسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بشارت دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ
قال رأینا فی وجہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
السرور یوما من الایام
فقلنا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لقد رأینا فی وجھک
تباشیر السرور فقال
کیف لا أسر وقد
اتانی جبریل علیہ السلام فبشرنی
ان الحسن والحسین رضی اللہ عنہما
سیدا شباب اھل الجنۃ
وابوھما افضل منھما۔

(رواہ الطبرانی)
(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۹ ص ۱۸۳)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ ایک دن ہم نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اقدس پر خوشی کے
آثار دیکھے۔ ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ
کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آج تو ہم آپ کے
چہرہ اقدس پر سُرور دیکھ رہے ہیں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خوش کیوں
نہ ہُوں میرے پاس حضرت جبرئیل
علیہ السلام آئے ہیں اور انہوں نے
مجھے خوشخبری سُنائی ہے۔ کہ حضرت حسن
اور حسین رضی اللہ عنہما دونوں نوجوان جنتیوں
کے سردار ہوں گے اور اُن کے والد
محترم ان دونوں سے افضل ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر الفقراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فقیروں کو جنت کی بشارت دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعید بن عامر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تجئی فقراء المسلمین یوم القیمۃ علی کورھم فیقال لھم قفوا للحساب فیقولون ما اعطیتمونا شیئا تحاسبونا علیہ فیدخلون الجنۃ قبل الناس باربعین سنۃ۔ (رواہ الطبرانی)

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۱۰ ص ۲۶۱)

حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ قیامت کے دن مسلمان فقیر اس حال میں آئیں گے کہ ان کو کہا جائے گا۔ کہ حساب کے لیے ٹھہر جاؤ وہ جواب میں کہیں گے تم نے ہمیں کیا دیا ہے جس کا حساب ہم سے مانگتے ہو؟۔ وہ اور لوگوں سے چالیس سال پہلے بہشت میں داخل ہو جائیں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر المتقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پرہیزگاروں کو بشارت دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ○"

(سورۃ مریم ۹۷)

" اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ " (سورۃ انفال ۳۴)

قال ابن عمر رضی اللہ عنہما التقوی ان لا تری نفسك خیرًا من احد - (مظہری ج ۱ ص ۱۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف ،

" سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان (عربی) میں اس لیے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنا دیں اور (نیز) اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلا دیں "۔

" اللہ کے اصل دوست تو متقی ہی ہیں "۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تقوی یہ ہے کہ تو اپنے آپ کو کسی سے بہتر خیال نہ کرے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر المحسنین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ھمارے سردار نیکی کرنیوالوں کو بشارت دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اشارة الی قوله:

" لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○
(سورة الحج ۳۷)

" وَاَنْفِقُوْا فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ
وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ○ " (سورة البقرة ۱۹۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:۔

" تاکہ تم (اللہ کی راہ میں اُن کو قربانی کرکے) اس بات پر اللہ کی بڑائی (بیان) کرو کہ اس نے تم کو (اس طرح قربانی کرنے کی) توفیق دی اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اخلاص والوں کو خوشخبری سُنا دیجئے۔"

" اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاکت میں اور نیکی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سَیِّدُنَا مُبَشِّرُ الْمُخْبِتِیْن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار فرمانبرداروں کو بشارت دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" فَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَلَہٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَاۤ اَصَابَھُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوۃِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ "

(سورۃ الحج ۳۴-۳۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" تمہارا معبود (حقیقی) ایک ہی اللہ تعالیٰ ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو اور (اے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (ایسے احکام الٰہیہ کے سامنے گردن جھکا دینے والوں کو (جنّت کی) خوشخبری سُنا دیجئے۔"

" جو ایسے ہیں کہ جب اُن کے سامنے (اللہ) کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں۔ جو اِن مصیبتوں پر جو اُن پر پڑتی ہیں، صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یا ربَّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مبشر المؤمنین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار مومنوں کو بشارت دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

" وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ
قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ
رَبِّهِمْ " ط (سورة يونس-٢)

" وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا
كَبِيْرًا ○ " (سورة الاحزاب ٤٧)

" نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
فَتْحٌ قَرِيْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ "

(سورة الصف ١٣)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنایئے کہ اُن کے رب کے پاس (پہنچ کر) اُن کو پورا مرتبہ ملے گا۔"

"اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ اُن پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔"

"اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتح یابی اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ مومنین کو بشارت دے دیجئے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المبعوث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بھیجے گئے — درود وسلام بھیجئے آپ پر

إشارة إلى قوله:

" هُوَ الَّذِیْ
بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا
عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ
وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ "

(سورة الجمعة ٢)

" لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ
اٰیٰتِهٖ " (سورة آل عمران ١٦٤)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"وہی ہے جس نے (عرب کے) ناخواندہ لوگوں میں ان ہی (کی قوم) میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو اُن کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اُن کو (عقائد باطلہ و اخلاق ذمیمہ سے) پاک کرتے ہیں۔ اور اُن کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ (آپ کی بعثت سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔"

"حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ اُن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المبعوث الی الامیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار امیّوں کی طرف بھیجے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی رضی اللہ عنہ قال لقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام عند احجار المراي فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لجبریل علیہ السلام انی بعثت الی امۃ امیین فیھم الشیخ العاصی والعجوزۃ الکبیرۃ والغلام قال فمرھم فلیقرؤا القران علی سبعۃ احرف.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۳۲)

حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جبریل علیہ السلام کو احجار مرائی کے پاس ملے۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو فرمایا کہ میں امی امت کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ جن میں بوڑھے گنہگار اور معمر عورتیں اور بچے شامل ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا آپ انہیں حکم دیں کہ وہ قرآن سات قرأتوں پر پڑھیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المبعوث بالتبلیغ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تبلیغ کے لیے بھیجے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة الی قوله:

"اَلَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ وَیَخْشَوْنَہٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰہَ"

(سورة الاحزاب ٣٩)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما بعثنی اللہ مبلغا ولم یبعثنی متعنتا.

(جامع الترمذی ج ٢ - ص ١٦٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"یہ سب (پیغمبران گذشتہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور (اس باب میں) اللہ ہی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے صرف تبلیغ کرنے کے لیے مبعوث فرمایا ہے۔ اور اُس نے مجھے مشکلات پیدا کرنے کے لیے نہیں بھیجا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المبعوث بالحق صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — سچے رسول — درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پے

اِشارة اِلی قولہٖ،

" اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۔ " ط

(سورة فاطر ۲۴)

" يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۔ " (سورة النساء ۱۷۰)

" تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط

(سورة اٰل عمران ۱۰۷)

" ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۔ "

(سورة يونس ۷۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" ہم ہی نے آپؐ کو (دین) حق دے
کر خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا
بنا کر بھیجا ہے ۔ "

" اے تمام لوگو تمہارے پاس یہ رسول
سچی بات لے کر تمہارے پروردگار
کی طرف سے تشریف لائے ہیں ۔ "

" یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں ۔ جو
صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے
ہیں ۔ "

" پھر ان (حضرت نوح علیہ السلام)
کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی
قوموں کی طرف بھیجا ۔ سو وہ ان کے
پاس معجزات لے کر آئے ۔ "

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المبعوث بالرحمة صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار رحمت کے ساتھ بھیجے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ" ○

(سورة الانبياء ۱۰۷)

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى بعثني رحمة.

(الفتح الكبير ج ۱ ص ۳۲۸)

عن ابی هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما بعثت رحمة ولم ابعث عذابا.

(الفتح الكبير ج ۱ ص ۳۲۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ہم نے آپ کو اور کسی بات کے لیے نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر"۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ نے مجھے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اور میں عذاب دے کر نہیں بھیجا گیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

1422

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المبلغ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تبلیغ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

اِشارۃ اِلی قولہ:

"یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ"

(سورۃ المائدۃ۔ ٦٧)

"اَلَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰالَاتِ اللّٰہِ وَ یَخْشَوْنَہٗ ؕ"

(سورۃ الاحزاب ٣٩)

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فی خطبۃ حجۃ الوداع قال وانتم تسالون عنی فما انتم قائلون قالوا نشھد

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے رسول جو جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے۔ آپ سب پہنچا دیجیے۔"

"یہ سب (پیغمبرانِ گذشتہ) ایسے تھے کہ اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے۔ اور (اس باب میں) اللہ ہی سے ڈرتے تھے۔"

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری حج کے خطبے میں ارشاد فرمایا تم سے میری بابت قیامت کے دن سوال ہو گا۔ تم کیا کہو گے؟ ان سب نے

انک قد بلغت
وادیت و نصحت فقال
باصبعه السبابة یرفعها
الی السماء و ینکتها
إلی الناس اللّٰهم
اشهد اللّٰهم اشهد
ثلث مرات۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۳۹۷)

قال محمد بن کعب القرظی رضی اللہ عنہ
لما انتهی رسول اللّٰه ﷺ إلی
الطائف عمد الی نفر من
ثقیف هم یومئذ سادة ثقیف
واشرافهم وهم اخوة ثلاثة
عبدیالیل بمثناة تحتیة بعدها
الف ثم لام مکسورة ثم مثناة
تحتیة ساکنة ثم لام ومسعود وحبیب
بنو عمرو بن عمیر کذا فی المنتقی۔

و فی المواهب اللدنیة
غیر هذا و عند احدهم
امرأة من قریش من
بنی جمح فجلس
الیهم فدعاهم إلی

بیک زبان کہا۔ کہ ہم گواہی دیتے
ہیں کہ آپؐ نے پہنچا دیا اور ادا کر
دیا اور آپؐ نے خیر خواہی کی۔ اس
پر آپؐ نے انگشت شہادت کو
آسمان کی طرف اُٹھایا۔ اور پھر اسے
لوگوں کی طرف نیچا کر کے فرمایا۔ اے
اللہ تو گواہ رہ۔ اے اللہ تو گواہ رہ
تین مرتبہ فرمایا۔

حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ جب طائف تشریف لے
گئے تو قبیلہ ثقیف کے تین سرداروں
کی طرف تبلیغ کرنے پہنچے وہ تین بھائی
تھے۔ ایک عبدیالیل ی اس کے بعد
الف پھر لام مکسورہ پھر ی ساکن پھر
لام۔ دُوسرا مسعود۔ تیسرا حبیب۔
عمرو بن عمیر کے بیٹے جیسے کہ المنتقی میں ہے
اور المواہب اللدنیہ میں دوسری
طرح بیان ہے۔ ایک کے گھر قریش
میں سے بنو جمح کی عورت تھی۔ آپؐ
ان کے پاس تشریف لے گئے۔ ان
کو خُدا تعالیٰ کی طرف دعوت دی اور

الله عزّوجل وكلمهم
بما جاء هم به من نصرته
على الاسلام والقيام
معه على من خالفه
من قومه فقال احدهم
هو يمرط ثياب الكعبة
ان كان الله ارسلك
وقال الأخر اما وجد الله
احدا يرسله غيرك
وقال الثالث والله
لا اكلمك كلمة ابدا لئن
كنت رسولا من الله
كما تقول لانت اعظم
خطرا من ان ارده عليك
الكلام وان كنت
تكذب ما ينبغي لي
ان اكلمك.
فقام رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم من عندهم
وقد يئس من خير
ثقيف فقال لهم
اذ فعلتم ما فعلتم

آپ نے ان سے گفتگو کی اور ان
سے فرمایا کہ وہ اسلام کی نصرت میں
آپ کا ساتھ دیں۔ اور آپ کے ساتھ
مل کر مخالفوں کا سدِّباب کریں۔
تو ان میں سے ایک بولا اور اس
نے غلاف کعبہ کی چادر اوڑھ رکھی تھی۔
اچھا۔ تو آپ کو اللہ نے بھیجا ہے؟
دُوسرا بولا آپ کے سوا اللہ کو اور
کوئی نہیں ملا۔ جس کو وہ پیغمبر بنا کر بھیجتا۔
تیسرا بولا اللہ کی قسم میں تجھ سے کبھی
کلام نہ کروں گا۔ اگر واقعی آپ اللہ
کی طرف سے رسُول ہیں جیسا کہ آپ
کا گمان ہے۔ پھر تو بہت ہی خطرناک
ہیں۔ میں آپ سے کس طرح ہم کلام
ہوں۔ اور اگر آپ جھوٹ بولتے
ہیں۔ تو آپ سے ہم کلام ہونا میرے
لائق ہی نہیں۔
حضورِ اقدس ﷺ ان کے
پاس سے ناامید ہو کر اُٹھ کھڑے ہوئے۔
اور فرمایا جو کچھ تم نے کیا سو کیا لیکن
آپ میری گفتگو کو پوشیدہ رکھیں۔ اور
آپ کا مقصد یہ تھا کہ وہ اس گفتگو کو

فاکتموا علیّ و کرہ
رسول اللہ ﷺ ان
یبلغ قومہ ذلک فلم
یفعلوا واغروابہ سفاءھم
وعبیدھم یسبونہ ویصیحون
بہ حتی اجتمع الناس علیہ
فجعلوا یرمونہ بالحجارۃ
حتی ان رجلیہ لتدمیان۔
قال موسیٰ بن
عقبۃ رضی اللہ عنہ رجموا عراقبیہ
بالحجارۃ حتی اختضبت
نعلاہ بالدماء و زاد
غیرہ و کان اذ اذلقتہ
الحجارۃ قعد الی الارض
فیأخذونہ بعضدیہ فیقیمونہ
فاذا مشی رجموہ وھم
یضحکون و زید بن حارثۃ
رضی اللہ عنہ یقیہ بنفسہ
حتی لقد شج فی
رأسہ شجاجًا۔
(تاریخ خمیس ج ۱ - ص ۳۰۲-۳۰۳)

اہل مکہ تک نہ پہنچائیں۔ لیکن ان بدبختوں نے آپ کی بات نہ مانی۔ بلکہ اُلٹا اپنے بیوقوفوں اور غلاموں کو گالیوں پر اُبھارا اور آپ کے پاس چلائے۔ حتّٰی کہ کافی لوگ آپ کے اردگرد جمع ہو گئے۔ آپ کو پتھر مارنے شروع کئے حتّٰی کہ آپ کے قدم مبارک لہولہان ہو گئے۔

حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ انہوں نے آپ کی ایڑیوں پر پتھر مارے حتّٰی کہ آپ کی نعل مبارک خون سے رنگین ہو گئی۔ ان کے علاوہ دوسروں کا بیان ہے۔ کہ جب آپ پر پتھروں کی بارش ہوتی تو زمین پر بیٹھ جاتے۔ تو وہ آپ کو بازوؤں سے پکڑ کر کھڑا کرتے۔ پھر جب آپ چلتے تو پھر پتھر مارتے اور ساتھ ہی ہنستے اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ آپ کو اپنے جسم سے بچاتے حتّٰی کہ ان رضی اللہ عنہ کا سر انہوں نے پتھر مار مار کر شدید زخمی کر دیا۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا مُبلّغ الرسالة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رسالت کی تبلیغ کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ "

(سورة المائدہ ٦٧)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال كان عبدا مامورا بلّغ ما ارسل به۔ (الحديث)

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۱۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اے رسول جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے۔ آپ سب پہنچا دیجئے۔ اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اپنے اللہ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ "

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے مامور بندے تھے۔ آپ نے وہ سب کچھ لوگوں تک پہنچا دیا جو آپ کے پاس اللہ کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المبیح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مباح کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال فان اللہ انزلہ فی کتابہ وسنہ لنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم و اباحہ للناس۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۲۱۴)

عن جابر رضی اللہ عنہ قال ما اباح لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا ابوبکر ولا عمر رضی اللہ عنہما فی شیٔ ما اباحوا فی الصلوٰۃ علی المیت یعنی لم یوقت۔

(ابن ماجۃ ص ۱۰۸)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام اپنی کتاب میں نازل فرمائے اور اپنے نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ان کو سُنّت ٹھہرایا اور لوگوں کے لیے ان کو مباح قرار دیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے جتنی میّت پر دُعا مانگنے کے بارے میں اباحت فرمائی ہے۔اتنی کسی اور چیز پر اباحت نہیں فرمائی۔مقصد یہ کہ دُعاؤں کے بارے میں کوئی تعین نہیں جو دعا چاہے پڑھ سکتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یارب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم

ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا المُبين صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار شریعت کو بیان کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اشارة إلى قوله،

" قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتَابِ ".

(سورة المائدة ١٥)

" قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ ".

(سورة المائدة ١٩)

" وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ".

(سورة ابراهيم ٤)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" تمہارے پاس یہ رسول آئے ہیں۔ کتاب میں سے جن امور پر تم اخفا کرتے ہو۔ ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں۔"

" تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آ پہنچے جو کہ تم کو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا۔"

" اور ہم نے تمام (پہلے) پیغمبروں کو (بھی) ان کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تاکہ ان سے (احکام الٰہیہ کو) بیان کریں۔"

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العالمين

"وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ
الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ
مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ
یَتَفَکَّرُوْنَ ۝"

(سورۃ النحل ۴۴)

"وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ
الْکِتٰبَ اِلَّا لِتُبَیِّنَ
لَهُمُ الَّذِی اخْتَلَفُوْا
فِیْهِ ۙ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝"

(سورۃ النحل ۶۴)

فکان رسول الله
ﷺ یعرض نفسه
فی المواسم اذا کانت
علی قبائل العرب
یدعوهم الی الله ویخبرهم
انه نبی مرسل
ویسألهم ان یصدقوه
ویمنعوه حتی یبین
عن الله ما بعثه

۱۷ - (الروض الانف ج ۲ - ص ۱۷۳)

"اور آپؐ پر بھی یہ قرآن اتارا
ہے: تاکہ جو مضامین لوگوں کے
پاس بھیجے گئے۔ ان کو آپؐ ان
پر ظاہر کردیں اور تاکہ وُہ (ان
میں) فکر کیا کریں۔"

"اور ہم نے آپؐ پر یہ کتاب
صرف اس واسطے نازل کی ہے
کہ جن امور (دین میں) لوگ اختلاف
کر رہے ہیں۔ آپؐ (عام) لوگوں پر
اس کو ظاہر فرمادیں اور ایمان والوں
کی ہدایت (خاصہ) اور رحمت کی
غرض سے۔"

پھر حضور اقدس ﷺ عرب
قبائل کے کفار کے میلوں میں بہ نفس
نفیس حاضر ہوتے۔ ان لوگوں کو اللہ
(کے دین) کی دعوت دیتے اور ان
کو خبر دیتے کہ آپؐ اللہ تعالےٰ کے
بھیجے ہوئے نبی مرسل ہیں، اور فرماتے
کہ میری (نبوت کی) تصدیق کرو اور
(کفار کو) روکو حتیٰ کہ میں ان کو اللہ کے
وُہ احکام جو اللہ نے مجھے دے کر
بھیجا ہے بیان کروں۔

١٤٣٠

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک

وعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُبِین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار ظاہری شریعت والے درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

" قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَاۡ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ "

(سورة الحج ٤٩)

عن أنس رضی اللہ عنہ قال سألوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتیٰ احفوه بالمسألة فصعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم المنبر فقال لا تسألونی عن شئ الا بینت لکم. (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ٢ - ص ١٠٥٠)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو میں تو صرف تمہارے لیے ایک آشکارا ڈرانے والا ہوں۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ صحابہ کرامؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سوال کیے۔ حتیٰ کہ سوالوں سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تنگ کردیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن منبر پر تشریف لائے اور فرمایا جو پوچھو گے میں اس کو بیان کردوں گا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

بعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المبین احکام اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار احکامِ خداوندی کو بیان فرمانے والے درود و سلام بھیجیں ان پر

اِشارۃ اِلی قولہ:

"وَقُلْ اِنِّیْٓ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ۝"

(سورۃ الحجر ٨٩)

"اَنّٰی لَهُمُ الذِّكْرٰی وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝" (سورۃ الدخان ١٣)

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبنا و بین لنا سنتنا وعلمنا صلوٰتنا۔

(الحدیث)

(ابن ماجۃ ص ٦٣)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور کہہ دیجیے کہ میں کھلم کھلا (تم کو اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والا ہوں۔"

"اُن کو (اس سے) کب نصیحت ہوتی ہے۔ حالانکہ (اس سے قبل) ان کے پاس ظاہر شان کا پیغمبر آیا۔"

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور ہمارے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری سنتیں بیان فرمائیں اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری نماز تعلیم دی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُتَبَتِّل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی طرف رجوع کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله :

" وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا "

(سورة المزمل ۸)

المخلص المنقطع إلى الله تعالى بعبادته إسم فاعل من التبتل وهو الاخلاص والانقطاع إلى الله تعالى ومنه قيل لمريم (سلام الله عليها) البتول ۔

(سبل الهدى ص ۶۲۳)

وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا اى انقطع

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہو "

اللہ کی عبادت میں خالص اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے ۔ یہ اسم فاعل کا تبتل (تفعل) سے صیغہ ہے جس کا معنی اخلاص اور الی اللہ انقطاع ہے ۔ اور اسی سے حضرت مریم سلام اللہ علیہا کو بتول (یعنی اللہ کی طرف رجوع کرنے والی خاتون) کہا جاتا ہے ۔

اور تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا کے معنی ہیں اسکی طرف عبادت میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

الیہ انقطاعًا بالاشتغال
بعبادتہ را تبتل
الانقطاع یقال بتلت
الشئ ای قطعتہ
و میزتہ من غیرہ
وصدقۃ بتلۃ ای
منقطعۃ من مال
صاحبھا و یقال للراھب
متبتل لانقطاعہ عن
الناس و منہ قول
الشاعر :
"تضئ الظلام بالعشاء کانھا
منارۃ ممسی راھب متبتل"
(فتح القدیر للشوکانی ج ۵ - ص ۳۰۸)

قال ابن عباس ومجاھد و
ابوصالح وعطیۃ والضحاک و
السدی رضی اللہ عنھم "وتبتل الیہ تبتیلاً"
ای اخلص لہ العبادۃ وقال
الحسن رضی اللہ عنہ اجتھد وابتل
الیہ نفسک وقال ابن جریر
رحمۃ اللہ علیہ یقال للعابد متبتل۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۴ - ص ۴۳۷)

مکمل رجوع کرنا اور تبتل انقطاع
کو کہتے ہیں۔ عربی کا محاورہ ہے
بتلت الشئ یعنی اس کو
کاٹ دیا اور غیر سے اس کو علیحدہ
کردیا اور صدقۃ بتلۃ
کا معنی یہ ہے کہ وہ صدقہ صاحب
مال کے مال سے علیحدہ ہوجائے۔
عیسائیوں کے راہب کو بھی متبتل
کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ لوگوں سے علیحدہ
ہوجاتا ہے۔ اسی ضمن میں شاعر کا
قول ہے۔ "رات کو اندھیرے روشن
ہوجاتے ہیں۔ جیسے راہب (دنیا
سے علیحدہ) کا منارا رات کو روشن
رہتا ہے۔"

حضرت ابن عباس، مجاہد، ابوصالح، عطیہ،
ضحاک اور سدی رضی اللہ عنہم نے اس
آیت "اور سب سے قطع کرکے اللہ کیطرف رجوع
کرو" کے بارے میں فرمایا اسکے معنی ہیں کہ اللہ
کی خالص بندگی کریں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اس بارے
میں فرماتے ہیں۔ اسکی عبادت میں کوشش کریں اور
اپنے نفس کو اسکی طرف راغب کریں اور ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ عربی میں عابد کو متبتل کہتے ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم — ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المتبسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **تبسّم فرمانے والے** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا

انها سئلت كيف كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا خلا فى بيته قالت كان الين الناس واكرم الناس وكان رجلا من رجالكم الا انه كان ضحاكا بساما۔

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۱ ص ۳۶۵)

عن سماك بن حرب رضی اللہ عنہ قال قلت لجابر بن سمرة رضی اللہ عنہ اكنت تجالس رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پُوچھا گیا کہ جب حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں علیحدہ ہوتے تو آپؐ کی حالت کیسی ہوتی وُہ فرماتی ہیں۔ کہ آپؐ نرم اور بُزرگ ترین لوگوں میں سے تھے اور آپؐ دُوسرے لوگوں کی طرح ایک اِنسان تھے مگر آپؐ ہنس مُکھ اور بُہت مُسکرانے والے تھے۔

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ مَیں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ کیا آپ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا کرتے تھے۔ انہوں نے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

فکان طویل الصمت وکان اصحابه یتناشدون الاشعار و یذکرون اشیاء من امر الجاهلیة فیضحکون ویتبسم رسول الله ﷺ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۳۷۲)

عن جریر بن عبد الله البجلی رضی الله عنہ قال ما حجبنی رسول الله ﷺ منذ اسلمت ولا رأنی الا تبسّم فی وجهی ولقد شکوت الیه انی لا اثبت علی الخیل فضرب بیده فی صدری فقال اللهم ثبته واجعله هادیا مهدیا۔

(سنن ابن ماجة ص ۱۵)

فرمایا کہ ہاں آپ ﷺ زیادہ سکوت رکھتے اور آپ کے صحابہ کرام شعر پڑھا کرتے تھے اور کفر کے زمانے کی رسموں کا ذکر کیا کرتے تھے۔ پھر وہ ہنستے تھے۔ اور حضور اقدس ﷺ مسکرا دیتے تھے۔

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں مجھ سے حضور اقدس ﷺ نے کبھی پردہ نہیں فرمایا اور جب بھی آپ میری طرف دیکھتے، مسکرا دیتے اور میں نے آپ کی خدمت میں شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر مارا اور دعا مانگی کہ اے اللہ اسے ثابت رکھ اور اس کو ہدایت دینے والا ہدایت یافتہ کر دے۔

١٤٣٦

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المتبع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار احکام خداوندی کی پیروی کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله ،

" وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
اِنِّىْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ؕ "

(سورة الانعام ٥٠)

" قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا
يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ "

(سورة الاعراف ٢٠٣)

" قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ
اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَىَّ ۚ "

(سورة يونس ١٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف ؛

" اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف جو کچھ میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کر لیتا ہوں "۔

" آپ فرما دیجئے کہ میں اسی کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے "۔

" آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں۔ بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ پہنچا ہے "۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سَیِّدُنَا المُتَّبَعُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پیروی کرائے گئے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة الى قوله :

" يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○"
(سورة الانفال ٦٤)

" وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ
لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○"
(سورة الشعراء ٢١٥)

" اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ
النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ
مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ
وَالْاِنْجِيْلِ ۤ " (سورة الاعراف ١٥٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :
" اے نبیؐ آپ کے لیے اللہ
کافی ہے اور جن مومنین نے آپؐ
کا اتباع کیا ہے وہ کافی ہیں "۔
" اور ان لوگوں کے ساتھ (مشفقانہ)
فروتنی سے پیش آیئے جو مسلمانوں میں
داخل ہو کر آپؐ کی راہ پر چلیں "۔
" جو لوگ ایسے رسول نبی امیؐ
کا اتباع کرتے ہیں۔ جن کو وہ لوگ
اپنے پاس توریت و انجیل میں
لکھا ہوا پاتے ہیں "۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يا ربّ العٰلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المتربص صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — منتظر — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای انتظروا موتی
او ھلاکی فانی معکم من
المتربصین لموتکم او ھلاککم.
(فتح القدیر للشوکانی ج ۵ ۔ ص ۹۶)

اخرج ابن اسحاق
و ابن جریر رحمۃ اللہ علیہما
عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان قریشا لما اجتمعوا
الی دار الندوۃ فی
امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
قائل منھم احبسوہ
فی وثاق و تربصوا بہ
المنون حتی یھلک کما
ھلک من قبلہ الشعراء

یعنی تم میری موت اور ہلاکت
کا انتظار کرو۔ میں تمہارے ساتھ
تمہاری موت اور ہلاکت کا انتظار
کرتا ہوں۔

ابن اسحاق صاحب مغازی اور
ابن جریر للشوکانی نے حضرت عبداللہ
بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
کی ہے۔ جب قریشی دارالندوہ
میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے
میں جمع ہوئے۔ ان میں سے ایک
بولا کہ آپ کو جکڑ کر قید کردو۔ پھر ان
کی موت کا انتظار کرو حتی کہ وہ
خود بخود اگلے شاعروں زہیر اور نابغہ
کی طرح مرجائیں گے۔ کیونکہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

زھیر والنابغة انماھو
کاحدھم فانزل اللہ تعالیٰ
فی ذلك " اَمْ يَقُوْلُوْنَ
شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ
الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوْا
فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُتَرَبِّصِيْنَ " ۝ (سورۃ الطور ۳۰/۳۱)

(فتح القدیر للشوکانی ج ۵ ص ۹۸)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان قریشا لما اجتمعوا فی
دار الندوة فی امر النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال قائل
منھم احتبسوہ فی وثاق
وتربصوا بہ ریب المنون
حتی یھلك كما ھلك
من كان قبله من الشعراء
زھیر والنابغة انماھو
کاحدھم فانزل اللہ تعالی
ذلك من قولھم (اَمْ
يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ؟)

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۲۴۲)

وہ انہی میں سے ایک ہیں ۔ تو
اس پر اللہ تعالےٰ نے یہ آیت
نازل فرمائی ۔ یعنی ہاں کیا یہ لوگ
یوں کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ۔ ہم
ان کے بارے میں حادثہ موت کا
انتظار کر رہے ہیں ۔ آپ فرما دیجئے
کہ تم منتظر رہو سو میں بھی تمہارے
ساتھ منتظر ہوں ۔

حضرت عبد اللہ بن عبّاس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
قریش حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
بارے میں کوئی مشترکہ لائحہ عمل طے
کرنے کے لیے دار الندوہ میں جمع ہوئے
ان میں سے ایک بولا کہ آپ کو قید
میں جکڑ دو اور آپ کی موت کا انتظار
کرو حتیٰ کہ وہ اگلے شاعروں زہیر اور
نابغہ کی طرح مر جائیں ۔ کیونکہ یہ بھی انہیں
کی مانند ہیں ۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے
یہ آیت نازل فرمائی ۔ کیا وہ کہتے ہیں
کہ یہ شاعر ہے ۔ ہم اس کی موت کا
انتظار کر رہے ہیں ؟

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا المترحم صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار پیار کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

" لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝"

(سورة التوبة ۱۲۸)

" وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝"

(سورة الانبياء ۱۰۷)

عن اسامة بن زيد رضي الله عنه قال

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" (اے لوگو!) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بہت خواہش مند رہتے ہیں۔ (یہ بات تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص) ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق (اور) مہربان ہیں۔"

" اور ہم نے آپ کو اور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر تمام جہان کے لوگوں پر مہربانی کرنے کے لیے بھیجا۔"

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

كان رسول الله ﷺ
ياخذنی فيقعدنی على
فخذه و يقعد الحسن
رضی اللہ عنہ على فخذه الاخرٰى
ثم يضمهما ثم يقول
اللّٰهم ارحمهما فانی
ارحمهما۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۸۸۸)

عن عمرو بن
عوف رضی اللہ عنہ قال قال
رسول الله ﷺ
رحم الله الانصار
و ابناء الانصار و
و ابناء ابناء الانصار۔

(سنن ابن ماجة ص ۱۵)

عن البراء رضی اللہ عنہ
يقول رايت النبی
ﷺ والحسن رضی اللہ عنہ
على عاتقه وهو يقول
اللّٰهم انی احبه
فاحبه۔

(الادب المفرد ص ۱۶)

ﷺ مجھے پکڑ کر اپنی دائیں ران
پر بٹھاتے اور دوسری ران پر حضرت
حسن رضی اللہ عنہ کو بٹھاتے۔ پھر ہم
دونوں کو بھینچ لیتے اور دعا فرماتے
اے اللہ تو ان دونوں پر رحم فرما کیونکہ
میں بھی ان دونوں سے پیار
کرتا ہوں۔

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ فرمایا
حضور اقدس ﷺ نے اللہ
انصار پر رحم فرمائے۔ انصار کے
بیٹوں پر رحم فرمائے۔ انصار کے
پوتوں پر رحم فرمائے۔

حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے بیان کرتے ہیں
کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو
اس حالت میں دیکھا کہ حضرت حسن رض آپ
کے کندھے مبارک پر تھے اور آپ یہ دعا
فرما رہے تھے کہ اے اللہ میں اس سے
پیار کرتا ہوں تو بھی اس سے پیار کر۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلوقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المترحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رحم کیے گئے درود و سلام بھیجیں ان پر

قال الزيلعي رحمة الله عليه الصحيح انه لا يكره لانه صلى الله عليه وسلم من الشوق الناس الى رحمة ربه.

(نسيم الرياض - ص ۴۴۴)

ففي شرح الهداية نقلا عن الفقيه ابى جعفر رحمة الله عليه اما انا فاقول وارحم محمدا و ال محمد (صلى الله عليه وسلم) و اعتمادى على التوراث الذى و جدته فى بلدى وبلدان المسلمين ومثله عن السرخسى رحمة الله عليه

علامہ زیلعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح بات یہ ہے۔ کہ یہ لفظ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مکروہ نہیں ہے۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو رب کی رحمت کا زیادہ شوق رکھنے والے تھے۔

ہدایہ کی شرح میں فقیہ ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ میں تو یہ درود پڑھتا ہوں کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحم فرما اور میرا اعتماد اس عمل پر ہے جس کو میں نے اپنے شہر اور مسلمانوں کے تمام شہروں میں پایا ہے۔ اور علامہ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العلمين

فی مبسوطه لاباس به
لان الاثر ورد به من
طريق ابی هريرة رضی الله عنه۔

(القول البديع ص ٤٠)

عن عائشة رضی الله عنها
عن النبی صلی الله عليه وسلم
قال سددوا و
قاربوا و البشروا
فانه لا يدخل
احدًا الجنة عمله
قالوا ولا انت
يا رسول الله صلی الله عليه وسلم
قال ولا انا الا
ان يتغمدنی الله
بمغفرة و رحمة۔

(صحيح البخاری ج ٢ - ص ٩٥٧)

عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه
ان النبی صلی الله عليه وسلم كان اذا
نزل به هم اوغم قال ياحی
ياقيوم برحمتك استغيث۔

(رواه الحاكم فی المستدرك. تحفة الذاكرين ص ٢٢٤)

اپنی کتاب مبسوطہ میں فرماتے
ہیں۔ کوئی ڈر نہیں کیونکہ حضرت
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں
یہ الفاظ آئے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے۔ وہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں
کہ آپؐ نے فرمایا سیدھے سیدھے
رہو۔ اور خدا کا قرب تلاش کرو اور
لوگوں کو بشارت دو حقیقت یہ
ہے کسی آدمی کو اس کا عمل بہشت
میں نہیں داخل کروا سکتا۔ صحابہؓ
نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ
آپؐ کو بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا مجھے بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ
ہی اپنی بخشش اور رحمت سے
مجھے ڈھانپ لے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
پر جب کوئی مصیبت یا غم آتا تو یہ دُعا
فرماتے۔ اے زندہ اے قائم تیری
رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المتضرع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار گڑگڑانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قوله:

"واذكر ربك في نفسك تضرعا وخيفة"

(سورۃ الاعراف ۲۰۵)

عن عبد الله بن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم خرج متبذلا متواضعا متضرعا حتی اتی المصلی فلم یخطب خطبتکم هذه ولکن لم یزل فی الدعاء والتضرع والتکبیر وصلی رکعتین کما کان یصلی فی العید۔

(شرح السنۃ للبغوی ج ۴ ص ۴۰۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اپنے جی میں گڑگڑا کر اور ڈر کر اپنے رب کو یاد کر۔"

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بارش طلب کرنے پھٹے پرانے کپڑوں میں انکساری سے اور گڑگڑاتے ہوئے نکلے۔ حتیٰ کہ عید گاہ میں تشریف لائے۔ تمہارے جیسا لمبا خطبہ نہیں دیا بلکہ دعا کرتے، گڑگڑاتے اور تکبیریں پڑھتے رہے اور دو رکعت نماز پڑھی جیسے عید کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
[illegible]

سيدنا المتقي ﷺ

ہمارے سردار — پرہیزگار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله :

" يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ "

(سورة الاحزاب ١)

" فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ " (سورة هود ٤٩)

" أَرَءَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ "

(سورة العلق ١١ / ١٢)

" اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ "

(سورة يونس ٦٣)

قال الشوكاني رحمه الله عليه في تفسيره تحت هذه

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اے نبی اللہ سے ڈرتے رہیئے۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہا مت مانیئے۔ "

" سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں ہی کے لیے ہے۔ "

" بھلا یہ تو بتلاؤ اگر وہ بندہ ہدایت پر ہو یا لوگوں کو پرہیزگاری کا حکم دیتا ہو۔ "

" اللہ کے دوست وہ ہیں) جو ایمان لائے اور (معاصی سے) پرہیز رکھتے ہیں۔ "

اس آیت کی تفسیر میں علامہ شوکانی اپنی تفسیر میں یوں فرماتے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يا رب العٰلمين ط

الآیۃ:

"یعنی العبد المنھی اذا صلی وھو محمد ﷺ۔ (فتح القدیر ج ۵ ص ۴۵۶)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رجل یارسول اللہ ﷺ من اولیاء اللہ؟ قال الذین اذا رؤوا ذکر اللہ۔

(رواہ البزار)

(تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۴۲۲)

عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ انہ قال اھدی الی رسول اللہ ﷺ فروج یعنی قباء حریر فلبسہ ثم صلی فیہ ثم انصرف فنزعہ نزعا شدیدا کالکارہ لہ ثم قال لا ینبغی ھذا للمتقین۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۷)

ہیں۔

جس بندے کو نماز پڑھنے سے روکا گیا تھا اس سے مراد حضور اقدس ﷺ ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ کے دوست کون ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب اُن کی زیارت کی جائے تو اللہ یاد آجائے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی خدمتِ اقدس میں ریشمی قبا تحفۃً پیش کیا گیا۔ آپؐ نے اسے پہن کر نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپؐ نے سختی سے اُتار دیا۔ جیسے آپؐ اس کو بہت بُرا سمجھتے تھے۔ پھر آپؐ نے فرمایا یہ لباس پرہیزگاروں کو لائق نہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك ۔ استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المتکرم ﷺ

ہمارے سردار — **معزز ہستی** — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله :

" وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْۤ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ "

(سورۃ بنی إسرائيل ۷۰)

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ :

" واللہ انا لا نفارق ماجدا
عف الخليقة ماجد الامجاد
متكرما يدعو الى رب العلى
بذل النصيحة رافع الاعماد
مثل الهلال مباركا ذا رحمة
سمح الخليقة طيب الاعواد
ان تتركوه فان ربي قادر
امسى يعود بفضله العواد "

(دیوانِ حسان ص ۲۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور ہم نے آدمؑ کی اولاد کو عزت دی اور ہم نے اُن کو خشکی اور دریا میں سوار کیا "

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا :

اللہ کی قسم ہم اس معزز ہستی کو کبھی نہ چھوڑیں گے ۔ تمام جہان سے پاک بڑی عزت والے معزز ہستی ۔ رب اعلیٰ کی طرف دعوت دینے والے ۔ پورے خیر خواہ اُونچے خاندان والے چاند سے بابرکت رحیم متحمل مزاج پاک ذات ۔ اگر تم انکو چھوڑ دو گے تو میرا رب قدرت رکھتا ہے ۔ کہ شام تک اپنے فضل و کرم سے انکی اُمت میں بیشمار اضافہ فرمادیگا ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم الله الرحمٰن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا المتلو علیه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تلاوت کرائے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة الی قوله :

" تلک اٰیٰت الله نتلوها علیک بالحق ط "

(سورة اٰل عمران ١٠٨)

" تلک اٰیٰت الله نتلوها علیک بالحق ط و انک لمن المرسلین ۝ "

(سورة البقرة ٢٥٢)

" تلک اٰیٰت الله نتلوها علیک بالحق ط

(سورة الجاثیة ٦)

لان جبریل علیه السلام کان یتلو علیه القراٰن و یدارسه - (سبل الهدی ج ص ٦٢٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں۔"

"یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اس سے ثابت ہے کہ آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔"

"یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔"

کیونکہ جبریل علیہ السلام آپ پر قرآن کریم پڑھتے تھے۔ اور آپس میں دور کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وزنة وخلقك ورضى نفسك [illegible] استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المتمکن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — غلبہ پانے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله ؛

" وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا ط

(سورة النور ٥٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" (اے مجموعہ امت) تم میں جو لوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں اُن سے اللہ وعدہ فرماتا ہے ۔ کہ اُن کو (اس اتباع کی برکت سے) زمین میں حکومت عطا فرمائے گا ۔ جیسا اُن سے پہلے (اہل ہدایت) لوگوں کو حکومت دی تھی ۔ اور جس دین کو (اللہ نے) ان کے لیے پسند کیا ہے ۔ (یعنی اسلام) اس کو ان کے (نفع آخرت کے لیے) قوت دے گا اور اُن کے اس خوف کے بعد اس کو مبدل بہ امن کر دے گا ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُتَمَّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پورا انعام دیے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارة إلی قوله :

" اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ○ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ "

(سورة الفتح ۱-۲)

" اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط "

(سورة المائدة ۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی، تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی بھول چوک معاف فرما دے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے "۔

" آج کے دن تمہارے لیے تمہارے دین کو میں نے کامل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کے لیے پسند کر لیا "۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المتوسط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار میانہ روی اختیار کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اشارۃ الی قولہ،

"وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ
اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ"

(سورۃ البقرۃ ١٤٣)

و الوسط ھھنا
الخیار والاجود کما
یقال قریش اوسط
العرب نسبًا و دارًا ای
خیرھا وکان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وسطًا فی
قومہ ای اشرافھم
نسبًا۔

(تفسیر ابن کثیر ج ١ ص ١٩٠)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"اور ہم نے تم کو ایک ایسی جماعت
بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) نہایت
اعتدال پر ہے تاکہ تم (مخالف لوگوں
کے مقابلہ میں گواہ ہو جاؤ۔"

اور اس آیت میں وسط سے
مراد پسندیدہ اور عمدہ ہے جیسے کہا
جاتا ہے۔ قریش نسب اور گھر کے
لحاظ سے عرب کے وسط ہیں یعنی
عرب میں بہترین ہیں۔ اور حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم کے وسط
تھے۔ یعنی اپنی قوم میں حسب و
نسب کے لحاظ سے شرفاء میں
شمار ہوتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

المتردد فی الشفاعة بين الله تعالیٰ و بين الامة۔

(سبل الهدیٰ ج ١ ص ٦٢٥)

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ فی واقعة المعراج قال صلی اللہ علیہ وسلم ثم فرضت علی الصلوات خمسين صلوة كل يوم فرجعت فمررت علی موسیٰ علیہ السلام فقال بما امرت قال امرت بخمسين صلوة كل يوم قال انی امتك لا تستطيع خمسين صلوٰة كل يوم و انی والله قد جربت النّاس قبلك و عالجت بنی اسرائيل اشد المعالجة۔

(الحديث) (صحيح البخاری ج ١ ص ٥٤٩)

بار بار اللہ تعالےٰ کے اور اپنی اُمّت کے درمیان واسطہ بننے والے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے واقعۂ معراج میں روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر روزانہ پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ جب مَیں واپس آ رہا تھا تو حضرت موسےٰ علیہ السلام راستے میں ملے۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا۔ کہ آپؐ کو کیا حکم ملا۔ مَیں نے کہا روزانہ پچاس نمازیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے۔ آپؐ کی اُمّت روزانہ پچاس نمازیں پڑھنے کی طاقت نہ رکھے گی۔ خُدا کی قسم مَیں اس سے پہلے لوگوں کا تجربہ کر چکا ہوں۔ اور بنی اسرائیل کے ساتھ سخت تکلیف اُٹھا چکا ہوں۔

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المتوکل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ پر بھروسہ کرنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ○ "

(سورة آل عمران ۱۵۹)

" وَإِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ "

(سورة الانفال ۶۱)

" فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ "

(سورة النساء ۸۱)

" وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ " (سورة الفرقان ۵۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" پھر جب آپ رائے پختہ کر لیں تو اللہ تعالیٰ پر اعتماد کیجیے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے متوکلین سے محبت فرماتے ہیں۔"

" اور اگر وہ (کفار) صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھیے۔"

" سو آپ اُنکی طرف التفات نہ کیجیے اور اللہ تعالیٰ پر اعتماد کیجیے اور اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہیں۔"

" اور اس حی لا یموت پر توکل رکھیے اور اطمینان کے ساتھ اس کی تسبیح و تحمید میں لگے رہیے۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین یا ربَّ العٰلمین ؕ

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المتھجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تہجّد پڑھنے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پے

اِشارة إلى قوله :

" وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ "

(سورة بنی اسرائیل ۷۹)

" يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ "

(سورة المزمل ۱،۳)

عن ابی سلمة بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ انہ اخبرہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور کسی قدر رات کے حصہ میں بھی سو اس میں تہجد پڑھا کیجیے جو کہ آپ کے لیے زائد چیز ہے امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔"

"اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو (نماز میں) کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات (کہ اس میں قیام نہ کرو بلکہ آرام کرو) یا اس سے نصف سے کسی قدر کم کر دو یا نصف سے کچھ بڑھا دو۔"

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ

انه سال عائشة رضی اللہ عنہا کیف
کان صلوٰة رسول اللہ ﷺ
فی رمضان فقالت ما کان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیزید
فی رمضان ولا فی غیرہ
علی احدی عشرہ رکعة۔
(الحدیث) (شمائل الترمذی ص ۱۹)

عن زیاد رضی اللہ عنہ
قال سمعت المغیرة رضی اللہ عنہ
یقول ان کان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم لیقوم او
لیصلی حتی ترم قدماہ
او ساقاہ فیقال
لہ فیقول افلا اکون
عبدًا شکورًا۔
(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۱۵۲)

میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے حضور اقدس ﷺ کے
رمضان کے نوافل کے متعلق پوچھا
توانہوں نے فرمایا کہ رمضان ہو یا
غیر رمضان حضور اقدس ﷺ
گیارہ رکعت سے زائد نفل نہ پڑھا
کرتے تھے۔

حضرت زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ
رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے
کہ حضور اقدس ﷺ کھڑے ہو
کر نماز پڑھتے حتیٰ کہ آپ کے پاؤں
مبارک یا پنڈلیاں متورم ہو گئی تھیں۔
جب آپ سے عرض کیا گیا۔ تو
آپ نے فرمایا کیا میں اللہ کا شکر گزار
بندہ نہ بنوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المتین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قوی درود وسلام بھیجو ان پر

القوی الشدید ومنہ
حبل متین (سبل الھدیٰ ج ص ۶۲۶)
عن عبد اللہ بن
عمرو رضی اللہ عنہ عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال اعطیت
قوۃ اربعین فی
البطش والنکاح ۔
(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ص ۳۶۹)
الرجل الصلب و
متن ککرم صلب ۔
(القاموس ج ۴ ص ۲۶۹)

نہایت مضبوط اور اسی سے حبل
متین ہے ۔ یعنی مضبوط رسی ۔
حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے ۔ وہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ۔
آپ نے فرمایا مجھے جنگ اور نکاح
کے بارے میں چالیس آدمیوں کی
طاقت عطا کی گئی ہے ۔
متین مضبوط آدمی کو کہا جاتا
ہے ۔ مَتُنَ باب کَرُمَ سے
ہے یعنی قوی انسان ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المُثبِت ﷺ

ہمارے سردار (مومنین کو) ثابت قدم رکھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

(عا) بکسر الباء مبنیا للفاعل المثبت لمن اتبعه على دينه المجاب.

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۶۲۶)

عن عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تتمنوا لقاء العدو و اسألوا الله العافية فاذا لقيتموهم فاثبتوا واكثروا ذكر الله فان اجلبوا و ضجوا فعليكم بالصمت.

(سنن الدارمی ج ۲ ۔ ص ۲۱۶)

علامہ عزفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ب کے کسرہ کے ساتھ فاعل کے وزن پر اپنے سچے دین کے پیروکاروں کو ثابت رکھنے والے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دشمن سے ملاقات کی تمنا مت کرو۔ اور اللہ سے معافی طلب کرو پھر جب دشمن سے ملاقات ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ پس اگر وہ تم پر حملہ آور ہوں اور چیخ و پکار کریں تو خاموشی کو لازم پکڑو۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العالمين ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المثبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **ثابت قدم** درود و سلام بھیجیے الا آپ پے

اشارۃ الی قولہ:

" کَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ
بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ
تَرْتِيْلًا ۝ "

(سورۃ الفرقان ۳۲)

" وَ كُلًّا نَّقُصُّ
عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ
فُؤَادَكَ ۚ ۝ "

(سورۃ ھود ۱۲۰)

" وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ
لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا
قَلِيْلًا ۝ " (سورۃ بنی اسرائیل ۷۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"یہ (قرآن ہم نے) اس لیے (تھوڑا
تھوڑا نازل کیا) ہے تاکہ اسکے ذریعہ سے
آپکے دل کو قوی رکھیں۔ اور (اسلیے)
ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا
کر اُتارا ہے۔"

"اور پیغمبروں کے قصوں میں سے
ہم یہ سارے (مذکورہ) قصے آپ
سے بیان کرتے ہیں۔ جن کے ذریعہ
سے ہم آپ کے دل کو تقویت
دیتے ہیں۔"

"اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم
نہ بنایا ہوتا تو آپ اُن کی طرف
کچھ کچھ جھکنے کے قریب جا پہنچتے۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ وسأله رجل من قيس فقال افررتم عن رسول الله ﷺ يوم حنين فقال البراء رضی اللہ عنہ ولكن رسول الله ﷺ لم يفر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۸۱)

وثبت رسول الله ﷺ وهو راكب يومئذ بغلته الشهباء يسوقها الى نحو العدو والعباس رضی اللہ عنہ عمه آخذ بركابها الأيمن وابو سفيان بن الحارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ آخذ بركابها الأيسر يثقلانها لئلا تسرع السير وهو ينوه باسمه ﷺ ويدعو المسلمين الى الرجعة ويقول الىّ يا عباد الله الىّ انا رسول الله۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۲ - ص ۳۴۳)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اور ان سے قیس قبیلہ کے آدمی نے پوچھا تھا کیا تم حنین کی جنگ میں حضور اقدس ﷺ کو اکیلا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے حضرت براء رضی اللہ عنہ نے کہا لیکن حضور اقدس ﷺ ثابت قدم رہے آپ نہ بھاگے تھے۔

اور حضور اقدس ﷺ اپنے خچر شہباء پر سوار ہو کر حنین کے دن ثابت قدم رہے۔ اسکو آپ دشمن کی طرف ہانک رہے تھے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کی داہنی رکاب کو تھامے ہوئے تھے۔ اور حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب رض آپ کے چچازاد بھائی، بائیں رکاب کو تھامے ہوئے تھے۔ اور یہ دونوں پیچھے کی طرف بوجھ ڈال رہے تھے تاکہ آپکی سواری آپ کو لیکر آگے نہ بڑھے اور آپ اعلانیہ اپنے اسم مبارک کا اظہار فرما رہے تھے۔ آپ پر اللہ کا درود و سلام ہو اور آپ مسلمانوں کو واپس لوٹنے کی دعوت دیتے تھے۔ اور فرما رہے تھے اے اللہ کے بندو میری طرف آؤ میں اللہ کا رسول ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين

بسم الله الرحمن الرحیم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا مثبت الاقدام صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار — پاؤں پر جمے رہنے والے — درود و سلام بھیجئے ان پر

اشارۃ الی قولہ:

"وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝"

(سورۃ الانفال ۱۱)

"رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝"

(سورۃ آل عمران ۱۴۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہارے پاؤں جما دے۔"

"اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین یا ربَّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مُجاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — مقبولِ دُعا — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ"

(سورة البقرة ١٨٦)

عن جابر بن عبدالله رضی اللہ عنہ يقول لكل نبى دعوه قد دعا بها فى امته وخبأت دعوتى شفاعة لامته يوم القيمة يعنى النبى صلی اللہ علیہ وسلم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٣ ص ٣٨٤)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو آپ میری طرف سے فرما دیجئے میں قریب ہی ہوں اور منظور کر لیتا ہوں ہر عرض درخواست کرنیوالے کی جبکہ وہ میرے حضور میں درخواست کرے۔"

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ ہر نبی کو خدا کی طرف سے ایک دعا عنایت ہوئی تھی۔ انہوں نے وہ دعا اپنی امت کے حق میں استعمال کر لی اور میں نے اس دعا کو چھپا لیا۔ قیامت کے دن وہ دعا میں اپنی امت کی شفاعت کے لیے کروں گا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سَیِّدُنَا المُجَابُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دُعا قبول کئے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارة اِلى قوله ،

" اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ

الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ "

(سورة الانفال ۹)

" فَاسْتَجَابَ لَهُمْ

رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ

اُنْثٰى ج "

(سورہ آل عمران ۱۹۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :-

" اس وقت کو یاد کرو جبکہ تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے پھر اللہ تعالےٰ نے تمہاری سُن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا۔ جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔"

" سو منظور کر لیا انکی درخواست کو اُن کے ربّ نے اس وجہ سے کہ میں کسی شخص کے کام کو جو کہ تم میں سے کوئی کرنے والا ہو۔ اکارت نہیں کرتا خواہ وُہ مرد ہو یا عورت ہو۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجادل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — کفّار سے جھگڑا کرنے والے — درود و سلام بھیجو ان پر

إشارة إلى قوله :

"اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝"

(سورة النحل ۱۲۵)

عن مجاهد رضی اللہ عنہ فی قوله وجادلهم بالتی هی احسن قال اعرض عن اذاهم اياك.

(فتح القدير للشوكانی ج ۳ ص ۱۹۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"آپ اپنے رب کی راہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلایئے اور ان کے ساتھ اچھے طریقہ سے بحث کیجئے۔ آپ کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اس کے راستہ سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔"

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ مخالفین کے ساتھ احسن طریقہ سے جھگڑا کرو کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ان کی طرف سے اگر آپ پر تکلیف آئے تو اس سے اعراض کرو یعنی خندہ پیشانی سے برداشت کرو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

امین امین امین یارب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المجاهد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہاد کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط

(سورة التوبة ٧٣)

" يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

(سورة التحريم - ٩)

يقول تعالى امرا رسوله ﷺ بجهاد الكفار والمنفقين هؤلاء بالسلاح والقتال وهؤلاء باقامة الحدود عليهم۔

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اے نبی کفار اور منافقوں کے ساتھ جہاد کیجیے اور ان پر سختی بھی کیجیے "۔

" اے نبی ﷺ کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے۔ اور (آخرت میں) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے "۔

اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کو کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کرنے کا حکم فرماتا ہے۔ ان (کفار) کے ساتھ ہتھیاروں کے ساتھ جنگ کرنے سے اور ان (منافقوں) کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يا ربّ العٰلمين ط

(تفسیر ابن کثیر ج۲ ص۳۹۳)

ای جاھد الکفار بالسیف والمنافقین بالاحتجاج او باقامۃ الحدود او بافشاء اسرارھم۔

(سبل الھدیٰ ج۱ ص۶۲۷)

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث من اصل الایمان الکف عن من قال لا الٰہ الا اللہ ولا تکفرہ بذنب ولا تخرجہ من الاسلام بعمل والجھاد ماض منذ بعثنی اللہ الی ان یقاتل اخر ھذہ امتی الدجال لایبطلہ جور جائر ولا عدل عادل والایمان بالاقدار۔

(سنن ابی داؤد ج۱ ص۳۴۳)

پر حدوں کے جاری کرنے سے۔

یعنی آپ کفار کے ساتھ تلوار کے ساتھ جہاد کیجئے۔ اور منافقوں کے ساتھ دلیل سے یا ان پر شرعی حدود قائم کیجئے یا ان کے اندرونی بھید ظاہر فرمایئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ایمان کی جڑ ہیں (۱) لا الہ الا اللہ کہنے والے سے ہاتھ روک لینا اور اس کو کسی گناہ کے سبب کافر نہ کہنا۔ اور کسی عمل کے سبب اس کو اسلام سے خارج نہ کرنا۔

(۲) اور جہاد اس وقت سے جاری ہے جب سے اللہ تعالےٰ نے مجھے (نبی بنا کر) بھیجا جب تک میری اُمّت کا آخری فرد دجال سے نہ لڑے اور اس جہاد کو نہ کسی ظالم بادشاہ کا ظلم روک سکتا ہے۔ اور نہ ہی کسی عادل بادشاہ کا عدل روک سکتا ہے۔

(۳) اور تقدیر کے ساتھ ایمان لانا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجاھد بالقرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قرآن کے ذریعہ جہاد کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا " (سورة الفرقان ٥٢)

" وجاهدهم به جهادا كبيرا ". لان مجاهدة السفهاء بالحجج اكبر من مجاهدة الاعداء بالسيف.

(بيضاوى ج ٣ - ص ١٠٠)

" وجاهدهم به جهادا كبيرا ": قال ابن عباس رضی اللہ عنہما بالقرآن .

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجیے اور قرآن سے ان کا زور شور سے مقابلہ کیجیے "۔

" اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے زور شور سے جہاد کیجیے "۔ کیونکہ دلائل کے ساتھ بیوقوفوں سے جہاد کرنا تلوار کے ساتھ دشمنوں سے جہاد کرنے سے بڑا جہاد ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کے تحت کہ " اور کافروں کے ساتھ زور شور سے اس (قرآن) کے ساتھ جہاد کیجیے "۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۳۲۱)

یایها الرجل المرید نجاته
اسمع مقالة ناصح معوان
کن فی امورك کلها متمسکا
بالوحی لا بزخارف الهذیان
وانصر کتاب الله والسنن التی
جاءت عن المبعوث بالعرفان
واضرب بسیف الوحی کل معطل
ضرب المجاهد فوق کل بنان
واحمل بعزم الصدق حملة مخلص
متجرد لله غیر جبان
واثبت بصبرك تحت الویة الهدی
فاذا اصبت ففی رضاء الرحمٰن
واجعل کتاب الله والسنن التی
ثبتت سلاحك ثم صح بجنان

(قصیدہ نونیہ لابن القیم ص ۱۹/۱۸)

فرمایا "اس" سے مراد قرآن ہے۔
اے نجات کے طالب انسان
کسی ناصح کا کلام سُن۔
ہر کام میں وحی کی پیروی کر
پاگلوں کی باتوں کو چھوڑ۔ اللہ کی
کتاب اور اس کی سُنّت کی امداد
کر جو عرفان کے ساتھ مبعوث کی
گئی ہے۔ اور سچے عزم کے ساتھ
مخلص ہو کر صرف اللہ کے لیے
ان پر حملہ آور رہو اور ڈر مت۔
اور ہدایت کے جھنڈے کے
نیچے ثابت قدم رہ اگر کوئی مصیبت
آئے تو اللہ کی رضا میں آئے۔
اللہ کی کتاب اور پیغمبر کی سُنّت
کو اپنا ہتھیار بنا اور پھر دل گردے
کو مضبوط بنا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجاھد باللسان ﷺ

ہمارے سردار زبان کیساتھ جہاد کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله

" فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا " ۝

(سورة الفرقان ٥٢)

" والجهاد بالحجة واللسان مقدم على الجهاد بالسيف والسنان ولهذا امر به تعالى في السور المكية حيث لا جهاد باليد انذاراً و تعذيراً فقال تعالى " فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ جِهَادًا كَبِيْرًا " ۝ .

(الكافية والشافية لابن القيم ص ٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اے نبی! آپ کافروں کی خوشی کے کام نہ کیجیے اور قرآن سے ان کا زور شور سے مقابلہ کیجیے " ۔

اور دلیل اور زبان سے جہاد کرنا تلوار اور نیزے کے جہاد سے افضل ہے ۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مکی سورتوں میں جہاد کا حکم دیا ہے ۔ حالانکہ وہاں ہاتھ کے ساتھ جہاد نہ تھا ۔ زبان سے ان کو ڈرایا اور بے عذر کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ کافروں کا کہنا نہ مانیے اور قرآن کے ساتھ ان سے بڑا جہاد کیجیے ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰهم صلّ وسلّم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضاء نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المجاہد بالمال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مال سے جہاد کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى رسوله:

"لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الْخَيْرٰتُ ؗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝"

"اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۝" (سورة التوبة ٨٨/٨٩)

عن انس رضی اللہ عنہ ان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
جاهدوا المشركين باموالكم و
انفسكم والسنتكم - (سنن ابی داؤد ج۱ ص۳۳۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"لیکن رسول نے اور وہ لوگ جو
آپ پر ایمان لائے۔ انہوں نے اپنے
مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کیا
اور ساری بھلائیاں انہیں کے لیے
ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔"
"اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایسے
باغات تیار کیے ہیں۔ جن کے نیچے
نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں
گے یہ بڑی کامیابی ہے۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور
زبانوں کے ساتھ مشرکوں سے جہاد کرو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يارب العٰلمين

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجاھد بالنفس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جان کے ساتھ جہاد کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" فقاتل فی
سبیل اللہ لا تکلف الا
نفسک وحرض المؤمنین
عسی اللہ ان یکف
باس الذین کفروا
واللہ اشد باسا و
اشد تنکیلا ○ "

(سورۃ النساء ۸۴)

قال الزجاج رحمۃ اللہ علیہ
امر اللہ رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم
بالجهاد وان قاتل وحدہ
لانہ قد ضمن لہ النصر۔

(فتح القدیر ج ۱۔ ص ۴۹۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پس آپ اللہ کی راہ میں قتال
کیجئے آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل
کے کوئی حکم نہیں۔ اور مسلمانوں کو
ترغیب دیجئے۔ اللہ تعالیٰ سے
امید ہے کہ کافروں کے زور جنگ
کو روک دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ
زور جنگ میں زیادہ شدید ہیں اور
سخت سزا دیتے ہیں۔"

علامہ زجاج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کو جہاد کا حکم دیا ہے خواہ آپ کو
تنہا ہی لڑنا پڑے کیونکہ اُس نے
آپ سے نصرت کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سَیِّدُنَا الْمُجَاہِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

" اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ "

(سورة التوبة ۴۱)

" فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ ۔"

(سورة النساء ۸۴)

" اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔"

(سورة الانفال ۷۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"نکل پڑو (خواہ تھوڑے سامان سے ہو اور (خواہ) زیادہ سامان سے (ہو) اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر یقین رکھتے ہو (تو دیر مت کرو)۔"

"پس (اے نبی ﷺ) آپ اللہ کی راہ میں لڑیں۔ آپ اپنی ذات کے سوا کسی اور کے ذمّہ دار نہیں ہیں۔"

"بے شک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد بھی کیا۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پسند فرمائے گئے درود و سلام بھیجا اللہ آپ پر

اِشارة إلى قوله:

" وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ "

(سورة آل عمران ۱۷۹)

" اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ○"

(سورة الشورٰى ۱۳)

" وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط"

(سورة مريم ۵۸)

عن مالك رحمۃ اللہ علیہ قال يستخلص۔ (فتح القدیر ج ۱ ص ۳۷۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"لیکن ہاں جس کو خود چاہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں انکو منتخب فرمالیتے ہیں۔"

"اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے۔ اور جو شخص (اللہ کی طرف) رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دے دیتا ہے۔"

"اور حضرت ابراہیم اور حضرت یعقوب علیہما السلام کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے ہیں جن کو ہم نے ہدایت فرمائی۔"

امام مالک فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں، اپنے لیے خاص کر لیتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

ورحمۃ وخلقت ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجتھد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دین میں پوری کوشش کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

الاجتھاد ھو بذل الوسع فی طلب امر یقصد.

(سبل الھدیٰ ج ١ ص ٦٢٧)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجتھد فی العشر الاواخر ما لا یجتھد فی غیرہ

(الصحیح لمسلم ج ١ ص ٣٧٢)

ففی ھذا الحدیث انہ یستحب ان یزاد من العبادات فی العشر الاواخر من رمضان واستحباب احیاء لیالیہ بالعبادات۔

(نووی شرح الصحیح لمسلم ج ١ ص ٣٧٢)

کسی خاص مقصد کی طلب میں پوری کوشش خرچ کر دینے کو اجتہاد کہتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اتنی کوشش سے اللہ کی بندگی کرتے جو کسی اور دنوں میں نہ کرتے تھے۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ عبادت کرنی مستحب ہے۔ اور اس کی راتوں کو جاگ کر عبادت کرنا بھی مستحب ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قبول فرمانے والے درود وسلام بھیجئے ان پر

عن انس رضی اللہ عنہ

إن فاطمة رضی اللہ عنها

قالت حين قبض

النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

"وابتاه إلى جبريل انعاه

وابتاه من ربه ما ادناه

وابتاه جنة الفردوس ماواه

وابتاه اجاب ربا دعاه"

(سنن ابن ماجہ ص ۱۱۷)

عن أبی هريرة

رضی اللہ عنہ عن النبی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے یہ مرثیہ پڑھا۔ اے ابا جان میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کو آپ کے وصال کی خبر دیتی ہوں۔ اے ابا جان آپ اپنے رب کے کتنے نزدیک ہوگئے۔ اے ابا جان آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہوگیا۔ اے ابا جان آپ نے اپنے رب کی دعوت کو قبول فرمالیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

امین امین امین یا رب العلمین

قال لو دعیت الیٰ
ذراع او کراع
لاجبت ولو اهدی
الیّ ذراعٌ او کراعٌ
لقبلت ؏

(صحیح البخاری ج ا ص ۳۴۹)

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ
قال کان رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم یعود المریض و
یشهد الجنازة و یرکب
الحمار ویجیب دعوة العبد
وکان یوم بنی قریظة
علی حمار مخطوم
بحبل من لیفٍ علیه
اکافٌ من لیفٍ۔

شمائل الترمذی ص ۲۳

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ قال لو أهدی
الی کراع لقبلت۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۰۹)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے ایک
بازو یا پائے (کے گوشت) کی
دعوت دی جائے تو میں اس
دعوت کو قبول کر لوں گا۔ اور اگر
میری طرف بازو یا پایہ تحفۃً بھیجا
جائے تب بھی میں قبول کر لوں گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت کو جاتے
جنازہ میں شامل ہوتے۔ گدھے
کی سواری کرتے۔ اور غلاموں کی
دعوت قبول فرمالیتے تھے۔ آپؐ
بنو قریظہ کی لڑائی کے دن ایک
گدھے پر سوار تھے جس کی لگام کھجور
کی رسی کی تھی اور کاٹھی بھی اسی کی
تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے بکری کا
ایک کھر بھی ہدیہ دیا جائے تو میں
قبول کر لوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجید ﷺ

ہمارے سردار — بزرگ ہستی — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

اَلمجید بفتح المیم و
کسر الجیم الرفیع القدر
العالی البرکۃ اوالکریم
الشریف الفعال فعیل
بمعنی فاعل من المجد و نیل
الشرف - (سبل الھدی ج ۱ ص ۶۲۷)

المجید ای ذو المجد
و الشرف علی سائر الرسل
کما القران المجید ای
ذو المجد و الشرف علی
سائر الکتب -

(مظھری ج ۹ - ص ۶۰)

اَلمُجِیدُ (میم) کا فتحہ اور
"جیم" کا کسرہ اونچی شان والے
اُونچی بابرکت ہستی یا بزرگ شریف
کام کرنے والے فعیل فاعل کے
معنی میں مجد کے مادہ سے شرافت
کو پانے والے۔

مجید کا معنی بُزرگی والے اور
تمام رسُولوں پر شرف رکھنے والے
جیسے قرآن مجید کو مجید کہا گیا ہے۔
کیونکہ وُہ بُزرگ کتاب ہے۔اور
دُوسری کتابوں پر اس کو شرف
حاصل ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● یا ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
... استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المجیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **پناہ دینے والے** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :
" وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ ."
(سورة التوبة ٦)

والمعنى وان استجارك احد من المشركين الذين امرت بقتالهم فاجره اى كن جارا مؤمنا محاميا.

(فتح القدير ج ٢ - ص ٣٢٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اُسے پناہ دیجیے۔"

اور اس آیت کا معنی یہ ہے کہ اگر کوئی مُشرک جس کے قتل کرنے کا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اُسے پناہ دے دیں۔ یعنی آپ اس کی جان کے امین اور حمایتی بن جائیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المحافظ علی الصلوات ﷺ

ہمارے سردار نمازوں کی حفاظت کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

"حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝"

(سورة البقرہ ٢٣٨)

"وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝" (سورة المؤمنون ٩)

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت والذی ذهب بنفسه ﷺ ما مات حتی کان اکثر صلوته وهو جالس وکان احب الاعمال الیه العمل الصالح الذی یدوم علیه العبد وان کان یسیرًا۔ (ابن ماجة ص٨٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سب نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص کر) درمیان والی نماز (عصر) کی اور اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو۔"

"اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔"

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں اُس اللہ کی قسم جو حضور اقدس ﷺ کو اپنے پاس لے گیا۔ اسوقت آپ فوت نہیں ہوئے جبتک آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر نہ ہوتی تھی اور سب سے پیارے عمل آپ کے نزدیک وُہ تھے جس پر انسان ہمیشگی کرے۔ اور اگرچہ وُہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُحِبّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ۔ سب کے پیارے ۔ درود و سلام بھیجو ان پر

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال والذی نفسی بیدہٖ

لا یؤمن احدکم حتی

اکون احب الیہ من

والدہٖ و ولدہٖ ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ۔ ص)

عن انس رضی اللہ عنہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا یؤمن احدکم حتی

اکون اُحبّ الیہ من

والدہٖ و ولدہٖ والناس

اجمعین ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ۔ ص)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے قسم ہے اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اُس کو اس کے باپ اور اولاد سے پیارا نہ ہوں ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اسوقت تک مومن نہیں ہو سکتا جبتک میں اس کو اس کے والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہوں ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیار کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ قال طرقت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ فی بعض الحاجۃ فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو مشتمل علی شیٔ لا ادری ماھو فلما فرغت من حاجتی قلت ما ھذا الذی انت مشتمل علیہ فکشفہ فاذا حسن وحسین رضی اللہ عنہما علی ورکیہ فقال ھذان ابنای

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں کسی ضرورت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لپیٹے ہوئے باہر تشریف لائے۔ مجھے معلوم نہ ہوسکا کیا چیز ہے جب مجھے اپنی ضرورت سے فراغت ہوئی تو میں نے عرض کیا یہ کیا چیز ہے؟ جسے آپ لپیٹے ہوئے ہیں۔ آپ نے اسے کھول دیا کیا دیکھتا ہوں حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آپ کی رانوں پر ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں میرے بیٹے ہیں اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

و ابنا ابنتی اللھم انی احبھما فاحبھما واحب من یحبھما۔

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۱۸)

عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوم الخمیس فی غزوۃ تبوک وکان یحب ان یخرج یوم الخمیس۔ (صحیح البخاری ج ۱ - ص ۴۱۳)

عن معاویۃ بن یزید العبسی رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب من الفاکھۃ العنب والبطیخ۔ (جامع الصغیر للسیوطی ج ۲ ص ۹۶)

عن ابی طالوت رضی اللہ عنہ قال دخلت علی انس بن مالک رضی اللہ عنہ وھو یاکل القرع وھو یقول یالک شجرۃ ما احبک الی لحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاک۔

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۷)

اے اللہ میں ان دونوں سے محبت رکھتا ہوں۔ تو بھی ان سے محبت رکھ اور جو ان سے محبت رکھے ان سے بھی محبت رکھ۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے لیے جمعرات کو روانہ ہوئے۔ اور جمعرات کے دن سفر پر نکلنے کو محبوب رکھتے تھے۔

حضرت معاویہ بن عبسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میوہ جات میں سے انگور اور تربوز کو محبوب رکھتے تھے۔

حضرت ابوطالوت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کدو کا سالن کھا رہے تھے اور ساتھ ہی فرما رہے تھے۔ اے درخت تیرا کیا کہنا ہے میں تجھ سے اس لیے پیار کرتا ہوں کیونکہ تجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پیار فرماتے تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محب الحسن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سرکار حضرت حسنؓ سے پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم واضع الحسن بن علی رضی اللہ عنہما علی عاتقہ وھو یقول اللھم انی احبہ فاحبہ۔

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۱۹)

عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ یقول سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای اھل بیتک احب الیک قال الحسن والحسین رضی اللہ عنہما وکان یقول لفاطمۃ رضی اللہ عنہا ادعی لی ابنی فیشمھما ویضمھما الیہ۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۱۸)

حضرت برا ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے فرما رہے تھے۔ اے اللہ میں اسے محبوب رکھتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا آپ کو اہل بیت میں کون سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آپ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا کرتے تھے میرے پاس میرے دونوں بیٹوں کو لاؤ آپ دونوں کو سونگھتے اور سینہ سے لگاتے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یارب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضا نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا محب الحسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن البراء بن عازب
رضی اللہ عنہ ان رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم ابصر حسنا وحسینا
رضی اللہ عنہما فقال اللهم
انی فاحبهما فاحب هما۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۱۹)

عن یعلی بن مرۃ
رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم حسینٌ رضی اللہ عنہ
منی وانا من حسینٍ رضی اللہ عنہ
احب الله من احب
حسینا رضی اللہ عنہ حسینٌ رضی اللہ عنہ
سبطٌ من الاسباط۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۱۹)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو
دیکھا تو فرمایا اے اللہ میں ان سے محبت
رکھتا ہوں تو بھی ان سے محبت رکھ

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا حضرت حسین رضی اللہ عنہ مجھ سے
ہے اور میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ
سے ہوں۔ اللہ تعالی اس سے محبت
رکھتا ہے جو حضرت حسین رضی اللہ عنہ
سے محبت رکھے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ
فرزندوں میں سے ایک فرزند ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امین امین امین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مُحِبُّ علیٍّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنیوالے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال كان عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم طير فقال اللھم ائتنی باحب خلقك اليك ياكل معی هذا الطير فجاء علی رضی اللہ عنہ فاكل معه.

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۱۳)

عن بريدة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان الله امرنی بحب اربعة

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھنا ہوا پرندہ تھا آپ نے دعا فرمائی اے اللہ میرے پاس وہ آدمی بھیج جو میرے ساتھ مل کر یہ پرندہ تناول فرمائے۔ جو مخلوق میں سے تجھے زیادہ پیارا ہو اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے آپ کے ساتھ مل کر گوشت تناول فرمایا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں چار آدمیوں سے محبت کروں اور

و اخبرنی انه یحبهم
قیل یارسول الله
(ﷺ) سمهم لنا
قال علی (رضی اللہ عنہ)
منهم یقول ذلک
ثلاثًا و ابوذر و
المقداد و سلمان
(رضی اللہ عنہم) و امرنی
بحبهم و اخبرنی
انه یحبهم۔

(جامع الترمذی ج۲۔ ص۲۱۳)

عن عمران بن
حصین قال قال
رسول الله ﷺ
لاعطین الرایة رجلا
یحب الله و رسوله ﷺ
ویحبه الله و رسوله ﷺ
فاعطاها علیًا

(رواه الطبرانی
مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج۹ ص۱۲۳)

مجھے یہ خبر بھی دی ہے کہ وہ بھی
ان چاروں سے محبت کرتا ہے۔
پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ
ہمیں ان کے نام بتا دیجئے۔ آپ
نے تین مرتبہ فرمایا علی رضی ان میں سے۔
علی رض ان میں سے۔ علی رض ان میں سے۔
اور ابوذر اور مقداد اور سلمان ہیں۔
(رضی اللہ عنہم) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ
کا بیان ہے کہ آپ نے مجھے ان
چاروں کے ساتھ محبت کرنے کا حکم
دیا اور فرمایا میں بھی ان چاروں سے
محبت کرتا ہوں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
نے (خیبر) کے دن فرمایا کہ میں ایسے
آدمی کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس
کے رسول ﷺ کے ساتھ محبت
کرتا ہے اور اسے اللہ اور اس کے
رسول ﷺ محبت کرتے ہیں
پھر آپ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ
کو (جھنڈا) عطا فرمایا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
عدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محب فاطمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے محبّت کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جمیع بن عمیر التیمی رضی اللہ عنہ قال دخلت مع عمتی علی عائشۃ رضی اللہ عنہا فسئلت ای الناس کان احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت فاطمۃ رضی اللہ عنہا فقیل من الرجال قالت زوجھا ان کان ما علمت صوّامًا قوّامًا.

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۲۷)

عن المسور بن مخرمۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فاطمۃ رضی اللہ عنہا بضعۃ منی

حضرت جمیع بن عمیر تیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی پھوپھی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر گیا۔ ان سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ کون محبوب تھے؟ تو انھوں نے فرمایا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پھر پوچھا گیا کہ آدمیوں میں سے کون؟ تو انھوں نے فرمایا اُن کا خاوند جہاں تک مجھے علم ہے۔ وُہ بڑے روزے رکھنے والے تہجد گزار تھے۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

فمن اغضبها فقد اغضبني۔

(صحیح البخاری ج۱۔ ص ۵۳۲)

عن زيد بن ارقم رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لعلی وفاطمة والحسن والحسين رضی اللہ عنہم انا سلم لمن سالمتم وحرب لمن حاربتم۔ (سنن ابن ماجہ ص ۱۴)

عن بريدة رضی اللہ عنہ قال كان احب النساء الى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فاطمة رضی اللہ عنہا ومن الرجال على رضی اللہ عنہ قال ابراهيم رضی اللہ عنہ يعنى من اهل بيته۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۲۷)

جس نے اُسے ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو فرمایا جن سے تمہاری صلح ان سے میری صلح جن سے تمہاری جنگ اُن سے میری جنگ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ اور مردوں میں سب سے زیادہ محبوب حضرت علی کرم اللہ وجہہ تھے۔ راوی ابراہیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یعنی اپنے اہل بیت سے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المحبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیارے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ
قال اوصانی حبیبی صلی اللہ علیہ وسلم
بثلاث لن ادعھن ما عشت
بصیام ثلاثۃ ایام من کل
شھر وصلوۃ الضحیٰ و
بان لا انام حتی اوتر۔
(الصحیح لمسلم ج ۱۔ص ۲۵۰)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ مجھے میرے محبوب
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی
وصیت فرمائی ہے میں زندگی بھر ان کو نہ
چھوڑونگا۔ ہر ماہ میں (ایام بیض کے)
تین روزے رکھنا۔ نماز چاشت کا پڑھنا اور
یہ کہ نہ سوؤں جبتک وتر نہ پڑھ لوں۔

عن علی رضی اللہ عنہ
فی صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
من راہ بدیھۃ ھابہ
ومن خالطہ معرفۃ احبہ
یقول ناعتہ لم ارقبلہ ولا
بعدہ مثلہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
(جامع الترمذی ج ۲۔ص ۲۰۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک میں بیان کرتے ہیں۔
جو آپ کو اچانک دیکھتا وہ مرعوب ہو جاتا اور
جو آپ کے ساتھ گھل مل جاتا وہ آپ سے
محبت کرتا۔ آپ کی صفت بیان کرنے والا
کہتا ہے۔ کہ میں نے آپ سے پہلے اور
آپ کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین یارب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللّٰهم صلّ وسلّم وبارك على سيّدنا ومولانا وحبيبنا محمّدٍ النّبيّ الأمّيّ وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كلّ معلومٍ لك
وعدد خلقك ورضا نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحيّ القيّوم وأتوب إليه

سيّدنا محبوب القلوب ﷺ

ہمارے سردار دلوں کے محبوب درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله :

" اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ " ط (سورة الاحزاب ٦)

قالت صفية بنت عبد المطلب رضی اللہ عنها ترثی النبی ﷺ :

"اعظم الناس فی البريه حقًا
سيد الناس حبه فی القلوب"

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج٢ ص٣٢٨)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"نبی مومنوں کی جانوں سے زیادہ پیارے ہیں۔ اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔"

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا حضور اقدس ﷺ کا مرثیہ یوں پڑھتی ہیں۔

آپ حقیقت میں تمام جہان سے بڑے ہیں۔ آپ لوگوں کے سردار ہیں جن کی محبت دلوں میں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المحجۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **سیدھا راستہ** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ:

" وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا "

(سورۃ النساء ۶۴)

جادۃ الطریق مفعلۃ من الج وھو القصد والمیم زائدۃ وجمعہ المحاج وسمی بذلک ﷺ لان الناس تقصدہ۔

(سبل الھدی ج ۱ ص ۶۲۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور اگر جس وقت اپنا نقصان کر بیٹھتے تھے۔ اُسوقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے اور رسول بھی ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے تو ضرور اللہ کو توبہ کا قبول کرنیوالا اور رحمت کرنیوالا پاتے۔ "

المحجۃ کا معنی سیدھا راستہ ہے۔ لفظ حج سے مفعلۃ کے وزن پر جس کا معنی قصد کرنا ہے۔ اس میں میم زائد ہے جس کی جمع محاج ہے۔ اور یہ اسم مبارک حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا کہ تمام لوگ آپ کی طرف قصد کرتے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المحرض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　رغبت دینے والے　درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ط "

(سورة الانفال ٦٥)

" فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ج لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ج "

(سورة النساء ٨٤)

عن انس بن مالك رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها. (صحيح البخاري ج ١ ص ٣٩٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اے نبی! آپؐ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجیے"۔

"پس آپؐ اللہ کے راستے میں قتال کیجیے۔ آپؐ کو بجز آپؐ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مومنین کو ترغیب دے دیجیے"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام چلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المحرِّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار حرام کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ " (سورة الاعراف ۱۵۷)

عن ابی ثعلبة رضی اللہ عنہ قال حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحوم الحمر الاهلية.

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۳۰)

عن المقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم اشیاء یوم خیبر الحمار وغیرہ - (الحدیث)

(سنن دارمی شریف ج ۱ ص ۱۴۳)

اشارہ ہے اُس قول کی طرف:

" اور (وُہ نبی) ان پر پلید چیزوں کو حرام فرماتے ہیں۔"

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو گدھے کے گوشت کو حرام کیا۔

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھے وغیرہ کے گوشت کو حرام کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
[illegible]

سَیِّدُنَا الْمُحَرِّمُ لِلظُّلْمِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **ظلم کو حرام کرنے والے** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
خطب الناس یوم النحر فقال
یا ایہا الناس ای یوم ہذا
قالوا یومٌ حرامٌ فقال
فای بلدٍ ہذا قالوا بلدٌ
حرامٌ قال فای شہر ہذا
قالوا شہرٌ حرامٌ قال فان
دماءکم و اموالکم و اعراضکم
علیکم حرام کحرمۃ یومکم ہذا
فی بلدکم ہذا فی شہرکم ہذا
فاعادہا مرارًا ثم رفع
رأسہ فقال اللہم ہل
بلغت اللہم ہل بلغت۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۳۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
قربانی کے دن (منیٰ میں) لوگوں کو خطبہ
ارشاد فرمایا۔ فرمایا لوگو یہ کونسا دن ہے؟ انہوں
نے عرض کیا یہ حرمت کا دن ہے۔ آپ نے فرمایا
یہ کونسا شہر ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ حرمت
والا شہر (مکہ) ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کونسا مہینہ
ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ حرمت کا مہینہ ہے۔
فرمایا تمہارے آپس میں ایک دوسرے کے خون
تمہارے مال تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اسی
طرح حرام ہیں جیسا کہ آج کے دن کی حرمت تمہارے
اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں۔ کئی مرتبہ یہ
الفاظ دہرائے پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا اور فرمایا
اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔ اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محرم المدینۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مدینہ منورّہ کو حرم قرار دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

عن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ابراھیم علیہ السلام حرم مکۃ و دعا لاھلھا و إنی حرمت المدینۃ کما حرم ابراھیم علیہ السلام مکۃ و انی دعوت فی صاعھا و مدھا بمثلی ما دعا بہ ابراھیم علیہ السلام لاھل مکۃ۔

(الصحیح لمسلم ج ١ - ص ۴۴٠)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت والا قرار دیا۔ اور اس کے رہنے والوں کے حق میں دُعا فرمائی۔ اور میں مدینہ منوّرہ کو حُرمت والا قرار دیتا ہوں جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکّہ کو حُرمت والا قرار دیا اور میں مدینہ کے صاع اور مد میں برکت کیلئے دُعا کرتا ہوں جیسطرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکّہ والوں کے لیے دُعا کی تھی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

ان النبی ﷺ قال حرم ما بین لابتی المدینة علی لسانی قال واتی النبی ﷺ بنی حارثة فقال اراکم یا بنی حارثة قد خرجتم من الحرم ثم التفت فقال بل انتم فیه۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۱)

عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال المدینة حرم من کذا الی کذا لا یقطع شجرها ولا یحدث فیها حدث من احدث فیها حدثا فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۱)

روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس ﷺ نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کی حرمت میری زبان پر ہوئی ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ پھر حضور اقدس ﷺ قبیلہ بنو حارثہ کے ہاں تشریف لے گئے۔ فرمایا میرا خیال ہے کہ تم حرم سے نکل گئے ہو۔ پھر آپ نے اِدھر اُدھر دیکھا اور فرمایا نہیں تم تو حرم کے اندر ہی ہو۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مدینہ فلاں مقام سے فلاں مقام تک حرم ہے یہاں کا درخت نہ کاٹا جائے اور نہ یہاں کوئی نئی بات (ظلم و بدعت) کی جائے۔ جو شخص یہاں نئی بات کرے اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ونعمۃ وحلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المحزون صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غمگین درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال دخلنا مع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم على ابى سيف القين و كان ظئر الابراهيم رضي الله عنه فاخذ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ابراهيم رضي الله عنه فقبّله و شمّه ثم دخلنا عليه بعد ذلك و ابراهيم رضي الله عنه يجود بنفسه فجعلت عينا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم تذرفان فقال له عبد الرحمٰن ابن عوف رضي الله عنه و انت يارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابو سیف لوہار کے گھر گئے اور وہ حضور کے صاحبزادہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا دایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو اُٹھایا پھر بوسہ لیا۔ اور اس کو سُونگھا۔ پھر جب دوبارہ ہم اُس کے گھر گئے تو آپ کا صاحبزادہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ عالم نزع میں تھا۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اس پر حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

فقال یا ابن عوف رضی اللہ عنہ
انها رحمة ثم اتبعها
باخرى فقال ان العين
تدمع والقلب يحزن ولا
نقول الا ما يرضى ربنا
وانا بفراقك يا ابراهيم
لمحزون - (صحيح البخاری ج ۱۔ ص ۱۷۴)

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت لما جاء نعى
جعفر بن ابى طالب
و زيد بن حارثة
و عبد الله بن رواحة
رضی اللہ عنہم جلس رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم يعرف فى
وجهه الحزن - (الحديث)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٥٨)

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ قال جاء جبريل
علیہ السلام الى النبى صلی اللہ علیہ وسلم ذات
يوم وهو جالس حزينا قد خضب
بالدماء ضربه بعض اهل مكة.
(الحديث) (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۱۳)

آپ رو رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا عوف رضی اللہ عنہ
کے بیٹے یہ رونا رحمت ہے پھر
آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ رو پڑے فرمایا
آنکھ آنسو بہاتی ہے۔ اور دل غمگین
ہے۔ اور ہیں اللہ کی رضا کے بغیر
کچھ نہیں کہتا۔ اور ہیں تیری جدائی
سے اے ابراہیم رضی اللہ عنہ غمگین ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس (جنگ موتہ) میں شہید ہونے
والوں حضرت جعفر بن ابو طالب حضرت
زید بن حارثہ۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ
رضی اللہ عنہم کی خبر پہنچی حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے۔ آپ کے چہرہ
اقدس پر غم کے آثار دکھائی دے
رہے تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ایک دن حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل
علیہ السلام آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم
غمگین بیٹھے ہوئے تھے آپ کو مکہ مکرمہ
کے بعض کافروں نے لہولہان کردیا تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محض الاعراق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **خالص خاندانی** — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

والمحض الخالص غیر
المشوب بشیٔ۔
(مجمع البحار ج۳۔ ص۲۸۳)

محض ہر چیز خالص جس میں کوئی
ملاوٹ نہ ہو۔

والعرق احد عروق
الشجرة۔ (مجمع البحار ج۔ ص۳۷۵)

عرق درخت کی جڑ کو کہتے
ہیں۔

قالت ھند بنت
اثاثة رضی اللہ عنہا ترثی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم :
"وکان جبریل بالایات یحضرنا
فغاب عنا وکل الغیب محجب
فقد رزیت ابا سھلا خلیقته
محض الضریبة والاعراق والنسب"
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج۲۔ ص۳۳۲)

حضرت ہند بنت اثاثہ رضی اللہ عنہا
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ پڑھتی
ہیں۔ اور حضرت جبریل علیہ السلام
آیتوں کو لے کر ہمارے پاس آتے
تھے۔ وہ اب ہم سے غائب ہیں
اور ہر غائب پردے میں ہے۔
اے ابوسہل دنیا سے خالص نسب
اور اصل اصیل رخصت ہو گئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وحضرتہم بعدد کل معلوم لک

سیدنا المحفوظ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حفاظت کئے گئے درود و سلام بھیجیں ان پر

إشارة إلى قوله :

"وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ـ"

(سورة الطور ۴۸)

اسم مفعول من الحفظ، وسمى به لأنه محفوظ من الشيطان .

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۶۲۷)

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ انه صلى صلوٰة فقال ان الشيطان عرض لى فشد علىّ ليقطع الصلوٰة علىّ فامكننى الله منه

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہیے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں۔"

محفوظ حفظ سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ آپ کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ شیطان سے محفوظ ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے (ایک مرتبہ) نماز پڑھی اس کے بعد فرمایا کہ شیطان (اس وقت) میرے سامنے آیا اور اس نے کوشش کی کہ میری نماز قطع کردے مگر اللہ تعالیٰ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

فذعتّه ولقد هممت
ان اوثقه الی سارية
حتی تصبحوا فتنظروا
اليه ۔ (الحديث)

(صحیح البخاری ج ١ ۔ ص ١٦١)

امره بالصّبر علی
اعباء الرسالة و مشقة
تبليغ ما امر بتبليغه ثم
سلاه بان لا يخاف من
احد فانه محفوظ بعين
العناية من الله فاستعار
العين للحفظ و جمعها
جمع قلة لانه محفوظ
من جهاته الست و من
ظاهره و باطنه ۔

(نسیم الریاض ج ٣ ۔ ص ٢٠١)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان رسول الله ﷺ نام حتی
سمع له غطيط فقام فصلی و
لم يتوضأ فقال عكرمة کان
النبی ﷺ محفوظًا ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص ٢٤٢)

نے مجھے اس پر قابو دیا اور میں نے
اس کو دبا دیا اور بے شک میں نے
ارادہ کیا کہ میں اس کو مسجد کے کسی
ستون سے باندھ دوں تاکہ صبح کو
تم لوگ اسے دیکھو۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسالت
کی تھکاوٹ اور تبلیغ کی تکالیف پر
صبر کا حکم دیا ہے۔ پھر اس پر آپ
کی تسلی و تشفی بھی فرمائی کہ آپ کسی
اس معاملہ میں خوف نہ کھائیں۔ کیونکہ
آپ محفوظ ہیں۔ اللہ کی حفاظت آپ
کے شامل حال ہے۔ عین حفاظت
کا استعارہ ہے۔ اور اعین جمع کا صیغہ
اس لیے استعمال ہوا ہے۔ کہ آپ
چھ اطراف سے ظاہری اور باطنی
طور پر محفوظ کیے گئے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
سو جاتے حتی کہ آپ کے سونے کی آواز
سنائی دیتی پھر اٹھ کر نماز شروع کر دیتے۔
اور وضو نہ فرماتے۔ عکرمہ کا بیان ہے کہ حضور
خدا کی طرف سے حفاظت کیے گئے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا المُحَکَّم ﷺ

ہمارے سردار فیصلہ کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝"

(سورة النساء ٦٥)

بفتح الكاف المشددة الحاكم وهو القاضي قال تعالىٰ "فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم" اى يرضوا بحكمك لهم وعليهم۔

(سبل الهدىٰ ج ١ ص ٦٢٨)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"پھر آپ کے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہوسکتے جبتک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ آپ کو فیصلہ کرنے والے نہ مان لیں. پھر جو کچھ آپ فیصلہ کریں اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں. بلکہ پورے طور پر تسلیم کر لیں".

المُحَکَّم کاف مشدّدہ کے فتح کے ساتھ حاکم جسکو قاضی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تیرے رب کی قسم یہ لوگ کبھی ایماندار نہیں ہوسکتے جبتک وہ اپنے تمام جھگڑوں میں تجھ کو حکم تسلیم نہ کرلیں یعنی تیرے حکم پر راضی نہ ہوں چاہے وہ فیصلہ ان کے حق میں ہو یا ان کے برخلاف۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم　ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُحِلُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　**حلال کرنے والے**　درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله،

"وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ" - (سورة الاعراف، ١٥٧)

شارع الحلال وهو ما اذن فى تناوله شرعاً.

(سبل الهدىٰ ج ١ ص ٦٢٨)

عن عبيدالله بن عمر رضي الله عنهما ان عمر بن عبدالعزيز خطب فقال يا ايها الناس ان الله لم يبعث بعد نبيكم نبياً ولم ينزل بعد هذا الكتاب الذى انزله عليه كتابا - (الحديث)

(سنن دارمی ج ١ - ص ١١٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف،

"اور وہ ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال بتلاتے ہیں"۔

حلال کو جاری کرنے والے جس کا شرعاً کھانا جائز ہو۔

حضرت عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ اے لوگو اللہ تمہارے نبی کے بعد کسی نبی کو نہیں بھیجے گا۔ اور اس کتاب کے بعد جو اُس نے تم پر اتاری ہے۔ کوئی کتاب نازل نہیں کرے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
ورضا نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا

محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تعریف کیے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وما محمد إلا رسول
قد خلت من قبله الرسل"
(آل عمران ١٤٤)

"ما كان محمد أبا أحد
من رجالكم ولكن
رسول الله" (الاحزاب ٤٠)

"وآمنوا بما نزل على
محمد وهو الحق من
ربهم" (سورة محمد ٢)

"محمد رسول الله
والذين معه أشداء على
الكفار رحماء بينهم"
(سورة الفتح ٢٩)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرے
رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی
بہت سے رسول گزر چکے ہیں"۔

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے
مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں
لیکن اللہ کے رسول ہیں"۔

"اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے۔ اور وہ ان
کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے"۔

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول
ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں۔
وہ کافروں کے مقابلہ میں سخت ہیں اور
آپس میں مہربان ہیں"۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محمد الوجیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سُرخ چہرے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن صفوان بن
یعلی رضی اللہ عنہ ان یعلی
رضی اللہ عنہ قال لعمر رضی اللہ عنہ
ارنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حین یوحی الیہ
قال فبینما النبی
صلی اللہ علیہ وسلم بالجعرانۃ ومعہ
نفرٌ من اصحابہ جاءہ
رجلٌ فقال یا رسول اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کیف تری
فی رجل احرم
بعمرۃ وھو متضمخ
بطیب فسکت النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ساعۃ فجاءہ

حضرت صفوان بن یعلی رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ میرے ابا جان
یعلی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ
سے درخواست کی کہ مجھے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں دکھا دیجئے
کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو (حضرت
عمر رض نے کہا اچھا) حضرت صفوان بن یعلی
رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ اس حالت میں
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (مقام) جعرانہ
میں اپنے چند صحابہ رض کے ساتھ تشریف فرما
تھے کہ ایک آدمی آپ کے پاس
آیا اور اُس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ اس شخص کے بارے میں کیا حکم
دیتے ہیں جس نے عمرہ کا احرام باندھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین یارب العٰلمین ط

الوحی فاشار عمر رضی اللہ عنہ
الی یعلی رضی اللہ عنہ
فجاء یعلی رضی اللہ عنہ و علی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ثوب قد اظل بہ
فادخل رأسہ فاذا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
محمر الوجہ وھو یغط
ثم سری عنہ فقال
این الذی سال
عن العمرۃ فاتی
برجل فقال اغسل
الطیب الذی بك
ثلث مرات و انزع
عنك الجبة واصنع
فی عمرتك كما تصنع
فی حجك.

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۰۸)

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
قالت كان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اذا غضب احمر
وجھہ ۔ (الوفاء لابن الجوزی ج ۲ ص ۶۸)

ہو حالانکہ وہ خوشبو سے تر ہو، تو حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر سکوت
فرمایا۔ پھر آپ پر وحی نازل ہوئی تو
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کی
طرف اشارہ کیا تو یعلی رضی اللہ عنہ آئے تو اس
وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک
کپڑا تنا ہوا تھا۔ اس سے آپ پر
سایہ کیا گیا تھا۔ تو یعلی رضی اللہ عنہ نے اس میں
اپنا سر داخل کیا تو دیکھا۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہے۔
اور آپ خراٹے لے رہے ہیں۔ پھر وہ حالت
آپ سے زائل ہو گئی تو آپ نے
فرمایا عمرہ کی بابت سوال کرنے والا شخص
کہاں ہے؟ پس وہ شخص لایا گیا۔ آپ
نے فرمایا خوشبو کو تین بار دھو ڈال اور
اس جبہ کو اتار دے جو تو نے پہن رکھا
ہے۔ پھر عمرہ میں بھی ویسے ہی (اعمال)
کر جیسے تو حج میں کرتا ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب
غصہ کی حالت میں ہوتے تو آپ کا
چہرہ مبارک سرخ ہو جاتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محمود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سراہے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان ابن ثابت رضی اللہ عنہ :

" فاصبح محمودا الی اللہ راجعا
یبکیہ حق المرسلات ویحمد "

(دیوان حسانؓ ص ۵۶ طبع صادر)

ان اللہ سبحانہ اظہر من صہیون اکلیلا محمودا وضرب الاکلیل مثلا للریاسۃ والامامۃ ومحمود ھو محمد ﷺ

(ھدایۃ الحیاری لابن القیم ص ۷۱)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

پھر آپ تعریف کیے گئے ہو گئے اپنے رب کی طرف لوٹنے والے فرشتوں کا ان پر رونا حق ہے ۔ اور وہ تعریف کیے گئے ہیں ۔

اللہ تعالیٰ نے صہیون سے ایک تعریف والا تاج نکالا ہے ۔ اور اس تاج کو مثال کے طور پر بیان کیا کہ اس سے مراد ریاست اور امامت ہے ۔ اور محمود سے مراد حضور اقدس ﷺ ہیں ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا محمود الصفات ﷺ

ہمارے سرکار اوصاف حمیدہ والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پہ

هو المستحق لان
يحمد لكثرة خصاله
الحميدة۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۶۲۴)

فمحمد مفعل من الحمد
وهو الكثير الخصال التی
يحمد عليها حمدًا متكررًا
حمدًا بعد حمد وهذا انما
يعرف بعد العلم بخصال الخير
وانواع العلوم والمعارف
والاخلاق والاوصاف
والافعال التی يستحق تكرار الحمد
عليها۔ (جلاء الافهام ص ۱۴۳)

اور آپ ﷺ صفات حمیدہ
کے حامل ہیں۔ جتنی زیادہ آپ کی
تعریف کی جائے آپ اس کے
بالکل مستحق ہیں۔
محمدؐ حمد سے مفعل کے وزن پر اس
ہستی کو کہا جاتا ہے۔ جس میں نیک
خصلتیں اتنی زیادہ ہوں۔ کہ اس کی
مکرر سہ کرر تعریفیں کی جائیں۔ تعریفوں کے
بعد تعریفیں۔ اور ان کو علم کے ذریعہ
پہچانا جاتا ہے۔ خیر کی خصلتیں علم کی
تمام قسمیں اور معارف اخلاق اور
اوصاف اور افعال جن پر حمد کا تکرار
ہو وہی اس کا مستحق ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا محمود المقام ﷺ

ہمارے سردار صفات حمیدہ مقام والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پہ

اشارة الى قوله

" عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ "

(بنی اسرائیل ٧٩)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما في قوله تعالیٰ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا " قال ان لمحمد ﷺ من ربه مقامًا لا يقومه نبي مرسل ولا ملك مقرب يبين الله عز وجل للخلائق فضله على جميع الاولين والآخرين.

(الوفاء لابن الجوزی ج ٢ ص ٨٢٣)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" امید ہے آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود میں جگہ دے گا۔ "

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر مبعوث فرمائے۔ کا معنی یہ ہے۔ حضرت محمد ﷺ کو ان کے رب کی طرف سے ایک ایسا مقام ملا ہے۔ نہ تو کوئی نبی مرسل اور نہ ہی کوئی مقرب فرشتہ اس کو پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی یہ عزت مخلوق پر ظاہر فرمائے گا۔ اور آپ کو اولین اور آخرین پر فضیلت دے گا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا المحید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دوزخ سے دُور لے جانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

من حاد عن الشیٔ اذا عدل عنہ وسمی بذلک لانہ حاد عن الباطل واتبع الحق او من احاد لانہ عدل بامتہ الی جادۃ الطریق المستقیم وسلک سبیل الدین القویم۔

(سبل الھدی ج ۱۔ ص ۶۲۹)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعا اسمی فی القراٰن محمد ﷺ وفی الانجیل احمد وفی التوراۃ احید لانی احید امتی عن النار۔ (سبل الھدی ج ۱ ص ۵۲۲)

المحید یا تو حاد یحید باب ضرب یضرب سے ہے کسی کا کسی چیز سے علیحدہ ہو جانا اور یہ اسم مبارک حضور اقدس ﷺ کا اسلیے رکھا گیا ہے کیونکہ آپنے باطل سے کنارہ کشی کی اور حق کے پیروکار رہو گئے۔ یا یہ لفظ احاد یحید باب افعال سے ہے۔ کیونکہ آپنے اپنی امت کو سیدھے راستہ پر ڈال دیا ہے۔ اور انکو مضبوط دین کے راستے پر چلایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعًا روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میرا نام قرآن میں محمدؐ اور انجیل میں احمدؐ ہے اور توراۃ میں احید ہے۔ اور یہ میرا نام اسلیے رکھا گیا کہ میں اپنی اُمت کو دوزخ سے نکالتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخالط ﷺ

ہمارے سردار گھل مل کر رہنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن انس بن مالك رضي الله عنه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخالطنا حتى يقول لاخ لي صغير يا ابا عمير ما فعل النغير قال وكيع يعني طيراً كان يلعب به۔

(سنن ابن ماجة ـ ص ۲۶۴)

عن علي رضي الله عنه قال من راه بديهة هابه ومن خالطه معرفة احبه يقول ناعته لم ار قبله ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم۔

(جامع الترمذي ج ۲ ص ۲۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ ہمارے ساتھ گھل مل جاتے حتی کہ آپ میرے چھوٹے بھائی کو فرماتے اے عمیر کے باپ تیری بُلبل کیا کرتی ہے۔ وکیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ نغیر ایک پرندے کا نام ہے جس کے ساتھ انس رض کا بھائی کھیلا کرتا تھا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں۔ کہ جو شخص حضور اقدس ﷺ کو اچانک دیکھتا وہ خوفزدہ ہو جاتا۔ اور جو اچھی طرح پہچان کر آپ سے گھل مل جاتا وہ آپ سے محبت کرتا۔ آپ کا مداح یہ کہتا ہے۔ کہ میں نے آپ جیسا نہ پہلے دیکھا نہ بعد دیکھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المخبت ﷺ

ہمارے سردار — رجوع کرنے والے — درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:
"فَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ أَسْلِمُوْا ۚ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝"
(سورة الحج ٣٤)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما كان رسول الله ﷺ يدعو رب اجعلني شكارًا لك ذكارًا لك رهابًا لك مطواعًا اليك مخبتًا لك

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"سو تمہارا معبود (حقیقی) ایک ہی اللہ ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو (یعنی موحد خالص رہو) اور (اے حضرت محمد ﷺ) آپ (ایسے احکام الٰہیہ کے سامنے) گردن جھکا دینے والوں کو (جنت) کی خوشخبری سنا دیجیے"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ ہو جاؤں میں صرف تیری ہی شکر گزاری کرنے والا تیرا بہت ذکر کرنے والا صرف تجھ ہی سے بہت ڈرنے والا صرف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

اواها منيبا رب
تقبل دعوتي
واغسل حوبتي
واجب دعوتي
وثبت حجتي
واهد قلبي
وسدد لساني
وسخيمة قلبي

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص ٢٢٧)

عن مجاهد رضی اللہ عنہ فی قوله (وبشر المخبتين) قال المطمئنين۔

(فتح القدير ج ٣ ص ٤٣٩)

عن عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ قال المخبتون فی الاية الذين لايظلمون الناس واذا ظلموا لم ينتصروا۔

(فتح القدير ج ٣ ص ٤٣٩)

تیری ہی بہت اطاعت کرنے والا صرف تیرے ہی آگے جھکنے والا صرف تیرے ہی سامنے گریہ زاری کرنے والا تیری ہی طرف رجوع کرنے والا اے میرے پروردگار قبول فرما میری دُعا کو اور دھو دیجئے میرے گناہ کو اور سُن لیجئے میری پُکار کو۔ اور قائم کر دیجئے میری حجت کو اور ہدایت دیجئے میرے دل کو اور راستی پر رکھئے میری زبان کو اور کھینچ کر باہر نکال دیجئے میرے دل کی کدورت کو۔

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مخبتین کا معنی اطمینان رکھنے والے ہیں۔

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ اس آیت میں مخبتین سے مراد وہ لوگ ہیں جو نہ تو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور اگر اُن پر ظلم ہو تو وہ اس کا بدلہ نہیں لیتے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا حبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
[illegible]

سیدنا المُخبِر ﷺ

ہمارے سردار خبر دینے والے درود و سلام بھیجا اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله،
"ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝"
(سورة الفرقان ٥٩)

قال القاضي بكر ابن العلاء رحمة الله عليه المامور بالسوال غير النبي ﷺ المسئول الخبير هو النبي ﷺ (الشفاء للقاضي عياض ج ١ ص ١٥٢)

لانه العالم بحقيقة ماذكر دون غيره ففيه دليل على تسميته خبيرًا۔

(نسيم الرياض ج ٢ ص ٢٠٤)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"پھر تخت (شاہی) پر قائم ہوا وہ بڑا مہربان ہے۔ سو اس کی شان کسی جاننے والے سے پوچھنی چاہیے۔"

قاضی بکر بن علا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اس آیت میں جس کو سوال کرنے کا حکم ہوا ہے۔ وہ حضور اقدس ﷺ کے علاوہ ہے جن کو سوال کیا گیا ہے۔ وہ خبیر نبی ﷺ ہیں۔ کیونکہ آپ مذکورہ حقیقت سے واقف ہیں۔ آپ کے سوا اس کو دوسرا نہیں جانتا پس اس میں دلیل ہے۔ کہ آپ کا اسم گرامی خبیر درست ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يا رب العٰلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مخبر الغائب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار غائب کی خبر دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اشارۃ الی قولہ:

"وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۚ" (سورۃ التکویر۔ ۲۴)

"عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ" (سورۃ جن ۲۶ ، ۲۷)

"وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ" (سورۃ آل عمران ۱۷۹)

عن عمر رضی اللہ عنہ یقول قام فینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم مقاما فاخبرنا عن بدء الخلق

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور وہ غیب پر بخیل نہیں ہیں۔"

"وہ غائب جاننے والا ہے۔ اپنے غیب کی باتوں پر کسی کو واقف نہیں کرتا مگر اپنے پسندیدہ رسول کو۔"

"اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے مگر اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے چن لیتا ہے۔"

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے پھر ہمیں

حتی دخل اهل
الجنة منازلهم
واهل النار منازلهم
حفظ ذلك من
حفظه، ونسيه من
نسيه۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۴۵۳)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال قال
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
اتانی الليلة ربی
تبارك وتعالٰی فی
احسن صورة قال احسبه
قال فی المنام فقال
یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) هل تدری
فیم يختصم الملاء
الاعلٰی قال قلت
لا قال فوضع
يده بين كتفی
حتی وجدت بردها
بين ثديی او قال
فی نحری فعلمت

ابتدائے پیدائش کے حالات بتائے
یہاں تک کہ آپ نے اس وقت
تک کے حالات بیان کر دیئے کہ
اہل جنت اپنے مقامات میں اور
اہلِ دوزخ اپنے مقامات میں چلے
گئے۔ اس حدیث کو یاد رکھا جس نے
یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات میرا پروردگار
میرے پاس بہترین صورت میں آیا۔
راوی رض کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ
نے فرمایا سوتے وقت خواب میں آیا
اس نے آکر فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جانتے ہو ملاء الاعلی (مقرب
بارگاہ فرشتے) اس وقت کس بات
میں جھگڑ رہے ہیں۔ میں نے کہا میں
نہیں جانتا۔ یہ سُنکر میرے ربّ نے
اپنا ہاتھ میرے مونڈھوں کے درمیان
رکھ دیا۔ حتیٰ کہ میں نے اس کی ٹھنڈک
اپنے دونوں پستانوں کے درمیان
محسوس کی یا فرمایا اپنے سینہ میں پائی۔

ما فی السمٰوٰت وما فی الارض قال یا محمد (ﷺ) ھل تدری فیم یختصم الملاء الاعلیٰ قلت نعم۔ (الحدیث)
(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۵۵)

عن أنس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ھذا مصرع فلان غدًا و وضع یدہٗ علی الارض وھذا مصرع فلان غدًا ووضع یدہ علی الارض وھذا مصرع فلان غدًا ووضع یدہ علی الارض فقال والذی نفسی بیدہ ماجاوز احدٌ منھم عن موضع ید رسول اللہ ﷺ فامر بھم رسول اللہ ﷺ فاخذ بارجلھم فسحبوا فالقوا فی قلیب بدرٍ
(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۔)

عن ابن عباس

اور آسمانوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اور زمینوں میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ وُہ سب مجھے معلوم ہو گیا۔ پروردگار نے فرمایا اے محمد ﷺ اب تم جانتے ہو کہ ملاء الاعلیٰ کس بارے میں جھگڑ رہے ہیں۔ مَیں نے کہا ہاں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا یہ فلاں (کافر) کے گرنے کی جگہ ہے کل کے روز اور وہاں اپنا ہاتھ رکھا یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے کل کے روز اور وہاں اپنا ہاتھ رکھا یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے کل کے روز اور وہاں اپنا دستِ مُبارک رکھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے قسم کھا کر کہا پھر کسی کو ان میں سے آپ نے جہاں ہاتھ رکھ کر بتایا تھا۔ فرق نہیں ہُوا۔ پھر آپ نے حکم کیا اُن کے پاؤں پکڑ کر گھسیٹے گئے۔ اور بدر کے اندر ہی کنوئیں میں ڈال دیے گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

رضی اللہ عنہا قالت حدثتنی
ام الفضل رضی اللہ عنہا
قالت مررت بالنبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال انك
حامل بغلام فاذا
ولدت فأتینی به
قالت فلما ولدته
اتیت به النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فاذن فی
اذنه الیمنیٰ واقام
فی أذنه الیسریٰ
و البأه من ریقه
وسماه عبد الله وقال
اذهبی بابی الخلفاء
فاخبرت العباس رضی اللہ عنہ
وكان رجلا لباسا
فلبس ثیابه ثم
اتی الی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فلما بصر
به قام فقبل بین
عینیه قال قلت
یارسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم)

سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت
ام فضل رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان
کی کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس سے گزری تو آپ نے فرمایا تو
حاملہ ہے۔ تیرے پیٹ میں لڑکا ہے۔
جب وُہ پیدا ہو تو اُسے میرے پاس
لانا۔ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا فرماتی
ہیں۔ جب لڑکا پیدا ہُوا تو میں اسے
لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ
اقدس میں حاضر ہُوئی تو آپ نے
اس کے داہنے کان میں اذان اور
بائیں کان میں تکبیر کہی۔ اور اپنا لعاب
مبارک اس کے مُنہ میں ڈالا اور اس
کا نام عبداللہ رکھا۔ اور فرمایا لے جا
خلفا کے باپ کو۔ تو میں نے حضرت
عباس رضی اللہ عنہ سے آپ کا ارشاد
بیان کیا۔ وُہ نفیس لباس پہنا کرتے
تھے۔ اپنا لباس پہن کر حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر
ہُوئے۔ پس آپ اسے دیکھ کر کھڑے
ہو گئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہما
کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ

ما شئ اخبرتنی به ام الفضل قال هو ما اخبرتك هذا ابو الخلفاء حتی یکون منهم السفاح حتی یکون منهم المهدی حتی یکون منهم من یصلی بعیسی بن مریم علیهما السلام۔

(دلائل النبوۃ ج ۲۔ ص ۲۰۱)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال لقد ترکنا رسول اللہ ﷺ وما یتقلب فی السماء طائر الا ذکرنا منه علما۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۶۲)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ لقد ترکنا محمد ﷺ وما یحرك طائر جناحیه فی السماء الا ذکرنا منه علما۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۵۳)

لیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میری بیوی ام فضل رضی اللہ عنہا نے آپ کی طرف سے ایسا کہا ہے۔ آپ نے فرمایا بات وہی ہے جو اس نے کہی یہ (عبد اللہ) خلیفوں کا باپ ہو گا۔ یہاں تک کہ ان میں سے سفاح ہو گا۔ یہاں تک کہ ان میں سے مہدی ہو گا۔ حتیٰ کہ ان میں سے وہ بھی ہو گا جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نماز پڑھائے گا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے ہمیں اس حال میں چھوڑا کہ آسمان پر جو پرندہ اُڑتا ہے اس کا علم ہمیں بیان کر دیا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ہمیں اس حال میں چھوڑا کہ ہوا میں کوئی پرندہ پر مارنے والا نہیں جس کا علم آپ نے ہم سے ذکر نہ فرمایا ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم · ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پسند فرمائے گئے درود وسلام بھیجئے آپ پر

اسم مفعول من الاختیار وھو الاصطفاء لانہ خیار من خیارہ.

(نسیم الریاض ج ٢ ص ٣٠٥)

عن کعب رضی اللہ عنہ فی السطر الاول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رسول عبدی المختار لا فظ ولا غلیظ ولا صخاب فی الاسواق ولا یجزی بالسیئۃ السیئۃ ولکن یعفو و یغفر مولدہ بمکۃ وھجرتہ بطیبۃ و ملکہ بالشام.

(الحدیث)

(سنن الدارمی ج ١ ص ٥)

یہ الاختیار (پسندیدہ) سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے پسند فرمایا گیا۔ کیونکہ آپؐ تمام پسند کئے گیوں سے پسند فرمائے گئے ہیں۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پہلی کتابوں میں سطر اوّل میں لکھا ہُوا تھا۔ حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم رسُول ہیں میرے پسندیدہ بندے نہ زبان کے سخت، نہ دِل کے نہ بازاروں میں اُونچی آواز نکالنے والے اور نہ بدی کا بدلہ بدی سے دیں گے۔ لیکن معاف اور بخش دینگے۔ آپؐ کی پیدائش مکہ میں۔ آپؐ کی جائے ہجرت مدینہ منوّرہ اور آپؐ کی بادشاہی شام میں ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المختص صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار **خاص الخاص** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله:

"مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

(سورة البقرة ١٠٥)

اسم مفعول من الاختصاص بالشئ وهو الايثار به وسمى بذلك لان الله تعالىٰ اختصه لنفسه واستأثر به على خلقه - (سبل الهدیٰ ج ١ - ص ٦٢٩)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"ذرا بھی پسند نہیں کرتے کافر لوگ (خواہ ان اہل کتاب میں سے ہوں) اور (خواہ مشرکین میں سے) اس امر کو کہ آپ کو کسی طرح کی بہتری (بھی) نصیب ہو۔ آپ کے پروردگار کی طرف سے حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت (وعنایت) کے ساتھ جسکو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل (وکرم) کرنے والے ہیں"۔

یہ الاختصاص سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے کسی چیز کو اپنے لیے مخصوص کرنا جسکو ایثار "پسند" کہتے ہیں۔ اور یہ اسم گرامی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلیے رکھا گیا کیونکہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے لیے مخصوص فرمایا اور اپنی مخلوق میں سے آپ کو پسند فرمایا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضا نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سَيِّدُنَا الْمُخْتَصُّ بِالْقُرْآنِ صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار قرآن کریم کیلئے مخصوص کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله

" قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۤءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ "

(سورة آل عمران ٧٣ و ٧٤)

" وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ "

(سورة الانعام ١٩)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" آپ فرمایئے کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے دے دیتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔"

" اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جس کو یہ قرآن پہنچے ڈراوں۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن ط

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سَيِّدُنَا الْمُخْتَصُّ بِالْآيَاتِ لَا تَنْقَطِعُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نہ ختم ہونیوالے معجزوں کیساتھ مخصوص کیے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله :

" رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنَاتٍ "

(سورة الطلاق ١١)

الآى جمع آية وهى العلامة والمراد بها المعجزة لأن منها القرآن والمعنى ان آياته لا تبيد ولا تنقطع بل هى باقية الى يوم القيمة تتجدد ولا تضمحل لأن منها القرآن وهو باق الى أخر الدهر بخلاف معجزات سائر الانبياء عليهم السلام فانها انقرضت بانقراضهم

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سُناتے ہیں۔"

الآی آیت کی جمع ہے۔ اس سے مراد علامت ہے جس کو معجزہ کہا جاتا ہے۔ اور قرآن مجید اس میں شامل ہے۔ تو مقصد یہ ہُوا۔ کہ آپؐ کے معجزات نہ ختم ہونے والے ہیں۔ بلکہ وُہ تو قیامت تک باقی رہیں گے۔ اور بالکل تر و تازہ ہیں کبھی پُرانے نہ ہوں گے۔ ان معجزات میں قرآن ایک معجزہ ہے۔ جو تا ابد باقی رہے گا۔ بخلاف دُوسرے پیغمبروں کے معجزوں

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۲۹)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی ﷺ ما من الانبیاء الا اعطی ما مثلہ اٰمن علیہ البشر وانما کان الذی اوتیت وحیاً اوحاہ اللہ الی فارجوان اکون اکثرھم تابعاً یوم القیٰمۃ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۷۴۴)

و فی ھذا الحدیث فضیلۃ عظیمۃ للقراٰن المجید علی کل معجزۃ اعطیھا نبی من الانبیاء، وعلی کل کتاب انزلہ۔

(فضائل القراٰن لابن کثیر ص ۵)

بان کتابہ معجز ومحفوظ من التبدیل والتحریف علی ممر الدھور۔

(الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۱۸۵)

کے جوان کے بعد ختم ہو گئے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اگلے پیغمبروں کو اس قدر ہی معجزے عطا ہوئے جس قدر اُن پر لوگ ایمان لائے۔ اور مجھے قرآن کریم معجزہ کے طور پر دیا گیا۔ مجھے اُمید ہے کہ قیامت کے دن میں سب سے زیادہ اُمت والا ہوں گا۔

اس حدیث میں قرآن کریم کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ یہ ایک ایسا معجزہ ہے۔ جو کسی نبی کو نہیں ملا۔ اور جتنی کتابیں نازل ہوئیں۔ ان سب پر قرآن مجید کی فضیلت ہے۔

آپ کی کتاب (قرآن مجید) خود معجزہ ہے۔ جو تبدیل و تحریف سے قیامت تک محفوظ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المختفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تنہائی پسند درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
فی قولہ تعالیٰ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قال
نزلت و رسول اللہ ﷺ
مختفی بمکۃ کان اذا صلی
باصحابہ رفع صوتہ بالقرآن
فاذا سمع المشرکون سبوا القرآن
ومن انزلہ ومن جاء بہ فقال
اللہ تعالیٰ لنبیہ ﷺ
ولا تجھر بصلاتک ای
بقراءتک فیسمع المشرکون
فیسبوا القرآن ولا تخافت بھا
عن اصحابك فلا تسمعھم وَابْتَغِ
بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا (صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۸۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان
"اپنی نماز کو نہ اونچی پڑھو اور نہ ہی خفیہ طور سے
ادا کرو" میں بیان فرماتے ہیں۔ کہ یہ سورۃ
آپ پر اسوقت اتری جب آپ مکہ مکرمہ
میں پوشیدہ زندگی بسر کر رہے تھے جب آپ
اپنے صحابہ رض کو جماعت کراتے تو قرآن بلند آواز
سے پڑھتے۔ تو جب اسکو مشرک لوگ سنتے تو قرآن
کو اور نازل کرنیوالے اور جس پر نازل ہوا سب کو
برا بھلا کہتے۔ تو اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی
کو فرمایا۔ کہ آپ نماز میں قرآن اونچا نہ پڑھیں
جسکو مشرک سنکر برا بھلا کہیں اور نہ ہی اتنا پست
آواز سے پڑھیں کہ آپ کی آواز صحابہ کرام
تک نہ پہنچے۔ آپ درمیانی آواز سے پڑھا کریں

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك • استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المختم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — انگوٹھی پہنائے گئے — درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

اسم مفعول من تختم اذا اتخذ خاتماً۔ (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۶۲۹)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتخذ خاتما من ذهب وجعل فصه مما يلي باطن كفه ونقش فيه محمد رسول الله فاتخذ الناس مثله فلما راهم قد اتخذ وها رمى به وقال لا البسه ابدًا ثم اتخذ خاتمًا من فضة فاتخذ الناس

المختم باب تفعل سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جب کوئی انگوٹھی بنوائے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سونے کی انگوٹھی پہنی اور اس کے نگینہ کو ہتھیلی کی طرف رکھا۔ اور اس پر "محمد رسول اللہ" کھدا ہوا تھا۔ پھر اور آدمیوں نے بھی ایسی انگوٹھیاں پہننی شروع کر دیں۔ جب آپ نے ان کو پہنے دیکھا تو اس کو پھینک دیا اور فرمایا کہ اس کو کبھی نہ پہنوں گا۔ اور پھر ایک چاندی کی انگوٹھی پہنی تو اور آدمیوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمین آمین آمین یا رب العلمین

خواتیم الفضة قال
ابن عمر رضی اللہ عنہما
فلبس الخاتم بعد النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ
ثم عمر رضی اللہ عنہ ثم
عثمان رضی اللہ عنہ حتی وقع
من عثمان رضی اللہ عنہ الفضة
فی بئراریس۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۷۲)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اتخذ خاتمًا من فضة
فكان يختم به ولا يلبسه۔

(شمائل الترمذی ص ۷)

عن انس بن
مالك رضی اللہ عنہ قال كان
نقش خاتم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم محمد سطر
و رسول سطر
و الله سطر۔

(شمائل الترمذی ص ۷)

پہننی شروع کردیں۔ حضرت ابن
عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ آپ کی انگوٹھی
کو آپ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ نے پہنا اوران کے بعد
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے
ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
نے پہنا لیکن ان سے اریس
کے کنویں میں گر پڑی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی
تھی۔ اس سے خطوط وغیرہ پر مہر
کرتے تھے پہنتے نہیں تھے۔

حضرت انس بن مالک
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
آپ نے فرمایا کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا نقش محمد رسول اللہ
تھا۔ اس طرح پر کہ محمد ایک سطر
میں تھا۔ رسول دوسری سطر میں
اور اللہ تیسری سطر میں۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المختم بالنبوة صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار ختمِ نبوت کی مُہر والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

"ما كانَ مُحمَّدٌ ابَا احَدٍ
مِّنْ رِّجالِكُمْ ولٰكِنْ
رَّسُولَ اللهِ وخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط
وكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ع" (سورة الاحزاب ۴۰)

عن انس بن مالك رضي الله عنه
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اتخذ خاتما من فضة
ونقش عليه "محمد رسول
الله" و قال انى اتخذت
خاتما من فضة ونقشت
فيه محمد رسول الله فلا
تنقشوا عليه- (الوفا للامام ابن جوزی ص ۵۸۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے
مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں
ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول ہیں۔ اور
سب نبیوں کے ختم پر ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ
ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنائی۔
اور اس میں محمد رسول اللہ کے الفاظ
کندہ کرائے اور فرمایا میں نے چاندی
کی انگوٹھی بنوائی ہے۔ اور اس میں
محمد رسول اللہ کندہ کرایا ہے تم ایسے
الفاظ کندہ نہ کرانا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المختون ﷺ

ہمارے سردار — پیدائشی ختنہ کئے ہوئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن العباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ قال ولد رسول اللہ ﷺ مختونا مسرورا قال فاعجب جدہ عبد المطلب وحظی عندہ وقال لیکونن لابنی ھذا شان فکان لہ شان۔

(رواہ البیھقی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۲ ص ۲۶۵)

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من کرامتی انی ولدت مختونا ولم یر احد سوأتی۔

(دلائل النبوۃ ص ۲۶۔ الوفا لابن الجوزی ج ۱۔ ص ۹۷)

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ ختنہ کئے ہوئے اور ناف کٹے ہوئے پیدا ہوئے۔ یہ بات آپ کے دادا سردار عبد المطلب کو بڑی پسند آئی۔ اور وہ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے فرمایا کہ میرے اس بیٹے کی بڑی شان ہوگی پھر واقعی آپ کی بڑی شان ہوئی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا یہ میری بزرگی ہے۔ کہ میں ختنہ کیا ہوا پیدا ہوا۔ اور میری شرمگاہ کسی نے نہیں دیکھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا و حبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخدوم ﷺ

ہمارے سردار **مخدوم** درود و سلام بھیجئے ان پر

عن سعد مولی ابی بکر رضی اللہ عنہما و کان یخدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم و کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعجبہ خدمتہ فقال یا ابابکر رضی اللہ عنہ اعتق سعدا فقال یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مالنا ماھن غیرہ قال فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتق سعدا اتتک الرجال۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ص ۱۹۹)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں سے روایت ہے۔ اور وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا اور آپ کو اس کی خدمت اچھی لگتی تھی۔ آپ نے فرمایا ابوبکر رض سعد کو آزاد کردو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعد رض کو آزاد کردو۔ تمہارے پاس اور (خدمت گار) آدمی آجائیں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخصوص صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — خاص الخاص — درود و سلام بھیجیں آپ پر

تحریم ازواجہ علی غیرہ فی الدنیا وجعل ازواجہ فی الجنۃ و بعث الی الخلق کافۃ ولا نبی بعدہ وخلدت شریعتہ فلم تنسخ وجعل معجزہ باقیا یتصفح الی یوم القیامۃ و یتحدی بہ۔

(الوفا، للامام ابن جوزی ص ۳۷۳)

آپ حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات دُنیا میں اُمت پر حرام ہیں۔ اور وُہ قطعی جنتی ہیں۔ اور آپ تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیے گئے۔ اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور آپ کی شریعت ہمیشہ قائم رہے گی۔ جو کبھی منسوخ نہ ہو گی۔ اور آپ کے معجزے صاف قیامت تک واضح رہیں گے اور اس کا چیلنج بھی کیا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخصوص بالرعب ﷺ

ہمارے سردار مخصوص دبدبے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر
ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال اعطیت خمسًا
لم یعطھن احدٌ
قبلی نصرت بالرعب
مسیرۃ شھر وجعلت
لی الارض مسجدًا
وطھورًا فایما رجل
من امتی ادرکتہ
الصلٰوۃ فلیصل
واحلت لی المغانم
ولم تحل لاحدٍ
قبلی و اعطیت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ چیزیں
ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی
کو نہ دی گئی تھیں۔ (١) مجھے ایک
مہینے کی راہ سے رُعب کے ذریعہ
مدد دی گئی۔ (٢) اور زمین میرے
لیے مسجد بنا دی گئی اور پاک کرنے
والی بنا دی گئی۔ پس میری اُمت
میں سے جس شخص پر نماز کا وقت
آجائے اسے چاہیئے کہ (زمین پر)
نماز پڑھ لے (٣) اور میرے لیے
غنیمت کے مال حلال کر دیے
گئے ہیں اور مجھ سے پہلے کسی (نبی)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

الشفاعة و كان النبى صلى الله عليه وسلم يبعث الى قومه خاصة و بعثت الى الناس عامة۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۴۸)

عن عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان جبريل عليه السلام اتانى فبشرنى ان الله امدنى بالملائكة و اتانى النصر وجعل بين يدى الرعب و اتانى السلطان والملك وطيب لى ولامتى الغنائم ولم تكن لاحد قبلنا۔

(الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۱۹۳)

کے لیے حلال نہ کیے گئے تھے۔ (۴) اور مجھے شفاعت کی اجازت دی گئی۔ (۵) اور ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا۔ اور میں تمام آدمیوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے پھر فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے بشارت سنائی کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کے ذریعہ میری مدد فرمائی اور مجھے نصرت عطا کی اور مجھے (مخالف پر) رعب والا بنایا۔ اور مجھے غلبہ اور حکومت بخشی اور میرے لیے اور میری اُمت کے لیے مال غنیمت کو حلال فرمایا۔ جبکہ ہم سے پہلے کسی (اُمت) کے لیے حلال نہیں تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخصوص بالشرف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مخصوص شرف والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝"

(سورة الزخرف - ٤٤)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ انا اول من يقرع باب الجنة فيقول الخازن من انت؟ فاقول انا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فيقول اقوم فافتح لك فلم اقم لاحد قبلك ولا اقوم لاحد بعدك - (الوفا للامام ابن جوزی ص ۸۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور قرآن آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے بیشک بڑے شرف کی چیز ہے - اور عنقریب تم سب پوچھے جاؤ گے -"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے - کہ فرمایا حضور اقدس ﷺ نے سب سے پہلے جو جنّت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا وُہ مَیں ہوں جنّت کا دربان عرض کریگا - آپ کون ہیں - مَیں کہوں گا مُحمّد ﷺ وُہ عرض کریگا مَیں ابھی دروازہ کھولتا ہوں مَیں آپ سے پہلے کسی کیلئے نہ کھڑا ہُوا ہوں اور نہ ہی آپ کے بعد کسی کیلئے کھڑا ہوں گا -

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علٰی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخصوص بالعز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — مخصوص عزت والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ إلی قولہ :

"وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ
لَایَعْلَمُوْنَ ۝ع" (سورۃ المنٰفقون ٨)

ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم ھو المحمود
الذی تحمدہ الخلائق وانما ترتب
ھذا الاسم بعد وجودہ وظھورہ
فانہ حینئذ حمدہ اھل السماء و
الارض ویوم القیمۃ یحمدہ اھل المو[illegible]
فلما ظھر الی الوجود وترتب علی
ظھورہ من الخیرات ما ترتب فحمدہ
حینئذ الخلائق حمدا مکررا
فتاخرت تسمیتہ بمحمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(جلاء الافھام لابن القیم الجوزیۃ ص ١٣٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور اللہ ہی کی ہے عزّت اور
اُس کے رسُولؐ کی اور مُسلمانوں کی
اور لیکن منافقین جانتے نہیں"

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایسی صفات
حمیدہ کے مالک ہیں۔ جن پر کل مخلوق آپؐ
کی تعریف کریگی۔ اور یہ اسم مُبارک آپؐ
کے وجُود اور آپؐ کے ظہور کے بعد مرتب
ہوتا ہے۔ پھر اسوقت آسمان اور زمین
والے سب آپؐ کی تعریف کریں اور محشر
کے میدان میں سب آپؐ کی مدح سرائی کرینگے۔
پھر جب آپؐ دُنیا میں موجُود ہوئے۔ اور آپؐ کے ظہور
کے بعد تمام بھلائیاں ظاہر ہُوئیں۔ اسوقت مخلوق نے
مکرر سہ کرر تعریف کی تو آخر میں آپکا اسم گرامی محمد [illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ◦ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ عرشک ورضی نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخصوص بالمجد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مخصوص بزرگی والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال ماخلق
اللہ عزّ وجل وما
ذرأ نفسًا اکرم
علیہ من محمّد
صلی اللہ علیہ وسلم وما سمعت
اللہ عزّوجل اقسم بحیاۃ
احد الا بحیاتہ فقال
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ
سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ۔
(دلائل النبوۃ لابی نعیم الاصفہانی
ج۱-ص۱۲)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے جتنی کائنات پیدا کی
ان سب میں اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز
ہستی حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔
اور میں نے اللہ سے نہیں سُنا کہ اُس
نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتی
کے سوا کسی کی قسم کھائی ہو۔ وہ فرماتا
ہے کہ اے میرے حبیب تیری حیاتی
کی قسم وہ (لوطی) اپنی مستی میں حیران
پھرتے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُخضم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **بُزرگ سردار** — درود وسلام بھیجیے ان پر

بضاد معجمة بوزن مِنْبَر۔ السید الشریف العظیم المنیف۔ (سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۳۰)

قالت صفية بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

"اعظم الناس فی البریۃ حقا سیّد الناس حبہ فی القلوب"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۳۲۸)

عن ابن شماس المھری رضی اللہ عنہ قال حضرنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فذکر حدیثا طویلا فیہ عن عمرو رضی اللہ عنہ قال وما کان

اَلمُخْضَم ضاد کے ساتھ مِنْبَر کے وزن پر جس کا معنی ہے بزرگ سردار بڑے اُونچے مرتبے والے۔

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے کہا۔

تمام جہانوں کے حقیقی عظیم انسان۔ لوگوں کے سردار جن کی محبت دلوں میں جاگزیں ہے۔

حضرت ابن شماس مھری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ ہم حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی مجلس میں حاضر ہُوئے۔ پھر اس نے ایک لمبا واقعہ بیان کیا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

احد احب الی من
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ولا اجل فی عینی
منہ وما کنت اطیق
ان املأ عینی
منہ اجلالا لہ ولو
شئت ان اصفہ
ما اطقت لانی لم
اکن املأ عینی منہ۔
(نسیم الریاض ج ۳ - ص ۳۹۱)

عن داؤد بن الحصین
رضی اللہ عنہ قال قالوا مشب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل
قومہ مروۃ واحسنھم خلقا
واکرمھم مخالطۃ
واحسنھم جوارا واعظمھم
حلما وامانۃ و اصدقھم
حدیثا و ابعدھم من الفحش
والاذی ما روی ممار یا
ولا ملاحیا احدا حتی سماہ
قومہ امین۔
(اخرجہ ابن سعد وابن عساکر الخصائص الکبریٰ ج ۱ ص ۹۱)

سے پیارا میرے نزدیک کوئی نہ تھا۔ اور میری آنکھوں میں محبوب تر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے اور کوئی نہ تھا۔ اور آپ کے رُعب و جلال کی وجہ سے میں نے آنکھ بھر کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا۔ اگر میں چاہوں کہ آپ کا حُلیہ مبارک بیان کروں تو یہ مجھ سے نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ میں نے آپ کو کبھی آنکھ بھر کر نہ دیکھا تھا۔

حضرت داؤد بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (قریش) نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جوانی میں اپنی قوم کیساتھ مروت کرنے میں سب سے افضل تھے۔ اور اخلاق میں سب سے اچھے اور گھل مل کر رہنے والوں میں سب سے زیادہ بزرگ ترین۔ اور سب سے اچھے پڑوسی۔ اور سب سے زیادہ بردبار اور امانتدار۔ اور سب سے زیادہ سچے اور فواحش اور ایذا رسانی سے بعید۔ کبھی آپ کو جھگڑتے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی کھیلتے دیکھا گیا۔ حتیٰ کہ آپ کی قوم نے آپ کا نام امین رکھ دیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخفف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہلکی پھلکی نماز پڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یخفف الرکعتین
اللتین قبل صلوٰة الصبح
حتی انی لاقول قرأ بام
القرآن ۔ (صحیح البخاری ج ا ص ١٥٦)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے ۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو سنتیں اتنی ہلکی
پڑھتے تھے ۔ حتی کہ میں کہتی کہ آپ
نے سورہ فاتحہ پڑھی ہے یا نہیں ۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یخفف الرکعتین حتی
اقول قرأ بفاتحة
الکتاب ام لا ۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٢٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے ۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتیں اتنی ہلکی پڑھتے
حتی کہ میں کہتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے سورۃ فاتحہ پڑھی بھی ہے یا نہیں ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مخفف الصلوٰۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نماز میں تخفیف کرنے والے درود و سلام بھیجئے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ یقول ما صلیت وراء امام قط اخف صلوٰۃ ولا اتم من النبی صلی اللہ علیہ وسلم وان كان لیسمع بكاء الصبی فیخفف مخافة ان تفتن امه۔ (صحیح البخاری ج ١ ص ٩٨)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوجز الصلوٰۃ ویكملها۔ (صحیح البخاری ج ١ ص ٩٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کسی امام کے پیچھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہلکی اور کامل نماز نہیں پڑھی۔ اور بیشک آپ بچہ کا گریہ سن کر (نماز میں) تخفیف کر دیتے تھے۔ اس خوف سے کہ اس کی ماں پریشان ہو جائے گی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مختصر نماز پڑھتے اور اس کو کامل (ادا) کرتے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخلص صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی خالص عبادت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ:

" اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکَ
الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰہَ
مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ۝ "

(سورۃ الزمر ۲)

قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ
اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا
لَّہُ الدِّیْنَ ۝ "

(سورۃ الزمر ۱۱)

قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ
مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ ۝

(سورۃ الزمر ۱۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب
کو آپ کی طرف نازل کیا ہے۔ سو
آپ (قرآن کی تعلیم کے مطابق) خالص
اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیے۔"

"آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو (منجانب اللہ)
حکم ہوا ہے۔ کہ میں اللہ کی اس طرح
عبادت کروں کہ عبادت کو اسی
کے لیے خالص رکھوں۔"

"آپ فرما دیجئے کہ میں تو اللہ ہی
کی عبادت اس طرح کرتا ہوں۔ کہ
اپنی عبادت کو اسی کے لیے خالص
رکھتا ہوں۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخلص صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — نجات دہندہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

معنی المخلص فھو ایضاً ظاھر
فیہ فان المسیح ھو المخلص الاول
کما ذکر فی الانجیل وھو معروف
عند النصاری ان المسیح
صلوات اللہ علیہ قد سمی مخلصاً
فیکون المسیح ھو الفارقلیط الاول
وقد بشر بفارقلیط اٰخر فانہ
قال وانا اطلب من الاب ان
یعطیکم فارقلیطا اٰخر یثبت
معکم الی الابد فھذا بشارۃ
بمخلص ثانی یثبت معھم الی
الابد والمسیح ھو المخلص الاول ... و
محمد ھو المخلص الذی جاء بشرع باق
الی الابد لا ینسخ۔ (الجواب الصحیح لابن تیمیہ ج ۲ ص ۱۵)

مخلص کا معنی ظاہر ہے کیونکہ حضرت
عیسٰے علیہ السلام پہلے نجات دہندہ ہیں۔
جیسا کہ انجیل میں آیا ہے۔ اور عیسائیوں کے
ہاں یہ معروف ہے۔ حضرت عیسٰےؑ کو نجات
دہندہ کہا گیا ہے۔ اور انہوں نے ایک
دوسرے نجات دہندہ کی بشارت دی ہے۔
کیونکہ انہوں نے فرمایا میں باپ سے ایک دوسرا
نجات دہندہ طلب کرونگا۔ جو تمہارے ساتھ
ہمیشہ تک رہے گا۔ تو یہ دوسرے نجات دہندہ
کیلئے بشارت ہے۔ جو قیامت تک رہے گا۔ تو
پہلے نجات دہندہ حضرت عیسٰےؑ ہوئے اور
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے نجات
دہندہ ہوئے جن کی شریعت ہمیشہ رہے
گی۔ کبھی منسوخ نہ ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا مخلف علی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعد رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم خرج الی
تبوك فاستخلف
علیا رضی اللہ عنہ قال
اتخلفنی فی الصبیان
والنساء قال الا
ترضٰی ان تکون
منّی بمنزلة ھارون
علیہ السلام من موسٰی
علیہ السلام الا انہ لیس
نبیٌ بعدی۔

(صحیح البخاری ج ٢ ص ٦٣٣)

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں تشریف لانے لگے
تو مدینہ منورہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ
کو اپنا قائم مقام چھوڑا۔ حضرت علی
رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ کیا مجھے عورتوں
اور بچوں میں چھوڑے جاتے ہیں آپؐ
نے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں
کہ تم میرے واسطے بمنزلہ حضرت ہارون
علیہ السلام کے ہو جیسے حضرت موسےٰ
علیہ السلام کی طرف سے حضرت ہارون
علیہ السلام تھے۔ مگر اتنی بات ہے کہ
میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العالمین ط

بسم الله الرحمن الرحیم ● ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک وزنة خلقک ورضی نفسک وعدد تسبیحک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا المداعب ﷺ

ہمارے سردار **خوش مذاق** درود و سلام بھیجئے اللہ آپ پر

عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ ان النبی ﷺ قال له یا ذاالاذنین قال محمود قال ابو اسامۃ انما یعنی بہ انه یمازحه الی۔

(جامع الترمذی ج ٢ ص ٢٠)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ من رسول الله ﷺ انه قال انی لا اقول الاحقا قال بعض اصحابہٖ فانک تداعبنا یا رسول الله (ﷺ) فقال انی لا اقول الاحقا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ ص ٣٤٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے اُسے (مذاقاً) فرمایا۔ اے دو کانوں والے محمود راوی نے کہا کہ ابو اسامہ نے کہا کہ اس کا معنی یہ ہے کہ آپ اس سے مذاق فرما رہے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں سوائے سچی بات کے کوئی گفتگو نہیں کرتا۔ بعض صحابہؓ نے عرض کیا کہ آپ کبھی کبھی ہم سے مذاق فرماتے ہیں۔ تو اس پر آپ نے فرمایا میں سوائے سچی بات کے کچھ مذاقاً بھی نہیں کہتا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المداوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **دائم العمل** — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت لم يكن النبي
صلی اللہ علیہ وسلم يصوم شهرًا
اكثر من شعبان
فانه كان يصوم
شعبان كله وكان
يقول خذوا من العمل
ما تطيقون فان الله
لا يمل حتى تملوا
واحب الصلوة الى
النبي صلی اللہ علیہ وسلم ماديم عليه
وان قلت وكان
اذا صلى صلوة دوام عليها۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۶۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینہ
میں شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے تھے
اور آپ شعبان میں (تقریباً) پورے مہینے
کے روزے رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے
اے لوگو! اسی قدر عبادت اپنے ذمہ لو.
جن کو تم برداشت کرسکو۔ اس لیے کہ
اللہ تعالیٰ (ثواب دینے سے) نہیں تھکتا
یہاں تک کہ تم عبادت کرنے سے تھک
جاؤ اور عمدہ نماز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے نزدیک وہ تھی جس پر مداومت کی
جائے۔ اگرچہ وہ قلیل ہو اور جب آپ
کوئی نماز پڑھتے تھے۔ تو اس پر
ہمیشگی کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مدخر الدعوۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دُعا کو ذخیرہ رکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان لكل نبي
دعوة دعابها وانى
اريد ان ادخر دعوتى
ان شاء الله شفاعة
لامتى يوم القيامة
قال ابن جعفر فى امته .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ص ۲۳۰)

عن ابی بريدة رضی اللہ عنہ
قال سمعت رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم يقول انى لأرجوان
اشفع فى عدد كل حجر ومدر
لامتى۔ (النهاية البداية ج ۲ ص ۱۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں۔ کہ آپؐ نے فرمایا
ہر ایک نبی کو دُعا عطا کی گئی جو انہوں
نے (دُنیا) میں ہی دُعا کر لی۔ اور میرا
ارادہ ہے۔ کہ میں اپنی دُعا کو ذخیرہ کر لوں۔
جو انشاء اللہ میں اپنی اُمّت کی شفاعت
کے لیے کرونگا۔ ابنِ جعفر کا بیان ہے کہ
وہ آپؐ اپنی اُمّت کے بارے میں فرمائیں گے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے سُنا فرماتے تھے میں اُمید کرتا ہوں
کہ تمام پتھروں اور ریت کے ذرّوں کے
برابر اُمّت کی سفارش کروں گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المدثر ﷺ

ہمارے سردار کپڑوں میں لپٹنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ،

"یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ○" (سورۃ المدثر ١)

عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال جاورت بحراء فلما قضیت جواری ھبطت فنودیت فنظرت عن یمینی فلم ارشیئاً ونظرت عن شمالی فلم ارشیئاً ونظرت امامی فلم ارشیئاً ونظرت خلفی فلم ارشیئاً فرفعت راسی فرایت شیئاً فاتیت خدیجۃ رضی اللہ عنہا فقلت دثرونی وصبوا علی ماءً بارداً قال فدثرونی وصبوا علی ماءً بارداً قال فنزلت یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ۔ (صحیح البخاری ج ٢ ص ٧٣٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے کپڑے میں لپٹنے والے"۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں کوہ حرا میں معتکف ہوا۔ جب میں نے اعتکاف پورا کر لیا تو وہاں سے آ گیا اور مجھے ندا ہوئی میں نے دائیں بائیں آگے پیچھے سب طرف دیکھا۔ لیکن کوئی چیز نظر نہیں آئی پھر میں نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی تو مجھے کچھ نظر آیا۔ اسی وقت میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہا مجھے کسی کپڑے سے ڈھک دو اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈالو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر سورہ مدثر نازل ہوئی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مدمن العمل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عمل پر مداومت کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ قال ادمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع رکعت عند زوال الشمس قال فقلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماھذہ الرکعات التی اراک قد ادمنتھا قال ان ابواب السمآء تفتح عند زوال الشمس فلا ترتج حتے یصلی الظھر فاحب ان یصعدلی فیھا خیر قال قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقرأ فیھن کلھن قال قال نعم قال قلت ففیھا سلام فاصل قال لا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۱۶)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے کے قریب چار رکعت نوافل پر ہمیشگی کیا کرتے تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ رکعتیں کیا ہیں جسے میں آپ کو ہمیشہ پڑھتے دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا زوال کے وقت آسمانوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ وہ ظہر کی نماز تک بند نہیں ہوتے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس دوران میری کوئی نیکی آسمان کی طرف جائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان میں کچھ پڑھتے بھی ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا انکے درمیان سلام بھی ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مدینہ کے والی درود وسلام بھیجو ان پر

إشارة إلى قوله :

” كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ “

(سورة الانفال ٥)

قال المفسرون اى من المدينة لانها مهاجره ومسكنه۔

(وفاء الوفاء للسمهودی ج ۱ ص ۱۲)

عن أنس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اتيت بدابة فوق الحمار و البغل (الحديث) و فيه فركبت

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

” جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کے گھر سے مصلحت کے ساتھ آپ کو روانہ کیا۔ “

مفسرین نے فرمایا ہے کہ گھر سے مراد مدینہ منورہ ہے۔ کیونکہ وہ آپ کی ہجرت گاہ تھا اور اس میں آپ کا گھر تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک جانور (براق) لایا گیا۔ جو گدھا سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا لمبی حدیث ہے۔ اس میں یہ بھی آیا ہے کہ میرے

و معی جبریل علیہ السلام فسرت فقال انزل فصل ففعلت فقال اتدری این صلیت صلیت بطیبۃ و الیہا المہاجرۃ یعنی بفتح الجیم۔

(فتح الباری شرح صحیح البخاری ج ۷ ص ۱۹۹)

ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام تھے۔ اس پر سوار ہو کر میں روانہ ہُوا۔ تو راستے میں حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ اس جگہ اُتر کر نماز پڑھیں۔ مَیں نے نماز پڑھی۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام بولے آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی؟ آپ نے طیبہ (مدینہ) میں نماز پڑھی ہے۔ اور آپ اس جگہ ہجرت فرما کر آئیں گے۔ المھاجرۃ جیم کی فتح کیساتھ۔

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مولود یولد الا و فی سرتہ من تربتہ التی ولد منہا فاذا رد الی ارذل العمر رد الی تربتہ التی خلق منہا حتی یدفن فیہا و انا و ابوبکر رضی اللہ عنہ خلقنا من تربۃ واحدۃ و فیہا ندفن۔

(تاریخ بغداد للخطیب ج ۱۳ ص ۴۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی ناف اس مٹی سے بنائی جاتی ہے جس خاک سے وُہ پیدا ہُوا۔ پھر جب انسان اپنے بڑھاپے میں پہنچ جاتا ہے۔ تو وُہ اسی جگہ لوٹایا جاتا ہے جس جگہ سے اس کی مٹی لی گئی تھی۔ حتّٰی کہ پھر وُہ اُسی خاک میں دفن ہوتا ہے مَیں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک ہی خاک سے پیدا ہُوئے ہیں۔ اور اسی میں دفن ہوں گے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت بقریۃ تاکل القری یقولون یثرب وھی المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید۔
(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۴۴۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایسی بستی کی طرف ہجرت کرنے کا حکم ملا ہے۔ جو تمام بستیوں پر غالب آجائے گی۔ لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں۔ اور وہ مدینہ منورہ ہے۔ جو برے لوگوں کو اس طرح پاک و صاف کرے گا جیسے لوہار کی بھٹی میل صاف کر دیتی ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الایمان لیأرز الی المدینۃ کما تأرز الحیۃ الی جحرھا۔ (صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۵۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان مدینہ منورہ کی طرف اس طرح سکڑ کر آجائے گا جیسے سانپ پھر پھرا کر اپنی بل کی طرف لوٹ آتا ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال اقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینۃ عشر سنین۔
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ص ۳۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں دس سال اقامت فرمائی۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان ملک الایمان قال انا اسکن المدینۃ فقال ملک الحیاء وانا معک۔ (وفاء الوفاء للسمہودی ج ۱ ص ۱۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایمان کے فرشتے نے کہا کہ میں مدینہ منورہ میں رہونگا۔ تو اس پر حیا کا فرشتہ بولا اور میں بھی تمہارے ہی ساتھ رہوں گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مدینۃ العلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار علم کے شہر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا
مدینۃ العلم وعلی بابھا.
(رواہ الطبرانی/ مجمع الزوائد ج۹ ص ۱۱۳)
والصواب الحدیث حسن
کما قال الحافظان العلائی
وابن حجر - (سبل الھدیٰ ج۱ ص۱۳۱)
عن جابر بن عبد اللہ
رضی اللہ عنہ یقول سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول انا مدینۃ العلم
وعلی بابھا فمن اراد العلم
فلیأت الباب.
(المستدرک للحاکم ج ۳ - ص ۱۲۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور حضرت
علی رضی اللہ عنہ اس کے دروازے ہیں.
اور صحیح بات یہی ہے کہ یہ حدیث
حسن ہے جیسا کہ علامہ العلائی اور
شیخ الاسلام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے - بیان کرتے ہیں کہ میں
نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے
تھے - میں علم کا شہر ہوں اور حضرت
علی کرم اللہ وجہہ اس کے دروازے
ہیں - جو علم کا ارادہ کرے وہ اس
دروازے سے آئے -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مذروف العین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار آنسو بہانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
نعی زیدًا وجعفرًا
و ابن رواحۃ
رضی اللہ عنہم للناس قبل
ان یاتیھم خبرھم
فقال اخذ الرایۃ
زیدٌ فاصیب ثم اخذھا
جعفر فاصیب ثم اخذ
ابن رواحۃ فاصیب وعیناہ
تذرفان حتی اخذ
سیف من سیوف
اللہ حتی فتح اللہ
علیھم ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زید
اور جعفر اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم
کی شہادت کی خبر لوگوں کو سنائی حالانکہ
ابھی تک ان کی شہادت کی خبر وہاں
آئی نہ تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ پہلے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عَلم
اُٹھایا اس کو شہادت نصیب ہوئی
پھر اس عَلم کو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ
نے اُٹھایا وُہ بھی شہید ہوگئے۔ پھر
اس کو حضرت عبد اللہ بن رواحہ
رضی اللہ عنہ نے اُٹھایا وُہ بھی شہادت
پاگئے۔ اور یہ خبر دے رہے تھے۔
اور آپ کی دونوں آنکھیں آنسو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۳۱)

عن انس بن مالک
رضی اللہ عنہ قال شھدنا بنتا
لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جالس علی القبر
قال فرأیت عینیہ
تدمعان۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۷۱)

عن عبداللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہ قال قرأت علیہ
سورۃ النساء حتی بلغت
فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ
كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَ
جِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ
شَهِيدًا قال امسک
فاذا عیناہ تذرفان۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۵۹)

بہار ہی تھیں۔ پھر فرمایا آخر میں علَم کو
اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار
(حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ)
نے اُٹھایا۔ حتّٰی کہ وُہ ان پر فتحیاب ہوئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں
کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی
کے جنازے میں حاضر تھے اور آپ
صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر تشریف فرما تھے میں
نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں
سے اشک جاری تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ میں نے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورہ نساء سنائی
جب میں اس آیت پر پہنچا پھر وُہ
کیا وقت ہو گا۔ جب ہم ہر اُمّت
سے گواہ لائیں گے۔ اور ان (صحابہ رض)
پر آپؐ کو گواہ لائیں گے۔ تو آپؐ
نے فرمایا رُک جا۔ پس آپؐ کی دونوں
آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المذکّر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نصیحت کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" فَذَكِّرْ قف إِنَّمَآ أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ "

(سورة الغاشية ۲۱)

" فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝ "

(سورة ق ۴۵)

" وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ "

(سورة الذاريات ۵۵)

" فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝ط "

(سورة الطور ۲۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" آپ نصیحت کیجیے آپ تو بس صرف نصیحت کرنے والے ہیں "۔

" تو آپ قرآن کے ساتھ اس شخص کو نصیحت کریں جو میرے عذاب سے ڈرتا ہے "۔

" اور آپ نصیحت کرتے رہیے کیونکہ نصیحت ایمان والوں کو نفع دے گی "۔

" پس آپ نصیحت کرتے رہیے۔ کیونکہ آپ اپنے رب کے انعام و کرام سے نہ ہی تو کاہن ہیں اور نہ ہی دیوانے "۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مذکر النساء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عورتوں کو وعظ فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنھما
قال خرجت مع النبی
صلی اللہ علیہ وسلم یوم فطر او اضحی
فصل ثم خطب ثم اتی
النساء فوعظھن وذکرھن
وامرھن بالصدقۃ۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۳۳)

عن ام سلمۃ رضی اللہ عنھا قالت
استیقظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل
وھو یقول لا الہ الا اللہ ماذا
انزل اللیلۃ من الفتنۃ ماذا انزل
من الخزائن من یوقظ صواحب
الحجرات کم من کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ
یوم القیمۃ۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۸۶۹)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما
سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس عید الفطر یا عید الاضحی کے روز حاضر ہوا
آپ نے پہلے عید کی نماز پڑھائی پھر خطبہ ارشاد
فرمایا پھر آپ عورتوں کے پاس تشریف لائے
انکو وعظ ارشاد فرمایا اور ان کو نصیحتیں فرمائیں
اور ان کو حکم دیا کہ وہ صدقہ کیا کریں۔
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جاگے اور
لا الہ الا اللہ کا وظیفہ کر رہے تھے
فرمایا آج رات کتنے فتنے نازل ہوئے ہیں آج
رات رحمت کے کتنے خزانے اترے ہیں۔ کوئی ان
حجرے والیوں کو جگا دے۔ کتنی دنیا میں لباس
اوڑھنے والیں قیامت کے دن بالکل ننگی ہونگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المذکور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — ذکر کیے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ اِلی قولہ :

"اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ
النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَہٗ
مَکْتُوْبًا عِنْدَھُمْ فِی التَّوْرٰىةِ
وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُھُمْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَیَنْھٰھُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُحِلُّ
لَھُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ
عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ
عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ وَالْاَغْلٰلَ
الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْھِمْ فَالَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّرُوْہُ وَنَصَرُوْہُ
وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ
مَعَہٗٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝"

(سورۃ الاعراف ١٥٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع
کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس
توریت و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔
وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے
ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے
ہیں۔ اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے
ہیں۔ اور گندی چیزوں کو ان پر حرام
فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ
اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں۔
سو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں۔
اور انکی حمایت کرتے ہیں۔ اور انکی مدد کرتے ہیں
اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کیساتھ
بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ
اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
عدد خلقک ورضاء نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرابط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہاد کی تیاری کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة الی قولہ،
"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝"
(سورة آل عمران ۲۰۰)

ای اقیموا فی الثغور رابطین خیلکم فیھا کما یربطوھا اعداءکم وھذا قول جمھور المفسرین.
(فتح القدیر ج ۱ - ص ۳۸۰)

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رباط یوم فی سبیل اللہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف :
"اے ایمان والو! (تکالیف میں) خود صبر کرو۔ اور مقابلہ میں صبر کرو۔ اور مقابلہ کے لیے مستعد رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پورے کامیاب ہو۔"

یعنی اسلامی مملکت کی سرحدوں پر گھوڑوں پر سوار ہو کر مورچوں میں ڈٹے رہو۔ جس طرح تمہارے دشمن ڈٹے ہوئے ہیں۔ اور یہ تمام مفسرین کا قول ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

خیر من الدنیا وما علیها۔
(الحدیث) (تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۴۲۲)

عن العرباض بن ساریة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل عمل ینقطع عن صاحبه اذا مات الا المرابط فی سبیل اللہ فانه ینمی له عمله ویجری علیه رزقه الی یوم القیامة۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)
(الترغیب والترھیب ج ۲ - ص ۲۴۳)

عن انس رضی اللہ عنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اجر المرابط فقال من رابط لیلة حارسًا من وراء المسلمین کان له اجر من خلفه ممن صام وصلی۔
(اخرجه الطبرانی والاوسط بسند جید)
(فتح القدیر ج ۱ - ص ۳۸۱)

دن تیاری کرنا دُنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی مرجاتا ہے۔ اس کا ہر عمل ختم ہوجاتا ہے۔ مگر جو اللہ کے راستہ میں تیاری کرے اس کا عمل بڑھتا ہے۔ اور قیامت کے دن تک جاری رہتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پُوچھا گیا کہ سرحدوں کی حفاظت کرنے والے کو کیا ثواب ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا جو شخص مُسلمانوں کے آگے ہو کر ایک رات مورچہ میں پہرہ دے اس کا ثواب تمام غازیوں کی نماز و روزہ کے ثواب کے برابر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الٰہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
[illegible] وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المربوع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — درمیانہ قد — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مربوعًا۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد تھے۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ یصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کان ربعۃ من القوم۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ تو لوگوں میں درمیانہ قد تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرتجز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — رجز پڑھنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدينة فنزل اعلى المدينة فی حی يقال لهم بنو عمرو بن عوف فاقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فيهم اربعًا وعشرين ليلةً ثم ارسل إلى بنی النجار فجآء وا متقلدين السيوف فكانی انظر الى النبی صلی اللہ علیہ وسلم على

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے تشریف لائے تو مدینہ کی بلندی پر ایک قبیلے میں جس کو بنو عمرو بن عوف کہتے ہیں اترے اور ان لوگوں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چوبیس شب قیام فرمایا پھر آپ نے بنی نجار کو بلوا بھیجا تو وہ تلواریں لٹکائے ہوئے آپہنچے اب گویا میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ اپنی سواری پر ہیں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہم ردیف ہیں اور

راحلته و ابوبکر رضی اللہ عنہ
ردفه وملأ بنی النجار
حوله حتی القی
بفناء ابی ایوب
رضی اللہ عنہ و کان یحب
ان یصلی حیث
ادرکته الصلوٰة و
یصلی فی مرابض
الغنم و انه امر
ببناء المسجد فارسل
الی ملأ بنی النجار
فقال یا بنی
النجار ثامنونی بحائطکم
هذا قالوا لا والله
لا نطلب ثمنه الا
الی الله عزوجل
قال انس رضی اللہ عنہ
فکان فیه ما اقول
لکم قبور المشرکین
وفیه خرب وفیه
نخل فامر النبی
صلی اللہ علیہ وسلم بقبور المشرکین

بنی نجار کی جماعت آپ کے گرد
ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے حضرت
ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے گھر میں (اپنا
سامان) اتارا اور آپ دوست
رکھتے تھے کہ جس جگہ نماز کا وقت
آجائے وہیں نماز پڑھ لیں۔ اور
آپ بکریوں کی رہنے کی جگہ میں
بھی نماز پڑھ لیتے۔ اور آپ نے
مسجد کی تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ پھر
بنی نجار کے لوگوں کو آپ نے
بلوا بھیجا اور فرمایا اے بنی نجار
اپنا یہ باغ تم میرے ہاتھ بیچ ڈالو
انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم
ہم اس کی قیمت نہ لیں گے مگر
اللہ بزرگ و برتر سے حضرت انس
رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ اس (باغ) میں
وہ چیزیں تھیں جو میں تم سے کہتا
ہوں یعنی مشرکوں کی قبریں اور
اس میں ویرانہ تھا اور اس میں
چھوہارے کے درخت تھے۔ تو
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں
کی قبروں کو حکم دیا تو وہ کھود ڈالی

فنبشت ثم بالخرب فسويت و بالنخل فقطع فصفوا النخل قبلة المسجد وجعلوا عضادتيه الحجارة و جعلوا ينقلون الصخر وهم يرتجزون و النبی ﷺ معهم وهو يقول اللهم لاخير الاخير الاخرة ۔ فاغفر الانصار و المهاجرة ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ۔ ص ۶۱)

گئیں ۔ پھر ویرانے کو حکم دیا گیا کہ وُہ برابر کر دیا اور درختوں کو حکم دیا کہ وہ کاٹ ڈالے گئے ۔ پھر چھوہارے کے درخت مسجد کی (جانب) قبلہ میں نصب کر دیے ۔ اور اس کی بندش پتھروں سے کی اور صحابہ کرامؓ پتھر لانے لگے ۔ اور وُہ رجز پڑھتے جاتے تھے اور حضور اقدس ﷺ ان کے ہمراہ تھے اور آپ فرماتے تھے ۔ اے اللہ بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے ۔ پس تو (میرے اصحاب) انصار اور مہاجرین کو بخش دے ۔

عن جندب بن سفيان رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كان فی بعض المشاهد وقد دميت اصبعه فقال :

" هل انت الا اصبع دميت و فی سبيل الله مالقيت

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۹۳)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ کہ حضور اقدس ﷺ کسی جہاد میں تھے کہ آپ کی انگشت مبارک زخمی ہو کر خون آلود ہو گئی ۔ تو آپ نے فرمایا تو صرف ایک انگلی ہے جو خون آلود ہو گئی ہے ۔ اور جو کچھ تو نے تکلیف پائی ہے ۔ اللہ کی راہ میں پائی ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ خلقک ورضی نفسک ومداد کلماتک ... استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرتجیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جن پر پوری امید ہو درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

قال زھیر بن صرد رضی اللہ عنہ۔

"امنن علی رسول اللہ فی کرم
فانک المرء نرجوہ و ندخر"

(سیرۃ ابن کثیر ج ۳ - ص ۶۶۶)

المُرتجیٰ بفتح الجیم اسم مفعول من الرجاء بمعنی الامل لانہ الذی یرجوہ الناس لکشف کروبھم وجلاء مصائبھم واعظمھا یوم القیمۃ فی فصل القضاء۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۶۳۱)

عن ابی ھریرۃ

حضرت زہیر بن صرد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

اے اللہ کے رسول آپ مجھ پر مہربانی فرمائیں کیونکہ آپ تو ایسے مروت کرنے والے ہیں جس پر ہمیں اُمید ہے اور آپ ہمارے ذخیرہ بھی ہیں۔

المرتجیٰ جیم کی فتح کے ساتھ اسم رجا سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی اُمید ہے۔ کیونکہ آپ سے تمام لوگوں کی اُمیدیں وابستہ ہیں۔ مصائب اور تکلیفوں کے دُور کرنے میں خاص کر قیامت کے دن جب فیصلے ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

قال قال رضی اللہ عنہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لکل نبی دعوة فارید
ان شاء اللہ ان
اختبئ دعوتی شفاعة
لامتی یوم القیمة.

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۱۱۱۳)

قالت اروی بنت
عبد المطلب رضی اللہ عنہا:
"الا یا رسول اللہ کنت رجاءنا
وکنت بنا برا ولم تک جافیا"

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲، ص ۳۲۵)

قال کعب بن مالك
رضی اللہ عنہ یرثی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم:
"له حسب فوق کل الانا
م من هاشم ذلك المرتجی
نخص بما کان من فضله
وکان سراجًا لنا فی الدجیٰ"

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۵)

روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے
واسطے (اللہ تعالیٰ کے ہاں سے)
ایک دعا عنایت ہوئی ہے۔
اور میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دعا
کو قیامت کے روز اپنی امت
کی شفاعت کے واسطے محفوظ رکھوں۔

حضرت اروی بنت عبد المطلب
رضی اللہ عنہا نے کہا:
اے اللہ کے رسول آپ ہماری
امید تھے۔ اور آپ تو ہمارے ساتھ
نیکی کرنے والے تھے نہ سخت۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا
مرثیہ یوں پڑھا۔
آپ کا حسب و نسب تمام جہان
سے اونچا تھا۔ آپ ہاشمی خاندان
سے امید بر لانے والے تھے۔ آپ
فضیلت میں مخصوص تھے۔ اور آپ
اندھیری شب میں چاند تھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المرتجیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ پر اُمید رکھنے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

اسم فاعل ای المؤمل من اللہ تعالیٰ قبول شفاعتہ فی امتہ۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۶۳۲)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لكل نبی دعوة مستجابة فتعجل كل نبی دعوته وانی اختبأت دعوتی شفاعة لامتی يوم القيمة فهی نائلة ان شاء الله من مات من امتی لا يشرك بالله شيئاً۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۱۱۳)

رجار سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اللہ پر امید واثق رکھنے والے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اُمت کے بارے میں شفاعت قبول فرمائے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نبیؑ کو ایک دُعا ملی جو قطعاً قبول ہوگی۔ تو ہر نبیؑ نے جلدی سے اس دُنیا میں ہی دُعا مانگ لی اور میں نے اپنی دُعا کو اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے قیامت کے روز کو اختیار کیا ہے۔ اور شفاعت انشاء اللہ ہر اس اُمتی کو پہنچے گی۔ جو فوت ہو گیا لیکن اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُرتدِی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار چادر اوڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن أنس بن
مالك رضی اللہ عنہ قال
كنت امشى مع
النبى صلی اللہ علیہ وسلم وعليه
برد نجرانى غليظ
الحاشية فادركه اعرابى
فجذبه جذبة شديدة
حتى نظرت إلى
صفحة عاتق النبى
صلی اللہ علیہ وسلم قد اثرت به
حاشية الرداء من
شدة جذبته ثم قال
مرلى من مال
الله الذى عندك

حضرت انس بن مالک
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
جا رہا تھا اور آپ کے جسم پر ایک
موٹے حاشیہ کی نجرانی چادر تھی۔
تو ایک اعرابی نے آپ کو پکڑ لیا
اور اس نے آپ کی وہی چادر
گلے مبارک میں ڈال کر سختی سے کھینچا
حتیٰ کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی
گردن مبارک کو دیکھا کہ اس پر تنگی
کو سخت کھینچنے کی وجہ سے نشان
پڑ گئے تھے۔ پھر وہ اعرابی کہنے
لگا کہ مجھے بھی اللہ کے اس مال میں
سے دینے کا حکم صادر فرمائیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین

فالتفت الیہ فضحك ثم امر له بعطاء۔
(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۴۲۶)

عن علی رضی اللہ عنہ قال فدعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم بردائه فارتدی به ثم انطلق یمشی و اتبعته انا و زید بن حارثة رضی اللہ عنہ حتی جاء البیت الذی فیه حمزة رضی اللہ عنہ فاستاذن فاذنوا لهم۔
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۶۲)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت واللہ لقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقوم علی باب حجرتی والحبشة یلعبون بحرابهم فی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسترنی بردائه لکی انظر الی لعبهم۔ الخ
(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۲۹۲)

جو آپ کے پاس ہے۔ آپ نے اس کی طرف دیکھا اور ہنس پڑے پھر آپ نے اُسے دینے کا حکم دیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگائی اُسے اوڑھ کر چل پڑے میں آپ کے پیچھے ہولیا اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ ہی تھے حتیٰ کہ آپ اس گھر میں تشریف لائے۔ جس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے اجازت طلب کی۔ اندر والوں نے اندر آنے کی اجازت دے دی۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں، اللہ کی قسم میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔ کہ میرے حجرہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر مجھے اپنی چادر سے چھپائے ہوئے تھے اور حبشی لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں اپنے ہتھیاروں سے کھیل رہے تھے تاکہ میں ان کے کھیل کو دیکھوں۔

بسم الله الرحمن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا المرتضٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پسند فرمائے گئے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

الذی رضیه مولاه
ای احبه و اصطفاه ۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۳)

عن عبدالله بن
عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
تلا قول الله تعالیٰ
فی ابراهیم علیہ السلام
"رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ
مِنِّیْ وَ مَنْ عَصَانِیْ
فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (الآیۃ)
وقال عیسٰی علیہ السلام

وُہ جن پر ان کا اللہ راضی ہو یعنی
ان سے محبت فرمائے اور ان کو
پسند فرمائے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت
پڑھی جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام
کا قول ہے۔ اے رب ان (بتوں)
نے بہت سے لوگوں کو بے راہ کیا۔ سو
جس نے میری اتباع کی وُہ مجھ سے
ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو
تُو غفور رحیم ہے۔ اور یہ آیت جو حضرت
عیسٰی علیہ السلام کا قول ہے کہ اگر تُو
انہیں عذاب دے سو یہ تیرے بندے

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ
عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ فرفع
يديه و قال اللّٰهُمَّ
أُمَّتِي أُمَّتِي وبكى
فقال الله يا جبريل
عليه السلام اذهب الى
محمد صلى الله عليه وسلم و ربك
اعلم فاسأله ما يبكيك
فاتاه جبريل عليه السلام
فسأله فاخبره
رسول الله صلى الله عليه وسلم
بما قال وهو
اعلم فقال الله
تعالى يا جبريل
عليه السلام اذهب الى
محمد صلى الله عليه وسلم فقل
انا سنرضيك في
امتك ولا نسوءك۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ۔ ص ۱۱۳)

ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو تُو عزیز
حکیم ہے۔ اس کے بعد حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے
اور فرمایا پروردگار میری اُمّت میری
اُمّت اور رو پڑے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ
نے حضرت جبریل علیہ السلام سے
فرمایا جبریل علیہ السلام حضرت محمدؐ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور تمہارا
پروردگار بخوبی واقف ہے۔ اور ان
سے دریافت کرو کہ وہ کیوں روتے
ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام آپؐ
کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ سے
دریافت کیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے تمام حال بیان کر دیا (اور حضرت
جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے
جا کر عرض کیا) حالانکہ وہ خوب جانتا
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، جبریل
علیہ السلام حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس جاؤ اور ان سے جا کر کہہ
دو کہ ہم آپؐ کو آپؐ کی اُمّت کے
بارے میں راضی کر دیں گے۔ اور
آپؐ کو ناراض نہ کریں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

ومدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک [illegible] استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرتل ﷺ

ہمارے سردار ترتیل کیساتھ قرآن پڑھنے والے درود وسلام بھیجیں ان پر

اشارۃ إلی قولہ ،

" وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ۝"

(سورۃ المزمل ۴)

" كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ۝"

(سورۃ الفرقان ۳۲)

عن حفصة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بالسورة و يرتلها حتى تكون اطول من اطول منها.

(جامع الترمذی ج ۱ ۔ ص ۴۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔ "

" اس طرح ہے اس لیے ہے تاکہ ہم اس کے ذریعے سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم نے اس کو ترتیل کے ساتھ اتارا ہے۔ "

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ پوری کی پوری سورۃ پڑھتے اور اس کو ترتیل کے ساتھ تلاوت فرماتے۔ سورۃ بھی لمبی سے لمبی ہوتی اور پھر اس کو آپ ترتیل کے ساتھ اور زیادہ لمبا کر دیتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرتفع الدرجات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اونچے درجوں والے درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم القیامۃ اعطی حلۃ من حلل الجنۃ ثم اقوم عن یمین العرش لیس لاحد من الخلائق ان یقوم ذلک المقام غیری.

(الخصائص الکبری ج ۲ - ص ۲۱۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا مجھے بہشت کے جوڑوں میں سے ایک جوڑا عطا کیا جائے گا۔ پھر میں عرشِ معلّٰی کے دائیں طرف کھڑا ہوں گا۔ مخلوق میں سے میرے سوا یہ درجہ کسی اور کو نہ دیا جائے گا۔

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اول من یکسی ابراھیم علیہ السلام ثم یقعد

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جنت کا جوڑا پہنایا جائے گا پھر وہ عرش

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

مستقبل العرش ثم اوتی بکسوتی فالبسها فاقوم عن یمینه مقاما لا یقومه احد غیری یغبطنی فیه الاولون والاخرون۔

(الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۲۱۷)

قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریفات یوم القیامۃ لایشرکه فیها احد وتشریفات لایساویه فیها احد۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۵)

ویشفع فی رفع درجات اقوام لاتبلغها اعمالهم وهو صاحب الوسیلة التی هی اعلیٰ منزلة فی الجنة لاتلیق الا له۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۵)

کے سامنے بیٹھ جائیں گے پھر مجھے بلایا جائے گا مجھے بھی جنت کا جوڑا دیا جائے گا۔ مَیں اس کو پہن لوں گا۔ پھر مَیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے داہنی طرف ایسے مقام پر کھڑا ہوں گا جس پر میرے سوا کوئی بھی نہیں کھڑا ہو گا۔ مجھ پر اس مقام کی وجہ سے اگلے پچھلے رشک کریں گے۔

مَیں کہتا ہوں۔ کہ حضور اقدس ﷺ کو قیامت کے روز اتنا شرف حاصل ہو گا کہ اس میں کوئی دُوسرا آپ کا شریک نہ ہو گا۔ اور نہ ہی اس شرف میں آپؐ کا کوئی ہمسر ہو گا۔

اور آپ ﷺ قوموں کی بلندیٔ درجات میں شفاعت فرمائیں گے اور ان کے عمل ان کو وہاں تک نہ پہنچا سکیں گے۔ اور آپؐ صاحب وسیلہ ہیں۔ اور یہ بہشت میں ایک اعلیٰ مقام ہے جو آپؐ کے سوا کسی کے لائق نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرجّع فی قراءتہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قرأت میں خوش الحان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

حدثنا معٰویۃ بن قرۃ رضی اللہ عنہ عن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ قال قرأ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم فتح مکۃ سورۃ الفتح فرجع فیھا قال معٰویۃ رضی اللہ عنہ لوشئت ان احکی لکم قراۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم لفعلت ۔ (صحیح البخاری ج ٢ ۔ ص ٢١٦)

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ قال سئل انس رضی اللہ عنہ کیف کانت قراۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کانت مدا ثم قرأ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یمد ببسم اللہ ویمد بالرحمٰن و یمد بالرحیم ۔ (صحیح البخاری ج ٢ ۔ ص ٧٥٤)

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز سورۃ فتح پڑھی اور بڑی خوش الحانی سے پڑھی حضرت معاویہ رض (ابن قرہ) کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے اس طریقہ سے پڑھنے کو یاد کر لیا ہے اگر چاہوں تو اب بھی تم کو آپ کے لہجہ میں قرأت کو سنا سکتا ہوں۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت انس رض سے پوچھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر قرأت پڑھتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کھینچ کر پڑھتے تھے پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کہا بسم اللہ اور الرحمٰن اور الرحیم کو کھینچ کر پڑھتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرحَّب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — مرحبا کہے گئے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
فلما مر جبریل علیہ السلام
بادریس علیہ السلام قال مرحبا
بالنبی الصالح والاخ الصالح
فقلت من ھذا؟ قال
ھذا ادریس علیہ السلام
ثم مررت بموسیٰ علیہ السلام
فقال مرحبا بالنبی
الصالح والاخ الصالح
قلت من ھذا؟ قال
ھذا موسیٰ علیہ السلام
ثم مررت بعیسیٰ علیہ السلام
فقال مرحبا بالنبی
الصالح والاخ الصالح

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث
معراج میں روایت ہے کہ جب
حضرت جبریل علیہ السلام حضرت
ادریس علیہ السلام کے پاس سے
گزرے تو انہوں نے کہا نیک نبی
اور نیک بھائی کو مرحبا تو میں نے
کہا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا
کہ یہ حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔
پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا کہ نیک
نبی اور صالح بھائی کو مرحبا میں نے
کہا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا
کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں پھر
میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پاس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

فقلت من ھذا؟
قال عیسیٰ علیہ السلام
(الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۴۷۱)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال حدثنی ابو بکر بن ابی قحافۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ ولعمر رضی اللہ عنہ انطلقا بنا الی الواقفی رضی اللہ عنہ قال فانطلقنا فی القمر حتی اتینا الحائط فقال مرحبًا و اھلا ثم اخذ الشفرۃ ثم جال فی الغنم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاک والحلوب او قال ذات الدر۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۲۲۹)

سے گزرا تو انہوں نے کہا کہ نیک نبی اور نیک بھائی کو مرحبا۔ میں نے کہا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وُہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حدیث بیان کی حضرت ابوبکر بن ابوقحافہ رضی اللہ عنہ نے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو فرمایا۔ کہ تم دونوں ہمارے ساتھ واقفی رضی اللہ عنہ کے ہاں چلو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ ہم چاند کی چاندنی میں چلے۔ حتیٰ کہ ہم باغ میں آئے۔ اس (واقفی رضی اللہ عنہ) نے آپ کو مرحباً و اھلاً عرض کیا۔ پھر انہوں نے چھری پکڑی اور بکریوں کے ریوڑ میں پھرے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا دُودھ دینے والے جانور سے اجتناب کرنا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرحب صلی اللہ علیہ وعلی الہ وسلم

ہمارے سردار مرحبا فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنھا
قالت کن ازواج النبی
صلی اللہ علیہ وسلم عندہ لم
یغادر منھن واحدۃ
فاقبلت فاطمۃ رضی اللہ عنھا
تمشی ما تخطئ مشیتھا
من مشیۃ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فلما
راھا رحب بھا
فقال مرحبا بابنتی ثم
اجلسھا عن یمینہ او عن
شمالہ ۔ (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ٢ - ص ٢٩٠)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا
سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم
سب ازواج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کے پاس موجود تھیں۔ کوئی
ان میں سے غیر حاضر نہ تھی۔ اتنے
میں حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنھا
آئیں اور ان کا چلنا بالکل حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چلنے کی طرح تھا
جب آپ نے انہیں دیکھا تو مرحبا
کہا اور فرمایا مرحبا اے میری بیٹی
پھر آپ نے انہیں اپنی دائیں
جانب یا بائیں طرف بٹھا لیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمٰن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مَرْحَمَةٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — مہربان — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

" وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ "

(سورة الانفال ٣٣)

" أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ "

(سورة الفتح ٢٩)

عن ابن عباس رضي الله عنهما مرفوعًا بعثت مرحمة وملحمة ولم ابعث تاجرًا ولا زارعًا.

(روى ابو نعيم فى الحلية - سبل الهدى ج ١ ص ٦٣٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف،

" اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دیں گے "

" وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں "

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ مجھے جنگجو بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تجارت کرنے والا اور کھیتی باڑی کرنے والا نہیں بھیجا گیا ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرحوم ﷺ

ہمارے سردار — رحم کیے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

" وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْآ اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ".

(سورة القصص ٨٦)

" وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ".

(سورة القصص ٤٦)

" اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝ "

(سورة بنی إسرائیل ٨٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور آپ کو (اپنے نبی ہونے سے قبل) یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر محض آپ کے رب کی مہربانی سے اس کا نزول ہوا۔"

" اور آپ طور کی جانب (غربی مذکور) میں اس وقت ابھی موجود نہ تھے۔ جب ہم نے حضرت موسیٰ کو پکارا تھا۔ اور لیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے۔"

" مگر (یہ) آپ کے رب ہی کی رحمت ہے (کہ ایسا نہیں کیا) بیشک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے۔"

بسم الله الرحمن الرحيم ○ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مرحوم الامۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — اُمّتِ مرحومہ والے — درود وسلام بھیجئے ان پر

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
امتی ھذہ امۃ مرحومۃ
لیس لھا عذاب فی الاخرۃ
و عذابھا فی الدنیا الفتن
والزلازل والقتل۔

(سنن ابی داؤد ج۲ ص۲۳۲)

عن اُنس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم امتی امۃ مرحومۃ
مغفور لھا فتاب علیھا۔

(رواہ الحکیم فی الکنی)
(الفتح الکبیر ج ص ۲۶۳)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری یہ اُمّت رحم
کی گئی ہے۔ اس کے لیے آخرت
میں کوئی عذاب نہیں ہے۔ دُنیا
میں ان کا عذاب صرف فتنے،
زلزلے اور خونریزی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمّت
اُمّتِ مرحومہ ہے۔ اس کے گناہ
مُعاف ہیں۔ اُن کی توبہ منظور
ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرخص صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رخصت فرمانے والے درود و سلام بھیجو ان پر

عن ایاس بن ابی رملۃ الشامی رضی اللہ عنہ قال شہدت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ وھو یسأل زید بن ارقم رضی اللہ عنہ قال اشہدت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اجتمعا فی یوم قال نعم قال فکیف صنع قال صلی العید ثم رخص فی الجمعۃ فقال من شاء ان یصلی فلیصل۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۵۳)

حضرت ایاس بن ابو رملہ شامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں اس وقت موجود تھا جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو عیدوں (جمعہ و عید) کو اکٹھے آتا دیکھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ نے کیسے کیا حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھی تھی اور جمعہ کی رخصت عطا فرمائی۔ آپ نے فرمایا جو شخص جمعہ پڑھنا چاہے پڑھ لے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم · ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرخص لہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رخصت دیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال خطب عمر رضی اللہ عنہ الناس فقال ان اللہ عزّ وجل رخص لنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم ماشاء وان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد مضی لسبیلہ فاتموا الحج و العمرۃ کما امرکم اللہ عز وجل وحصنوا فروج ھذہ النساء۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۷)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال النبی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا جس میں فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جس امر کی اس نے چاہا رخصت دی اور اللہ کے نبی اپنے طریقہ پر گذر گئے۔ اب تم حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے اسی طرح پورا کرو۔ جس طرح اللہ عزّ وجل نے تم کو حکم دیا ہے۔ اور تم اپنی عورتوں کی شرم گاہوں کو پاک رکھو (یعنی متعہ نہ کرو)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العٰلمین ط

صلی اللہ علیہ وسلم یوم افتتح مکۃ لا ھجرۃ ولکن جھاد و نیۃ فاذا استنفرتم فانفروا فان ھذا بلد حرمہ اللہ یوم خلق السمٰوٰت والارض وھو حرام بحرمۃ اللہ الی یوم القیامۃ وانہ لم یحل القتال فیہ لاحد قبلی ولم یحل لی الا ساعۃ من نھار فھو حرام بحرمۃ اللہ الی یوم القیمۃ لا یعضد شوکہ ولا ینفر صیدہ ولا یلتقط لقطتہ الا من عرفھا ولا یختلی خلاھا۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۴۷)

ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا اب ہجرت ختم ہوئی۔ لیکن جہاد جاری رہے گا۔ اور اسکی نیت ضروری ہے پھر جب تم کو جہاد کے لیے کہا جائے تو تمہیں اس کے لیے نکلنا ہوگا۔ اس شہر کو اللہ تعالےٰ نے حرمت والا بنایا ہے۔ اس دن سے جب اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور وہ اللہ کی حرمت سے قیامت کے دن تک حرمت والا رہے گا اور اس میں مجھ سے پہلے کسی کو لڑائی کرنے کی اجازت نہ تھی۔ اور میرے لیے بھی ایک دن صرف تھوڑی دیر کے لیے حلال ہوئی۔ اس کی حرمت پھر قیامت کے دن تک لوٹ آئی ہے۔ نہ یہاں کا کانٹا کاٹا جائے اور نہ یہاں کا شکار بھگایا جائے اور نہ یہاں کا لقطہ (گری پڑی چیز) اٹھایا جائے۔ مگر جو شخص اس کی تعریف کرے اور نہ یہاں کی گھاس اکھیڑی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرزوق ﷺ

ہمارے سردار — روزی دیے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ اکثروا الصلوۃ علی یوم الجمعۃ فانہ مشھود تشھدہ الملائکۃ وان احدًا لن یصلی علی الا عرضت علی صلوتہ حتی یفرغ منھا قال قلت و بعد الموت قال و بعد الموت ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء فنبی اللہ حی یرزق۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۱۸)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا۔ جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو۔ کیونکہ فرشتے اس روز درود پیش کرتے ہیں جب تک وہ پڑھتا رہتا ہے اس وقت تک وہ پیش کرتے رہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ وفات کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا وفات کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے زمین پر نبیوں کے اجسام مبارکہ کو حرام کر دیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے نبی زندہ ہوتے ہیں ان کو رزق عنایت ہوتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا المرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　پیغمبر　درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ"

(سورة التوبة ٣٣)

"تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝"

(سورة البقرة ٢٥٢)

"اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝"

(سورة المزمل ١٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے۔"

"یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔"

"بیشک ہم نے تمہارے پاس ایک ایسا رسول بھیجا ہے۔ جو تم پر گواہی دیں گے۔ جیسا ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا۔"

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
ومداد کلماتک وزنۃ عرشک ورضی نفسک وخلقک ... استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لشکر بھیجنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

عن أنس بن
مالك رضی اللہ عنہ ان
قومًا من عكل
او قال من عرينة
قدموا على رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم فاجتووا المدينة
فامرلهم رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم بلقاح وامرهم
ان يشربوا من
ابوالها و البانها
فانطلقوا فلما صحوا
قتلوا راعی رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم واستاقوا النعم
فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ کچھ لوگ قبیلہ عکل یا
عرینہ میں سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کو
مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ
آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے
لیے دودھ والی اونٹنیوں کا حکم
دیا اور ان کو فرمایا کہ ان کا پیشاب
اور دودھ پئیں۔ وہ ان اونٹنیوں
کو جنگل میں لے گئے۔ جب وہ
تندرست ہو گئے تو انہوں نے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل
کر دیا اور اونٹنیوں کا گلہ
بھگا کر لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

خبرهم من اول النهار فارسل النبی ﷺ فی آثارهم فما ارتفع النهار حتی جئی بهم فامربهم فقطعت ایدیهم و ارجلهم و سمر اعینهم و القوا فی الحرة یستسقون فلا یسقون قال ابوقلابة رضی اللہ عنہ فهولاء قوم سرقوا و قتلوا و کفروا بعد ایمانهم و حاربوا الله و رسوله۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۴۲)

کو دن کے پہلے حصہ میں ان کی اطلاع ملی تو آپ نے لشکر اُن کی تلاش میں بھیجا۔ جب دن اُونچا ہُوا تو ان کو حاضر کیا گیا آپ نے حکم دیا اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں۔ اور جلتے ہُوئے پتھروں پر ڈالے گئے۔ وُہ پانی مانگتے تھے لیکن ان کو پانی نہ دیا جاتا تھا۔ حضرت ابوقلابہؓ راوی بیان کرتے ہیں۔ یہ وُہ قوم تھی جنہوں نے چوری کی اور چرواہے کو قتل کیا۔ اور ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کی (اُن کی سزا یہی ہونی چاہیئے تھی۔)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرسّل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹھہر ٹھہر کر کلام کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ یقول کان فی کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترتیل او ترسیل۔

(سنن ابی داؤد ج ۲۔ ص ۳۰۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف باتیں کرتے تھے۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلامًا فصلًا یفھمہ کل من سمعہ۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۳۰۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں جدا جدا صاف فقرے ہوتے تھے۔ جس کو ہر سننے والا سمجھ جاتا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد خلوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُرشِد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　ارشاد فرمانے والے　درود و سلام بھیجئے اللہ آپ پہ

اَلْمُرْشِدُ الھادی اسم فاعل من ارشد ای دل علی طریق الھدی۔

(سبل الھدیٰ ج ١۔ ص ٦٣٢)

والرشد الاستقامۃ علی طریق الحق مع تصلب فیہ۔

(تاج العروس ج ٢۔ ص ٣٥٢)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت انزل "عَبَسَ وَتَوَلّٰی" فی ابن ام مکتوم الاعمٰی اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجعل یقول یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَرْشِدْنی وعند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجل

مرشد کا معنی ہدایت کرنیوالے ہیں۔ یہ باب افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ یعنی لوگوں کو ہدایت کا راستہ دکھانے والے۔

اور رشد کا معنی سچے راستہ پر سختی سے ثابت قدم رہنا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سورہ عبس حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا کے بارے میں نازل ہوئی۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ہدایت فرمایئے اس وقت جناب

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یارب العٰلمین ط

من عظماء المشرکین فجعل
رسول الله ﷺ یعرض
عنه ویقبل علی الاخر و
یقول اتری بما اقول
باسًا فیقول لا ففی
هذا انزل۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۱۶۸) (المستدرک للحاکم ج۲ ص۵۱۴)

قال حسان بن
ثابت رضی اللہ عنہ یرثی النبی
ﷺ:

"من الذین کان نورًا یستضاء به
مبارک الامر ذی حزم والرشاد

مصدقًا للنبیین الاولی سلفوا
وابذل الناس للمعروف للجادی"

(دیوان حسان بن ثابت ص۲۷)

وقال:

"یدل علی الرحمٰن من یقتدی به
وینقذ من هول الخزایا ویرشد"

(تاریخ ابن کثیر ج ۵۔ ص ۲۸۰)

رسول اللہ ﷺ کے پاس مشرکوں
کا ایک بڑا آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ حضور
اقدس ﷺ نے اُن سے مُنہ
پھیر کر دُوسری طرف متوجہ ہو گئے۔
اور فرمایا جو میں کہتا ہوں کیا تم اس
میں کچھ حرج دیکھتے ہو اس نے کہا
نہیں اس پر یہ سُورت نازل ہُوئی۔

حضرت حسّان بن ثابت
رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا مرثیہ
پڑھتے ہیں:

"وُہ جن کے نُور سے روشنی حاصل
کی جاتی ہے۔ بابرکت حکم والے
پختہ کار اور پختہ ارشاد والے۔
اگلے گذرے ہُوئے نبیوں کی تصدیق
کرنے والے۔ تمام لوگوں سے زیادہ سخی اور
عطیہ جات عطا فرمانے والے۔"

اور اس نے یہ بھی کہا:

"جو آپ کے پیچھے چلے اس کو خدا کی
راہ دکھانے والے۔ اور رسوائی کے خطرے
سے بچانے والے اور رہنمائی فرمانے
والے۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مرشوش القبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — چھڑکاؤ والی قبر والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال رش قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الماء رشًا وكان الذی رشه بلال ابن رباح رضی اللہ عنہ بقربة بدأ من قِبَلِ رأسه من شقه الايمن حتی انتهی الی رجليه ثم ضرب بالماء الی الجدار لم يقدر علی ان يدور من الجدار۔ (رواہ الواقدی)

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ ص ۲۷۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی قبر مبارک پر پانی چھڑکا گیا اور چھڑکاؤ کرنے والے حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے مشک کے ساتھ چھڑکاؤ کیا۔ سر مبارک کی دائیں طرف سے شروع کیا گیا۔ حتیٰ کہ پاؤں مبارک تک پہنچے۔ پھر انہوں نے سامنے کی دیوار پر اس قدر پانی پھینکا کہ دیوار کے ساتھ وہ چل نہ سکے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرعوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خدا کے رُعب میں رہنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو مرعوب فقال اطیعونی ما کنت بین اظھرکم و علیکم بکتاب اللہ احلوا حلالہ و حرموا حرامہ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر/ الترغیب والترھیب ج ۱۔ ص ۸۰)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سہمے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا جبتک مَیں تم میں ہوں میری پیروی کرو۔ اور اللہ کی کتاب کو لازم پکڑو۔ اس کے حلال کو حلال سمجھو اور اس کے حرام کو حرام۔

عن جابر بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ عنہ قال وھو یحدث عن فترۃ الوحی فقال فی حدیثہ بینا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ان کا بیان ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وحی کے بند ہونے کا بیان فرما رہے تھے تو اسی بیان میں یہ بھی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

انا امشی اذ سمعت صوتا من السماء فرفعت بصری فاذا الملك الذی جاءنی بحراء جالس علی کرسی بین السماء و الارض فرعبت منه فرجعت فقلت زملونی زملونی فانزل الله تعالیٰ:

" یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ۝ وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۝ "

فحمی الوحی و تتابع۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳)

فرمایا کہ میں چلا جارہا تھا کہ میں نے اچانک آسمان سے ایک آواز سنی۔ میں نے آنکھ اٹھا کر دیکھا تو وہ فرشتہ جو غارِ حرا میں آیا تھا۔ وہ آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا آیا تو میں نے (گھر آکر) فرمایا مجھے کمبل اوڑھا دو مجھے کمبل اوڑھا دو۔ مجھے کمبل اڑھا دو۔

پھر (اسی حال میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل فرمائیں۔ اے کپڑا اوڑھنے والے اٹھ کھڑا ہو۔ پھر (کافروں کو) ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے الگ رہو پھر وحی (کی آمد خوب) گرم ہوگئی اور پے در پے شروع ہوگئی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرغب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رغبت دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یرغب فی
قیام رمضان من
غیر ان یامرھم
فیہ بعزیمۃ فیقول
من قام رمضان ایمانا
و احتسابا غفرلہ ما تقدم
من ذنبہ - (الحدیث)
(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۲۵۹)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرغب
فی قیام اللیل حتی قال
ولو برکعۃ. (سنن الدارمی ج ۲ ص ۳۰۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو رمضان میں
عبادت کی یعنی تراویح پڑھنے کی
رغبت دلاتے تھے۔ لیکن تاکید
کے ساتھ کوئی حکم نہ دیتے تھے چنانچہ
آپ یہ فرماتے تھے کہ جو شخص قیام
کرے رمضان کا یعنی پڑھے صدق
دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ اس
کے پہلے تمام گناہ بخش دیے جائینگے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تہجد
کی نماز کی ترغیب فرمایا کرتے تھے۔ حتی کہ
آپ نے فرمایا تہجد کی نماز پڑھو اگرچہ ایک رکعت ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مرغمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کفر کو ذلیل کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

وقع فی الصحاح ج۲ ص۲۹۱ بعثت مرغمۃ ای مذلا للکفر حتی یلتصق بالرغام وھو بالفتح التراب ثم استعمل فی الذل والعجز۔

(سبل الھدیٰ ج۱ ۔ ص۶۳۲)

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ وحول البیت ستون وثلث مائۃ نصب فجعل یطعنھا بعود فی یدہ ویقول جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ جاء الحق وما یبدی الباطل وما یعید۔ (صحیح البخاری ج۲ ص۶۸۶)

صحاح جوہری میں آیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کفر کو ذلیل کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ حتیٰ کہ وہ خاک آلودہ ہو اور یہ لفظ ذلت کے معنے میں استعمال ہوتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور خانہ کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے۔ آپ چھڑی سے انکو مار رہے تھے۔ اور یہ آیت پڑھتے تھے حق آگیا اور باطل جاتا رہا اسطرح کہ نہ اب پیدا ہوگا اور نہ ہی لوٹ کر آئیگا ملخصا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المرغمة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کفر کو خاک آلود کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ ان پر

بعثت مرغمة ای رغما
يريد هو انا للمشركين وذلا۔

(مجمع البحار الانوار ج ۲ ص ۲۰)

عن هانی المخزومی رضی اللہ عنہ
واتت له مائة وخمسون سنة
قال لما كانت الليلة التي ولد
فيها رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
ارتجس ايوان كسرى وسقطت
منه اربعة عشر شرافة وخمدت
نار فارس ولم تخمد قبل ذلك
الف عام وغاضت بحيرة ساوة۔

(اخرج البیهقی و ابو نعیم والخرائطی فی الهواتف
وابن عساکر) (الخصائص الکبری ج ۱ ص ۵۱)

میں شرک کرنے والوں کو ذلیل
اور رُسوا کرنے کے لیے مبعوث
کیا گیا ہوں۔

حضرت ہانی مخزومی رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ اور انہوں نے
ڈیڑھ سو سال عُمر پائی۔ فرمایا کہ جس
رات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے
ایران کے بادشاہ کا محل متزلزل ہُوا۔
اور اس کے چودہ کنگرے گر گئے۔
اور فارس کے مجوسیوں کے آتشکدہ
کی آگ بُجھ گئی۔ حالانکہ وُہ ایک ہزار
سال سے برابر جل رہی تھی۔ اور
ساوہ کا سمندر خشک ہو گیا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرفوع ﷺ

ہمارے سردار اُونچی شان والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ اِلی قولہ :

"وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝"

(سورۃ الانشراح ۴)

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ فی الایۃ (وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ) قال رفع اللہ ذکرہ فی الدنیا والاٰخرۃ فلیس خطیب ولا متشھد ولا صاحب صلوۃ الا ینادی اشھد ان لا الٰہ الا اللہ و اشھد أن محمدًا رسول اللہ (ﷺ)۔

(رواہ ابن ابی حاتم - الخصائص الکبریٰ ج ۲ - ص ۱۹٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا۔"

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" کے متعلق فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر دنیا اور آخرت میں بلند فرمایا ہے۔ کوئی خطیب اور کلمہ گو اور نمازی ایسا نہیں جو یہ (گواہی) نہ پکارے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مرفع ذی حاجۃ ﷺ

ہمارے سردار حاجتمندوں کی حاجت کو پورا کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت عاتكة بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

"ام من لكل مرفع ذی حاجة ومسلسل يشكو الحديد مقيد

(الطبقات الكبرٰی لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۷)

عن الربيع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا قالت بعثنی معوذ ابن عفراء رضی اللہ عنہ بصاع من رطب عليه اخر من قثاء زغب الی رسول اللہ ﷺ وكان النبی ﷺ يحب القثاء وكانت حلية قد قدمت من البحرين فملا يده منها فاعطانيها، وفی رواية فاعطانی ملء كفی حلياً او ذهبا (رواہ الطبرانی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۹ ص ۱۳)

حضرت عاتکہ بنتِ عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

حاجتمندوں کی حاجتیں کون پوری کرے گا۔ اور لوہے کے زنجیروں میں جکڑے ہوئے کو کون رہا کرائے گا۔

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ میرے اباجان حضرت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک صاع تر کھجوروں اور انکے اوپر کچھ چھوٹے چھوٹے ککھیرے ڈال کر حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور کچھ زیورات جو بحرین سے آئے تھے۔ آپ نے ایک مٹھی بھر کر مجھے عنایت فرمائے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے مجھے مٹھی بھر زیور یا سونا عطا فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرءُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — صاحبِ مروّت — درود وسلام بھیجئے آپ پر

"امنن علینا رسول اللہ فی کرم
فانك المرء نرجوه وندخر"

(شرح المواھب اللدنیة للزرقانی ج ص ۱۴۴)

اے اللہ کے رسول ہم پر کرم فرمائیے۔ کیونکہ آپ صاحبِ مروت ہیں۔ جس کی ہم اُمید کرتے ہیں۔

سأل رجل الاحنف عن المروءة فقال علیك بالخلق الفسیح والکف عن القبیح۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۶۳۱)

کسی نے الاحنف سے مروت کے بارے میں پُوچھا تواس نے کہا فراخ اخلاق کو لازم پکڑ اور بُرے اخلاق سے رُک جا۔

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ المروءة مروءتان مروءة ظاهرة وهی الرئاسة ومروءة باطنه وهی العفاف۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۳۱)

حضرت عمرؓ فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مروت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک ظاہری مروت اور وُہ تومالداری ہے۔ اور مروت باطنی اور وُہ زنا سے بچنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم — ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المزکّی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تزکیہ کرنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" هُوَ الَّذِیْ
بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا
عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ
وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ "
(سورة الجمعة ٢)

" رَبَّنَا وَ ابْعَثْ
فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"وہی ہے جس نے (عرب کے)
ناخواندہ لوگوں میں ان ہی (کی قوم)
میں سے (یعنی عرب میں سے) ایک
پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں
پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور ان کو
(عقائد باطلہ و اخلاق ذمیمہ سے)
پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب
اور دانشمندی (کی باتیں) سکھلاتے
ہیں اور یہ لوگ (آپ کی بعثت کے)
پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔"
"اے ہمارے پروردگار اور
اس جماعت کے اندر ان ہی میں
کا ایک ایسا پیغمبر بھی مقرر کیجیے جو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(سورة البقرة ۱۲۹)

ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو (آسمانی) کتاب کے معنی کی تشریح کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کر دیں. بلاشبہ آپ ہی ہیں غالب القدرت کامل الانتظام۔

ای یطھرھم من الشرک وضلالۃ الآثام۔

سبل الھدیٰ ج ۱ ۔ ص ۶۳۳

یعنی انہیں شرک اور گناہوں سے پاک کریں۔

ای یطھرھم من الشرک وسائر المعاصی۔

(فتح القدیر ج ۱ ۔ ص ۱۲۳)

یعنی یزکیھم کا معنی یہ ہے۔ کہ وہ رسول ان کو شرک اور دوسرے گناہوں سے پاک کرے۔

عن زید رضی اللہ عنہ قال (و یزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمۃ) ایضاً کما علم ھؤلاء یزکیھم بالکتاب والاعمال الصالحۃ و یعلمھم الکتاب والحکمۃ۔

(تفسیر ابن جریر طبری ج ۲۸ ص ۹۴)

حضرت زید رضی اللہ عنہ آیت (و یزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمۃ) کے بارے میں فرماتے ہیں۔ جسطرح آپ ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کا کتاب اللہ اور نیک اعمال سے تزکیہ فرماتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتے ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك ۔ استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المزمزم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **صاحب زمزم** درود و سلام بھیجو اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال كان ابوذر رضی اللہ عنہ يحدث ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال فرج عن سقف بيتي وانا بمكة فنزل جبريل علیہ السلام ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري ثم اطبقه (الحديث)

(صحيح البخاري ج ١ ص ٥٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (ایک شب) میرے گھر کی چھت پھٹ گئی اور میں مکہ میں تھا۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام اُترے اور انہوں نے میرے سینے کو چاک کیا پھر اُسے زمزم کے پانی سے دھویا پھر ایک طشت سونے کا حکمت و ایمان سے بھرا ہُوا لائے اور اُسے میرے سینے میں ڈال دیا پھر سینہ کو بند کر دیا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المزمل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — کالی کملی والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اشارة الی قوله،
"یاایها المزمل ○"
(سورة المزمل ١)

قال ابن عباس
والضحاک و السدی
رضی اللہ عنہم (یاایها المزمل)
یعنی یا ایها النائم۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۴۳۴)

قال قتادة رضی اللہ عنہ
المزمل فی ثیابه۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۴۳۴)

قال ابراهیم النخعی
رضی اللہ عنہ نزلت وهو متزمل
بقطیفة۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۴۳۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"اے کپڑوں میں لپٹنے والے"۔

حضرت عبداللہ بن عباس
اور حضرت ضحاک اور سدی
رضی اللہ عنہم یاایها المزمل
کا معنی یہ کرتے ہیں۔ کہ اے
سونے والے۔
حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں۔ کپڑا اوڑھنے والے۔

حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں جب یہ سورت نازل ہوئی تو حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کملی اوڑھے ہوئے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مزیل الغمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غم دور کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

سمی بذلك لانه جلی ظلمة الشك بنور اليقين و اماط غمة الشرك عن الدين المتين و رفع حجب الغفلة عن قلوب المتقين۔

(سبل الهدی ج ١ ص ٦٣٣)

قال جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ايها الملك كنا قومًا اهل جاهلية نعبد الاصنام و ناكل الميتة و ناتی الفواحش و نقطع الارحام

یہ اسم مبارک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا۔ کیونکہ آپ نے شک کے اندھیرے کو یقین کے نور سے بدل دیا۔ اور مضبوط دین سے شرک کے اندھیروں کو مٹا دیا اور آپ نے پرہیزگاروں کے دلوں سے غفلت کے پردوں کو اٹھا دیا۔

حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے دربار نجاشی میں کہا کہ اے بادشاہ ہم جہالت والی قوم تھے۔ ہم بتوں کو پوجتے تھے اور مردار کھا جاتے تھے اور بدکاریاں کرتے تھے۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

ونسیٔ الجوار ویاکل القوی منا الضعیف فکنا علی ذلک حتی بعث اللہ الینا رسولا منا نعرف نسبہ وصدقہ وامانتہ وعفافہ فدعانا إلی اللہ لنوحدہ ونعبدہ ونخلع ما کنا نعبد نحن وآباؤنا من دونہ من الحجارۃ والاوثان۔ ... الخ

(الروض الانف ج ۲ ص ۸۷)

عن إبی بکر بن محمد رضی اللہ عنہ قال نھش عبداللہ بن سھل رضی اللہ عنہ بحریرات الافاعی فقال رسول اللہ ﷺ اذھبوا بہ الی عمارۃ بن حزم رضی اللہ عنہ فلیرقہ قالوا یا رسول اللہ ﷺ انہ یموت قال وان تذھبوا بہ الی عمارۃ ابن حزم رضی اللہ عنہ فرقاہ فشفاہ اللہ تعالیٰ۔ (خصائص الکبری ج ۲ ص ۱۲۵)

اور پڑوسیوں کے حق میں بُرے تھے۔ ہم میں جو طاقت ور ہوتا وُہ کمزور کو کھا جاتا تھا۔ ہماری یہی حالت رہی حتیٰ کہ اللہ تعالےٰ نے ہماری طرف رسُول بھیجا جس کے خاندان کو ہم جانتے ہیں۔ اور اس کی سچائی اور امانت وعفت کو جانتے ہیں۔ اس نے ہمیں اللہ کی طرف بلایا تاکہ ہم اس کی توحید کو سمجھیں اور اس کی عبادت کریں اور جن پتھروں اور بُتوں کی عبادت ہمارے آباء و اجداد کرتے تھے ان کو چھوڑ دیں۔

حضرت ابوبکر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو مقام حرہ میں ایک سانپ نے ڈس لیا۔ آپ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اس کو حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ وُہ اسے دم کرینگے۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسُول ﷺ وُہ تو مر جائیگا۔ آپ نے فرمایا اسکو حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ۔ وُہ اُسے اُنکے پاس لے گئے انہوں نے دم کیا اللہ تعالیٰ نے اُسے شفا بخشی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا المساوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قیمت ادا کرنیوالے درود و سلام بھیجو ان پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
فی حدیث الهجرة فلبث
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
فی بنی عمرو بن
عوف بضع عشرة لیلة
و اسس المسجد الذی
اسس علی التقوے
وصلی فیه رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم ثم رکب
راحلته فسار یمشی
معه الناس حتی
برکت عند مسجد
الرسول صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینة
وهو یصلی فیه

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے ہجرت (مدینہ) کی حدیث میں
مروی ہے۔ پھر حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم دس راتیں کچھ اوپر بنی عمرو
بن عوف کے ہاں رہے۔ اور آپ
نے اس مسجد کی بنیاد ڈالی جس کی
بنیاد تقویٰ پر ہے اور اس میں
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی
بعد اس کے آپ اپنی سواری پر
سوار ہو گئے اور چلے۔ لوگ بھی
آپ کے ہمراہ چل رہے تھے۔
یہاں تک کہ مسجد رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ اونٹنی بیٹھ
گئی اور اس وقت وہاں کچھ

يومئذ رجال من
المسلمين وكان
مربدًا للتمر لسهيل و
سهل غلامين يتيمين
فی حجر اسعد بن زرارة
رضی اللہ عنہ فقال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم حين بركت
به راحلته هذا
ان شآء الله المنزل
ثم دعا رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم الغلامين
فساومهما بالمربد
ليتخذهٗ مسجدًا فقالا
بل نهبهٗ لك يا
رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) فابیٰ
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
ان يقبله منهما هبة حتے
ابتاعه منهما ثم بناه مسجدًا
(الحديث) (صحیح البخاری ج ۱ ص۵۵۵)

لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ اور وہ
زمین سہیل اور سہل دو یتیم بچوں
کے چھوہاروں کی کھلیان تھی۔ یہ
دونوں یتیم بچے حضرت اسعد بن
زرارہ رضی اللہ عنہ کی تربیت میں تھے
تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جبکہ آپؐ کی اونٹنی بیٹھ گئی۔ تو
انشاء اللہ یہی ہمارا مقام ہوگا۔ بعد
اس کے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
دونوں لڑکوں کو بلوایا اور ان سے
اس کھلیان کی قیمت پوچھی تاکہ
آپؐ اسے مسجد بنا لیں۔ ان دونوں
نے کہا (ہم قیمت نہ لیں گے)
بلکہ ہم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ
زمین آپؐ کو ہبہ کرتے ہیں۔ مگر
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور ہبہ
کے لینا منظور نہیں کیا۔ بلکہ بقیمت
ان سے لے لیا۔ بعد اس کے
آپؐ نے اسے مسجد بنا دیا۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المسبح صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار تسبیح کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

اِشارة إلى قوله:

" فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ "

(سورة الحجر ٩٨)

" فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ۝ " (سورة المؤمن ٥٥)

" وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ "

(سورة الطور ٤٨)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہیئے۔ اور نمازیں پڑھنے والوں میں رہیئے۔"

"سو آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے (اس گناہ کی رحبس کو مجازاً گناہ کہہ دیا) معافی مانگیے اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہیئے۔"

"اور آپ اپنے رب کی (اس تجویز) پر صبر سے بیٹھے رہیئے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت (مجلس سے یا سونے سے) اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیا کیجیے۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا المستجاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قبول فرمائے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:
"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ"
(سورة الانفال ٢٤)

عن ابى سعيد بن المعلى رضى الله عنه قال كنت اصلى فمربى رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعانى فلم أته حتى صليت ثم اتيته فقال ما منعك ان تاتى الم يقل الله "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے کہنے کو بجالایا کرو۔ جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں"۔

حضرت ابوسعید بن معلّی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں (ایکدفعہ) نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور مجھے بلایا میں نماز پڑھتا رہا۔ اور نماز کے بعد گیا۔ آپ نے فرمایا میرے پاس آنے سے تجھے کس چیز نے روکا تھا۔ کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا: "اے ایمان والو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا ربّ العالمین

دعاکم" ثم قال لأ
علمنك اعظم سورة
فی القران قبل ان
اخرج فذهب رسول الله
ﷺ لیخرج فذکرت له۔
(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۶۶۹)

عن ابی هریرة رضی الله عنه
فی قوله تعالیٰ
وما کنت بجانب
الطور اذ نادینا قال
نودوا یا امة محمد
ﷺ استجبت لکم
قبل ان تدعونی
واعطیتکم قبل ان
تسالونی۔
(رواه ابو نعیم / الخصائص الکبریٰ ج ۱ ص ۲۰)

عن ابن عباس
رضی الله عنهما قال مسح
رسول الله ﷺ راسی
ودعا لی بالحکمة فلم
تخطئنی دعوة رسول الله
- (الخصائص الکبریٰ ج ۲ - ص ۱۶۸)

تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم
مانو جس وقت بلائیں"۔ پھر فرمایا
مسجد سے باہر جانے سے پہلے میں
تجھے قرآن کی ایک بڑی سورت
بتاؤں گا۔ جب آپ باہر آنے
لگے تو میں نے یاد دلایا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ وہ اس آیت
(وما کنت بجانب الطور
اذ نادینا) کی تفسیر میں
فرماتے ہیں۔ ان کو آواز آئی۔ کہ
حضرت محمد ﷺ کی اُمت کی
دعاؤں کو ان کے دعا کرنے سے
قبل ہی قبول فرماؤں گا۔ اور تمہارے
سوال کرنے سے پہلے میں تمہیں
عطا فرماؤں گا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ
نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور
میرے لیے دانائی کی دعا فرمائی۔
آپ ﷺ کی دعا ذرہ برابر
خطا نہ ہوئی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مستجاب الدعوۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دعا قبول کئے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن مالك بن ربيعة رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعاله ان يبارك له فی ولده فولدله ثمانون ذكرًا ۔ (رواه ابن منده وابن العساكر / الخصائص الكبرٰی ج ۲ ص ١٦٦)

عن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعاله اللهم اطل عمره واكثر ماله واغفرله ۔ (الخصائص الکبرٰی ج ۱ ص ١٦٨)

عن ابی العالية رضی اللہ عنہ قال كان لانسٍ بستان يحمل فی السنة الفاكهة مرتين وكان فيها ريحان يجئ منه ريح المسك ۔
(اخرجه البيهقی ۔ الخصائص الکبرٰی ج ۲ ص ١٦٨)

حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے دعا فرمائی کہ ان کی اولاد میں برکت ہو جائے تو اُن کے گھر اسّی بچے پیدا ہوئے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنکے لیے دُعا فرمائی اے اللہ اسکی عمر لمبی کر اور اسکے مال کو زیادہ کر اور اسکو بخش دے۔

حضرت ابو عالیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک باغ تھا جو ہر سال دو مرتبہ پھل لاتا تھا۔ اور اس میں ایک پودا ریحان کا تھا جس میں سے کستوری کی خوشبو آتی تھی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المستجیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **فرمانبردار** درود وسلام بھیجئے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا
لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ط "

(سورة الرعد ١٨)

" وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا
لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص
وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ص "

(سورة الشورٰى ٣٨)

" يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ
فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ "

(سورة بنی إسرائيل ٥٢)

المطيع اسم فاعل من
استجاب بمعنى اجاب .

(سبل الهدٰى ج ١ ص ٦٣٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"جن لوگوں نے اپنے رب کا
کہنا مان لیا ان کے واسطے اچھا
بدلہ ہے۔"

"اور جن لوگوں نے کہ اپنے رب
کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں،
اور ان کا ہر کام (جس میں بالتعیین
نص نہ ہو) آپس کے مشورے سے ہوتا ہے۔"

"جس دن وہ اللہ تم کو بلائے گا
تو پھر تم اس کی حمد پکارتے
اٹھو گے۔"

استجاب سے اسم فاعل کا
صیغہ استجاب اجاب کے معنی
میں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المستجیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پناہ پکڑنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان فیما دعا بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع اللھم انک تسمع کلامی وتری مکانی وتعلم سری وعلانیتی ولا یخفی علیک شیء من امری انا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المقر المعترف بذنبہ۔ (الحدیث)

(رواہ الطبرانی / تاریخ ابن کثیر ج ۵ ص ۱۷۵)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے وقت عرفات میں جو دعائیں کیں اس میں یہ دعا بھی تھی۔ اے اللہ بیشک تو میری کلام کو سن رہا ہے۔ اور میری جگہ کو دیکھ رہا ہے اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو تو جانتا ہے۔ تجھ پر میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی۔ اور میں مصیبت زدہ محتاج فریادی پناہ جو ہراساں اقرار کرنے والا ماننے والا اپنے گناہ کا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المستحي صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار **حیا کرنے والے** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ" (سورة الاحزاب ۵۳)

عن عمران بن حصين رضي الله عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الحياء لا ياتي الا بخير. (ادب المفرد - ص ۱۹۰)

عن ابی مسعود رضي الله عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان مما ادرك الناس من كلام النبوة الاولى اذا لم تستحي فاصنع ما شئت. (ادب المفرد - ص ۱۹۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تمہارا یہ فعل نبی کو تکلیف پہنچاتا ہے۔ وہ تم سے حیا کرتے ہیں۔"

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیاء بھلائی کے سوا کچھ نہیں لاتی۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی نبوتوں کے کلام میں سے لوگوں نے جو کچھ پایا وہ یہ ہے کہ جب تو حیاء نہ کرے تو جو تیری مرضی ہے کر۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المستخلص صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　**خلاصی کرانے والے**　درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلع معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ من غرمائہ ثم استعملہ علی الیمن فقال معاذ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استخلصنی بمالی ثم استعملنی (ابن ماجۃ ص۱۷۰)

کان معاذ رضی اللہ عنہ سخیا لا یمسک شیئا فلم یزل یدان حتی غرق مالہ کلہ فی الدین۔

(انجاح الحاجۃ شرح ابن ماجۃ ص۱۷۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس کے قرض خواہوں سے نجات دلوائی۔ پھر اس کو یمن کا گورنر مقرر فرمایا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے مال سے میری خلاصی کروائی پھر مجھے گورنر مقرر کیا۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بڑے سخی تھے وُہ مال کو قابو نہ رکھ سکتے تھے۔ وُہ قرض لے کر سخاوت کرتے رہے۔ حتیٰ کہ ان کا سارا مال قرض کی نذر ہو گیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وصحبه بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضا نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا المسترجع صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار مصیبت میں انا للہ پڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○"

(سورة البقرة ١٥٦)

عن جابر بن عتيك رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء يعود عبد الله ابن ثابت رضي الله عنه فوجده قد غلب فصاح به فلم يجبه فاسترجع

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"کہ ان پر جب کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو کہتے ہیں۔ کہ ہم تو (مع مال و اولاد حقیقتاً) اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہیں۔ اور ہم سب (دنیا سے) اللہ تعالیٰ کے پاس جانے والے ہیں۔"

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبد اللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کرنے تشریف لے گئے۔ آپ نے اس کو ایسی حالت میں پایا کہ وہ درد و الم سے بے ہوش

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

رسول الله ﷺ و قال غلبنا عليك يا ابا الربيع.

(الحديث)

(موطا الامام مالك ص ٨١)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال النبی ﷺ اعطيت امتى شيئا لم يعطه احد من الامم ان يقولوا عند المصيبة اِنَّا لله وَاِنَّا اِلَيهِ رَاجِعُونَ.

(رواه الطبرانی - الخصائص الکبری ج ٢ ص ٢٠٦)

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول الله ﷺ اذا اصابت احدكم مصيبة فليقل انا لله وانا اليه راجعون اللهم عندك احتسب مصيبتى فاجرنى فيها و ابدل لى بها خيرًا منها.

(سنن ابی داود ج ٢ - ص ٨٩)

تھے۔ آپ نے اسے اونچی آواز سے بلایا۔ اس نے کوئی جواب نہ دیا تو آپ ﷺ نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن پڑھا اور فرمایا اے ابوربیع ہم تجھ پر بے بس ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میری اُمت کو ایک ایسی چیز عطا ہوئی ہے۔ جو اگلی اُمتوں کو نہیں ملی وہ یہ ہے کہ وہ مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی پر مصیبت پڑے تو یہ پڑھا کرے۔ ہم اللہ ہی کیلئے ہیں۔ اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائینگے۔ اے اللہ تیرے ہاں اپنی مصیبت پر ثواب کی امید رکھتا ہوں۔ اس مصیبت میں مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اسکا اچھا بدل عطا فرما۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وعدد خلقك ورضا نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المسترحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — رحمت طلب کرنیوالے — درود وسلام بھیجو اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال سددوا وقاربوا
وابشروا فانہ لا
یدخل احدًا الجنة
عمله قالوا ولا
انت یا رسول الله
(صلی اللہ علیہ وسلم) قال ولا
انا الا ان یتغمدنی
الله بمغفرة و رحمة۔
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۹۵۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سچائی کا قصد
کرو۔ اور اللہ سے قربت حاصل
کرو۔ اور (اس طرح) ثواب کا
مژدہ پاؤ کہ کسی کی عبادت
(بدون فضل الٰہی) اس کو جنت
میں داخل نہ کر سکے گی۔ لوگوں نے
عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کی عبادت بھی۔ فرمایا ہاں
نہ میری عبادت۔ ہاں جب
اللہ تعالےٰ مجھے اپنی مغفرت و رحمت
میں ڈھانپ لے (تب کریگی)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المسترزق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ سے روزی طلب کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن علی بن
أبی طالب رضی اللہ عنہ قال
قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اذا کانت لیلۃ
النصف من شعبان
فقوموا لیلھا وصوموا
نھارھا فان اللہ ینزل
فیھا لغروب الشمس إلی
سماء الدنیا فیقول الامن
مستغفرلی فاغفرلہ الامسترزق
فارزقہ الامبتلی فاعافیہ
الاکذا الاکذا حتی
یطلع الفجر۔
(سنن ابن ماجۃ ص ٩٩)

حضرت علی بن ابو طالب
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب
شعبان کی پندرھویں رات ہو۔ تو
رات کو نفل پڑھو اور دن کو روزہ
رکھو کیونکہ اللہ تعالی سورج غروب
ہوتے ہی پہلے آسمان پر نزول فرما ہو
جاتے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں۔ ہے کوئی
معافی طلب کرنیوالا میں اسکو بخش
دوں ہے کوئی رزق کا طالب میں
اُسے روزی دُوں۔ ہے کوئی بیمار میں
اُسے تندرستی عطا کروں۔ ہے کوئی
ایسا۔ ہے کوئی ایسا حتی کہ فجر طلوع
ہو جاتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
ومدد وخلوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المسترسل ﷺ

ہمارے سردار ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حذیفة رضی اللہ عنہ
قال صليت مع
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
ليلة فافتتح البقرة
فقلت يركع عند
المائة قال ثم
مضى فقلت يصلى
بها فى ركعة
فمضى فقلت يركع
بها ثم افتتح
النساء فقرأها ثم
افتتح آل عمران
فقرأها يقرأ مسترسلا
اذا مر بآية تسبيح

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ میں نے ایک
رات حضور اقدس ﷺ کے
ساتھ نماز پڑھی۔ آپ نے سورۃ
بقرہ شروع کی۔ میں نے (دل) میں
کہا کہ آپ ایک سو آیت پر
رکوع کریں گے۔ آپ پڑھتے
رہے میں نے دل میں کہا کہ آپ
اس سورۃ کو ایک رکعت میں
پڑھیں گے۔ آپ پڑھتے رہے۔
میں نے دل میں کہا کہ آپ اب
رکوع کریں گے۔ حتیٰ کہ آپ
نے سورہ نساء شروع کر دی
اس کو پڑھ کر آپ نے آل عمران

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

سبح و اذا مر
بسؤال سأل
و اذا مر بتعوذ تعوذ
ثم ركع فجعل
يقول سبحان
ربي العظيم۔
فكان ركوعه نحواً
من قيامه ثم
قال سمع الله لمن حمده
ثم قام طويلا
قريبا مما ركع
ثم سجد فقال
سبحان ربي الاعلى
فكان سجوده قريبا
من قيامه۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۹۴)

(ترسیل) یعنی قطع الکلمات
بعضها عن بعض۔

(مجمع البحار ج ۲۔ ص ۱۰)

شروع کر دی۔ اس کو آپ
ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے جب آپ
کسی تسبیح والی آیت کو پڑھتے تو
سبحان اللہ پڑھتے اور جب کسی
عذاب والی آیت کو پڑھتے۔ تو
(عذاب سے) پناہ مانگتے۔ پھر
آپ نے رکوع کیا اور اس میں
سبحان ربی العظیم پڑھا
آپ کا رکوع تقریباً آپ کے
قیام کے برابر تھا۔ پھر آپ نے
سمع اللہ لمن حمدہ
کہا اور اتنی دیر ہی کھڑے رہے۔
جتنا آپ کا رکوع تھا۔ پھر آپ
نے سجدہ کیا اور اس میں سبحان
ربی الاعلیٰ کہا آپ کا
سجدہ بھی قیام جتنا تھا۔
یعنی الفاظ کو ایک دوسرے
سے الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا المستعیذ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پناہ حاصل کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ (سورة النحل ٩٨)

قال الواحدي رحمة الله عليه

و هذا اجماع الفقهاء ان الاستعاذة قبل القراءة.

(فتح القدير ج ٣ - ص ١٨٦)

و معنى فاستعذ بالله إسأله سبحانه ان يعيذك من الشيطان الرجيم اى من وساوسه.

(فتح القدير ج ٣ - ص ١٨٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" تو جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔"

علامہ واحدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ فقہاء اُمت کا اس بات پر اجماع ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت سے پہلے اعوذ پڑھا جائے۔

اور فاستعذ باللہ کا معنی یہ ہے۔ کہ اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ سے سوال کر کہ وُہ تجھے شیطان مردود کے وسوسوں سے پناہ میں رکھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المستغفر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بخشش مانگنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ الی قولہ،

" فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ج

(سورۃ اٰل عمران ١٥٩)

" وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ط إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

(سورۃ النساء ١٠٦)

" فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ "

(سورۃ المؤمن ٥٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" سو آپ ان کو معاف کر دیجیے اور ان کے لیے استغفار کر دیجیے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجیے۔"

" اور آپ استغفار فرمایئے! بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔ بڑے رحمت والے ہیں۔"

" سو آپ صبر کیجیے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے (اس گناہ کی رحبس کو مجازاً گناہ کہہ دیا) معافی مانگیے۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اٰمین اٰمین یارب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المستغنی باللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے ساتھ غنی درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ اِلیٰ قولہ ،

" وَ اِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖٓ اِنْ شَآءَ ط "

(سورۃ التوبۃ ۲۸)

" وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰھُمُ اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ ج "

(سورۃ التوبۃ ۷۴)

ای وما للرسول عندھم ذنب الا ان اللہ اغناھم ببرکتہ و بمن سعادتہ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۲ - ص ۳۷۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو (اللہ پر توکل رکھو) اللہ تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا. (ان کا) محتاج نہ رکھے گا۔ "

" اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ اُن کو اللہ نے اور اس کے رسُول نے رزق خُداوندی سے غنی کر دیا۔ "

یعنی ان کے نزدیک رسُول کا قصُور صرف یہی ہے. کہ ان کی دُعا و برکت سے اللہ تعالیٰ نے ان کو غنی کر دیا۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا المستغیث صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار فریاد کرنے والے درود و سلام بھیجا اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝ "

(سورة الانفال ۹)

عن أنس رضي الله عنه ان رجلاً دخل المسجد يوم الجمعة من باب كان نحو دار القضاء ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم يخطب فاستقبل رسول الله

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اس وقت کو یاد کرو جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن دار القضاء کے دروازے سے مسجد میں داخل ہوا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اس آدمی نے آپ کے سامنے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

ﷺ قائمًا ثم
قال یا رسول الله
(ﷺ) هلكت الاموال
وانقطعت السبل
فادع الله ان یغیثنا
قال فرفع رسول الله
ﷺ یدیه ثم قال
اللّٰهم اغثنا اللّٰهم اغثنا
اللّٰهم اغثنا۔ (الحدیث)

(شرح السنة للبغوی ج۴ ص۲۱۲)

عن عبد الله بن
مسعود رضی الله عنه ان النبی
ﷺ كان اذا
نزل به هم او غم قال
یاحی یاقیوم برحمتك
استغیث۔

(المستدرك للحاكم ج۱ ص۵۰۹)

کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ
کے رسولؐ مال تباہ ہوگئے اور
راستے بند ہوگئے۔ آپؐ اللہ سے
دُعا کریں کہ ہم پر بارش برسائے چنانچہ
حضور اقدس ﷺ نے دونوں
ہاتھ بُلند کر کے دُعا فرمائی۔ کہ اے
اللہ ہماری فریاد رسی فرما۔ اے
اللہ ہماری فریاد رسی فرما۔ اے
اللہ ہماری فریاد رسی فرما۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
ﷺ جب کبھی مصیبت یا کسی
غم میں مبتلا ہوتے تو یہ وظیفہ پڑھتے
کہ اے زندہ اور قائم میں تیری
رحمت کی فریاد کرتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیّدنا ومولانا وحبیبنا محمّدٍ النّبیّ الامّی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلومٍ لّک
وعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ

سیّدنا المستقیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سیدھی راہ پر — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الیٰ قولہ:

" فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ "

(سورۃ ھود ١١٢)

" فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ "

(سورۃ الشوریٰ ١٥)

عن ابی العالیۃ رضی اللہ عنہ انہ قال هو رسول الله ﷺ وصاحباه من بعدہٖ۔

(فتح القدیر ج ١۔ ص ١٣)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" تو آپ جس طرح کہ آپ کو حکم ہُوا ہے مستقیم رہیئے اور وہ لوگ بھی جو کفر سے توبہ کرکے آپ کی ہمراہی میں ہیں اور دائرہ سے ذرا مت نکلو۔"

" سو آپ اسی طرف (ان کو برابر) بلاتے رہیئے اور جس طرح آپ کو حکم ہُوا ہے (اس پر) مستقیم رہیئے۔"

حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ صراطِ مستقیم سے مُراد حضور اقدس ﷺ اور آپ کے بعد آپ کے دونوں ساتھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ؕ

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المسدد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سیدھے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ
قال قال لی رسول اللہ
ﷺ قل اللهم اهدنی و
سددنی واذکر بالهداية هدايتك
الطريق واذکر بالسداد تسديد
السهم - (سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۲۳)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال کان النبی ﷺ
یدعو .... رب تقبل
توبتی واغسل حوبتی
واجب دعوتی وثبت حجتی
واهد قلبی وسدد لسانی
واسلل سخیمة قلبی -
(سنن ابی داؤد ج ۱ - ص ۲۱۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے فرمایا
کہ کہہ اے اللہ مجھے ہدایت فرما اور مجھے سیدھا
رکھ اور دل میں ہدایت سے مراد سیدھے راستہ
کا خیال رکھ اور سیدھا رکھنے سے دل میں
تیر جیسا سیدھے کا خیال رکھ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ
یہ دُعا کیا کرتے تھے ...... اے میرے رب
میری توبہ قبول فرما۔ اور میرے گناہ دھو دے
اور میری دُعا کو قبول فرما۔ اور میری دلیل کو
ثابت فرما اور میرے دل کو ہدایت فرما۔
اور میری زبان کو سیدھا فرما اور میرے
دل کی میل کو دُور فرما۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المُسْرىٰ بِهٖ صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار رات کو معراج کرائے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ "۝

(سورة بني اسرائيل ١)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (حضرت محمد ﷺ) کو شب کے وقت مسجد حرام (یعنی مسجد کعبہ) سے مسجد اقصٰی (یعنی بیت المقدس) تک جس کے اردگرد (یعنی ملک شام میں) ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائبات قدرت دکھلادیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں"۔

اسم مفعول من الاسراء

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٢٣)

یہ الاسراء فعل سے مفعول کا صیغہ ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المسعود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیک بخت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اسم مفعول
من اسعده الله
اى اغناه واذهب
تعبه۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ٣ ص ١٤٣)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال سمعت رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم يقول ليلة
حين فرغ من صلوته
اللهم انى اسئلك
الفوز فى القضاء ونزل
الشهداء وعيش السعداء
والنصر على الاعداء۔

(جامع الترمذی ج ٢۔ ص ١٧٨)

یہ سعد کے مادہ سے اسم مفعول
کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے۔ کہ
آپ کو اللہ تعالیٰ نے غنی کر دیا تھا
آپ کی مشکلات کو آسان فرما
دیا تھا۔

حضرت عبد اللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ
میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے
سُنا آپ نے تہجّد کی نماز کے بعد یہ دُعا
مانگی۔ اے اللہ میں تجھ سے فیصلے کی
کامیابی کا سوال کرتا ہوں۔ اور
شہیدوں کی مہمانی اور نیک بختوں
کی زندگی اور دشمنوں پر نصرت کا
سوال کرتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المسکین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار — ناتواں — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال احبوا المساکین فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی دعائہ اللھم احینی مسکینا و امتنی مسکینا و احشرنی فی زمرۃ المساکین۔

(ابن ماجۃ - ص ۳۰۳)

ھی من المسکنۃ وھی الذلۃ والافتقار اراد اظہار تواضعہ وافتقارہ الی ربہ ارشادًا لامتہ للتواضع

(مجمع البحار ج ۳ - ص ۲۰۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے فرمایا لوگو غریبوں مسکینوں سے محبت کرو کیونکہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے سنا۔ اے اللہ مجھے مسکین زندہ رکھیو اور مسکین ہی ماریو۔ اور میرا حشر مسکینوں میں فرمائیو۔

مسکین مسکنت سے ہے جس کا معنی کمزوری اور فقیری ہے جس سے آپ کا ارادہ اپنی انکساری کو ظاہر کرنا ہے۔ اور اپنے رب کی طرف اپنا فقر ظاہر کرنا ہے۔ اس میں اپنی امت کو انکساری کا ارشاد فرمانا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا ربَّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وعدد خلوک [illegible] استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُسَلِّمُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سلام دینے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ اِلٰی قولہ :

" وَ اِذَا جَآءَکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ " ۔

(سورۃ الانعام ۵۴)

" قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی " ط

(سورۃ النمل ۵۹)

" فَاصْفَحْ عَنْھُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ط فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ " ۝

(سورۃ الزخرف ۸۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہو ۔ "

" آپ فرما دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے سزاوار رہیں اور اس کے ان بندوں پر سلام (نازل) ہو جن کو اُس نے منتخب فرمایا ہے ۔ "

" تو آپ ان سے بے رُخ رہیے ۔ اور یوں کہہ دیجئے کہ تم کو سلام کرتا ہوں سو اُن کو ابھی معلوم ہو جاوے گا ۔ "

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
عدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك ... استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا المُسَلِّمُ صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار امرِ الٰہی کو تسلیم کرنے والے — درود و سلام بھیجو ان پر

إشارة إلى قوله :

" فَلَا وَ رَبِّكَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا
مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○

(سورة النساء ٦٥)

" وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
الْاَحْزَابَ لا قَالُوْا هٰذَا مَا
وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ
صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا
زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا○

(سورة الاحزاب ٢٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ
ایماندار نہ ہونگے جبتک یہ بات نہ ہو
کہ اُنکے آپس میں جو جھگڑا واقع ہو
اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کرادیں
پھر آپکے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں
تنگی نہ پاویں اور پُورے طور پر تسلیم کرلیں"

"اور جب ایمانداروں نے ان
لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وُہی
ہے جس کی ہم کو اللہ اور رسول نے
خبر دی تھی اور اللہ اور رسول نے
سچ فرمایا تھا۔ اور اس سے ان کے
ایمان اور طاعت میں ترقی ہوگئی"

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سَیِّدُنَا المُسَلَّمُ عَلَیْہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کیے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله :

"سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ"○

(سورة یٰس ۵۸)

"سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ"○

(سورة الرعد ۲۴)

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ فی حدیث التشھد السلام علیك ایھا النبی و رحمة اللہ و برکاتہ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۱۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"ان کو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام فرمایا جاوے گا۔"

"کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم (دینِ حق پر) مضبوط رہے تھے۔ سو اس جہان میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔"

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ التحیات کی حدیث میں فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے التحیات میں یہ دعا پڑھی اے نبی تجھ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا المسلی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تسلی دینے والے درود و سلام ہو ان پر

و اما الان فقد راوا وابغضونی انا وابی لکن لکی تتم الکلمۃ المکتوبۃ فی ناموسھم انھم ابغضونی بلا سبب ومتی جاء المعزی الذی سارسلہ انا الیکم من الاب روح الحق الذی من عند الاب ینبثق فھو یشھد لی وتشھدون انتم ایضا لانکم معی من الابتداء۔

(انجیل یوحنا باب ۱۵ - آیت ۲۵، ۲۶، ۲۷)

مگر اب تو انہوں نے مجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا۔ اور دونوں سے عداوت کی لیکن یہ اس لیے ہُوا کہ وُہ قول پُورا ہو جو ان کی شریعت میں لکھا ہے کہ انہوں نے مجھ سے بلاوجہ عداوت کی لیکن جب وُہ مددگار آئے گا جس کو مَیں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی سچائی کا روح جو باپ کی طرف سے ظاہر ہوگا۔ تو وُہ میری گواہی دے گا۔ اور تم بھی گواہ ہو کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھ ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وعدد خلقک ورضی نفسک [illegible] استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مسوّی الصفوف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صفوں کو سیدھا کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن النعمان بن بشير رضی اللہ عنہ يقول كان رسول الله ﷺ يسوى الصف حتى يجعله مثل الرمح او القدح قال فراى صدر رجل نائيا فقال رسول الله ﷺ سووا صفوفكم او ليخالفن الله بين وجوهكم ۔ (سنن ابن ماجة ص٧)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ سووا صفوفكم فان تسوية الصفوف من تمام الصلوة ۔ (سنن ابن ماجة ص٧)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ صفوں کو اس قدر سیدھا کرتے کہ مثل نیزے اور تیر کے سیدھی نظر آئیں ایکدفعہ آپ نے ایک آدمی کا سینہ آگے نکلا ہوا دیکھا فرمایا صفوں کو سیدھی کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں کو مسخ کر دے گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا صفوں کی درستی کا بہت لحاظ رکھو کیونکہ صفوں کی درستگی ہی اتمام نماز کا سبب ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک ومدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُسْهِم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار مالِ غنیمت کو تقسیم کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ اسھم لرجل ولفرسہ ثلاثۃ اسھم سھما لہ وسھمین لفرسہ۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ - ص ۱۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مجاہد اور اس کے گھوڑے کے لیے تین حصے مقرر فرمائے۔ ایک حصہ مجاہد کا اور دو حصے اس کے گھوڑے کے لیے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ اسھم یوم خیبر للفارس ثلاثۃ اسھم وللراجل سھما۔

(سنن الدارمی ج ۲ - ص ۲۲۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے خیبر کے دن گھوڑ سوار (مجاہد) کو تین حصے عطا فرمائے اور پیدل (مجاہد) کو ایک حصہ عطا فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ عدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المسئول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سوال کئے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم خرج حين زاغت الشمس فصلى الظهر فقام على المنبر فذكر الساعة وذكر ان فيها امورا عظاما ثم قال من احب ان يسال عن شئ فليسال فلا تسالونى عن شئ الا اخبرتكم مادمت فى مقامى هذا فاكثر الناس فى البكاء واكثر ان يقول سلونى۔ (الحديث)

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۷۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (ایکدن) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب آفتاب ڈھل گیا باہر تشریف لائے اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ منبر پر کھڑے ہو گئے اور آپ نے قیامت کا ذکر کیا اور بیان فرمایا کہ اس میں بڑے بڑے حوادث ہونگے اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ جو شخص کچھ پوچھنا چاہے۔ وہ پوچھے تم مجھ سے جو بات پوچھو گے میں تمہیں بتا دوں گا۔ جب تک کہ اس مقام میں ہوں تو لوگوں نے رونے کی کثرت کی اور آپ نے اس قول کی کثرت فرمائی "سلونی" (مجھ سے سوال کیا کرو)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک کلما ذکرک الذاکرون وغفل عن ذکرک الغافلون

سیدنا المسیح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **مُبارک** درود و سلام بھیجیں ان پر

المبارك باليونانية او الذى يمسح العاهات فيبرئها فعيل بمعنى فاعل

(سبل الهدى ج ١ ص ٦٣٥)

عن ابيض بن حمال المآربى رضی اللہ عنہ انه كان بوجهه حزازة يعنى القوبا قد التمت انفه فدعاه رسول الله ﷺ فمسح على وجهه فلم يُمسِ من ذلك اليوم و فيه اثر.

(دلائل النبوة ج ٣ ص ٢٢٣)

المسیح یونانی زبان میں مُبارک کو کہتے ہیں۔ یا وُہ جو بیماروں کو چھُوئے تو وُہ تندرست ہو جائیں۔ فعیل کا صیغہ فاعل کے معنوں میں ہے۔

حضرت ابیض بن حمال مآربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ان کے مُنہ پر چھدر تھی جو ناک تک چلی گئی تھی۔ اس کو حضُور اقدس ﷺ نے بلایا اور اس کے چہرے پر دستِ مُبارک پھیرا وہ اس دن شام سے پہلے پہلے تندرست ہو گیا۔ اور اس کے چہرہ پر کوئی نشان نہ رہا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وصحبہ بعدد کل معلوم لک
بعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مسیح القدمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سرکار صاف قدم مبارک والے درود و سلام بھیجو آپ پر

عن هند بن ابی هالة رضی اللہ عنہ وكان وصافا عن حلية رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال كان رسول ... مسيح القدمين ينبو عنهما الماء۔

(الحدیث) (شمائل الترمذی ص ۲)

و فی صفته صلی اللہ علیہ وسلم مسيح القدمين ای ملساوان لينتان ليس فيهما تكسر ولا شقاق فاذا اصابهما الماء نبا عنهما۔ (مجمع البحار ج ۳ ص ۲۹۶)

مسیح القدمین ہموار دو پائے یعنی ملساء کہ چرک و پارگی و شکست در آنہا نبود۔ (مدارج النبوۃ ج ۱ ص ۲۳)

حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اور وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرتے تھے۔ کہ آپ کے دونوں پاؤں صاف شفّاف نرم تھے ان پر پانی نہ ٹھہرتا تھا۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں مسیح القدمین وارد ہوا ہے۔ جس کا معنی صاف شفّاف جس میں نہ کوئی دراڑ اور نہ ہی ان میں کوئی شگاف تھا جب ان کو پانی پہنچتا بہہ جاتا۔

یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں قدم مبارک ہموار تھے۔ جن میں آلودگی اور درز بالکل نہ تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشاور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اصحابہ کرامؓ سے مشورہ لینے والے درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله :

" وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ "

(سورة آل عمران ١٥٩)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور معاملہ میں ان سے مشورہ لیں "

عن أبي هريرة رضي الله عنه

ما رأيت احدًا اكثر مشورة من رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(رواه ابن ابي حاتم)

شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٢٢)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مشورہ سے کام کرتا ہو۔

عن علي رضي الله عنه

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت مستخلفا احدًا من غير مشورة لاستخلفت عليهم ابن ام عبد

(مستدرك للحاكم ج ٣ - ص ٣١٨)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر میں بغیر مشورے کے کسی کو اپنا نائب مقرر کرتا تو ابن ام عبد (عبد اللہ بن مسعودؓ) کو مقرر کرتا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشبک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار انگلیوں میں تشبیک دینے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ان المؤمن للمؤمنین کالبنیان یشد بعضہ بعضًا و شبک اصابعہ۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۶۹)

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فی حدیث الحج فشبک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصابعہ واحدۃ فی الاخریٰ وقال دخلت العمرۃ فی الحج مرتین لابل لابد ابد (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۳۹۶)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا مومن مومن کے لیے مثل عمارت کے ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو تقویت دیتا ہے۔ اور آپ نے اپنی انگلیوں میں تشبیک فرمائی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حج کی طویل حدیث میں روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کر کے فرمایا عمرہ (ایام) حج میں کرنا قیامت تک کے لیے جائز ہو گیا ہے۔ دو مرتبہ فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

[illegible] استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المشبہ بابراہیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کے ہم شکل — درود و سلام بھیجے اللہ [illegible] آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رأيت عيسى ابن مريم وموسى و ابراهيم علیہم السلام فاما عيسى علیہ السلام فاحمر جعد عريض الصدر و اما موسى علیہ السلام فانه جسيم قالوا له فابراهيم علیہ السلام قال انظروا الى صاحبكم يعني نفسه۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۹۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے حضرت عیسےٰ بن مریم علیہ السلام کو دیکھا اور حضرت موسیٰ و حضرت ابراہیم علیہما السلام کو دیکھا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سُرخ رنگ گھنگھریالے بالوں والے فراخ سینہ تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام تو وُہ بھاری بھر کم جسم والے۔ انہوں نے عرض کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تو آپ نے فرمایا اپنے ساتھی (پیغمبر) کو دیکھ لو یعنی مجھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا مشبہ الحسن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے مشابہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عقبة بن الحارث رضی اللہ عنہ قال رأيت ابا بكر رضی اللہ عنہ وحمل الحسن رضی اللہ عنہ وهو يقول بابی شبيه بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ليس شبيه بعلی رضی اللہ عنہ وعلی رضی اللہ عنہ يضحك۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۵۳۰)

عن انس رضی اللہ عنہ قال لم يكن احد اشبه بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم من الحسن بن علی رضی اللہ عنہ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۳۰)

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور انہوں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھایا ہوا تھا اور وہ کہتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہو جائیں۔ آپ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مشابہ نہیں ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ہنستے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے زیادہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہ کوئی نہ تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا مشبه الحسين صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار حضرت حسین رض کے مشابہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال اتى عبيد الله بن زياد برأس الحسين رضي الله عنه فجعل فى طست فجعل ينكت و قال فى حسنه شيئًا فقال انس رضي الله عنه كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم و كان مخضوبًا بالوسمة۔

(صحيح البخاري ج ١ ص ٥٣٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا اور وہ ایک طشت میں رکھا گیا تو ابن زیاد (ان کی آنکھ اور کان میں) مارنے لگا۔ اور ان کی خوبصورتی میں کچھ کلام کیا پس حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ سب سے زیادہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے۔ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے (سر اور داڑھی میں) وسمہ کا خضاب کیا ہوا تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المشجوج ﷺ

ہمارے سردار — زخمی ہونے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن جندب بن
سفیان رضی اللہ عنہ قال
دمیت اصبع رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض تلک
المشاھد فقال ـ ھل
انت الا اصبع دمیتِ
و فی سبیل اللہ مالقیت
(الصحیح لمسلم ج ٢ ـ ص ١٠٩)

عن انس بن مالک
رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
کسرت رباعیتہ یوم اُحد
وشج فی جبھتہ حتی سال
الدم علی وجھہ ـ (الحدیث)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٣ ـ ص ٩٩)

حضرت جندب بن سفیان
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ انہوں نے
بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی
انگلی مبارک کسی جہاد میں زخمی ہو کر
خون آلود ہو گئی تو آپ نے فرمایا ۔ ”تو صرف
ایک انگلی ہے جو خون آلود ہو
گئی ہے ۔ اور جو کچھ تو نے تکلیف
پائی ہے ۔ اللہ کی راہ میں پائی ہے۔“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے ۔ جنگِ احد
کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا
دانت مبارک شہید ہوا اور پیشانی پہ
زخم آئے حتی کہ خون آپ کے چہرۂ مبارک
پر بہ پڑا ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشذب صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار درمیانے قد والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن الحسن رضی اللہ عنہ
عن خالہ ھند رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اطول من المربوع
واقصر من المشذب۔

(شمائل الترمذی۔ ص ۲)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اپنے ماموں حضرت ہند رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد سے کچھ اونچے اور بہت لمبے قد سے کچھ کم تھے۔

عن الحسن رضی اللہ عنہ
عن خالہ ھند رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم معتدل الخلقۃ
بادن متماسک۔

(الوفا لابن الجوزی ص ۴۰۲)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اپنے ماموں حضرت ہند رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد فربہ مضبوط جسم والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ عرشک ورضی نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشرِّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کافروں کو سخت سزا دینے والے درود و سلام بھیجیں آلہ آپ پے

اشارۃ الی قولہ،

"فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ" ○

(سورۃ الانفال ۵۷)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ "فشرد بهم من خلفهم" قال نکل بهم من بعدهم۔

(اخرجہ ابن المنذر وابن ابی حاتم
فتح القدیر ج ۲ ص ۳۰۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"آپ ان کو سخت سزا دے کر ان کافروں پر رعب ڈالیں جو ان کے پیچھے ہیں تاکہ ان کو عبرت ہو"
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں "تو ان پر حملہ کر کے اس (کے ذریعہ سے اور لوگوں کو جو ان کے علاوہ ہیں منتشر کر دیجئے" فرماتے ہیں۔ کہ جو کفار تمہاری قید میں ہوں ان کو ایسی سزا دیں کہ دوسروں کے لیے ایک سبق ہو جائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المشفح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تعریف کیے گئے — درود و سلام بھیجا اللہ آپ پہ

عبدی و رسولی
الذی سررت
بہ نفسی انزل
علیہ وحیی فیظھر
فی الامم عدلی
و یوصیھم بالوصایا
لا یضحک ولا
یسمع صوتہ فی
الاسواق یفتح
العیون العور
والاذان الصم
ویحی القلوب
الغلف وما اعطیہ
لا اعطیہ احدًا

(حضرت محمد ﷺ) میرے
خاص بندے اور عظیم الشان رسول
ہوں گے۔ جن پر میں ذاتی طور پر
خوش ہوں گا۔ میری طرف سے
ان پر وحی نازل ہوگی۔ پھر وہ تمام
امت کے لوگوں میں میرا انصاف
ظاہر کریں گے۔ اور ان کو نصیحتیں
اور ہدایات فرمائیں گے۔ (ایک ان
کی صفت یہ ہوگی کہ) وہ (قہقہہ کے
ساتھ) نہیں ہنسیں گے۔ اور ان
کی آواز بازاروں میں نہیں سنی
جائے گی۔ وہ اندھی آنکھوں کو
(ہدایت کی بینائی سے) کھولیں گے
اور بہرے کانوں کو شنوائی کی قوت

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین یارب العلمین ط

يحمد الله حمدًا
جديدًا ياتي
به من اقطار
الارض وتفرح
البرية وسكانها
يهللون الله على
كل شرف و
يكبرونه على
كل رابية لا يضعف
ولا يغلب ولا يميل
الى الهوى
مشفح۔ الخ

(اشیعا/
هداية الحيارى لابن القيم ص٩٧)

عطا کریں گے۔ زنگ آلود مردہ
دلوں کو زندگی بخشیں گے۔ اور جو
کچھ ہیں ان کو (فضائل اور کمالات
اور انعامات وغیرہ) عطا کروں
گا وہ کسی دوسرے (نبی ع) کو عطا نہیں
کیے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا
نئے نئے انداز اور الفاظ سے
ساری دُنیا کے کونے کونے میں
پہنچادیں گے۔ دُنیا اور اس کے
رہنے والوں کو اللہ کی رحمت اور
اعلیٰ اخلاق سے خوش کردیں گے۔
وہ ہر اونچے مقام پر لا اله
إلا الله اور ہر ٹیلے پر اللہ اکبر
کا نعرہ بلند کریں گے۔ وہ (دنیا کے سامنے
مغلوب اور کمزور نہیں ہوں گے۔ اور
نفسانی خواہشات کی طرف مائل نہیں
ہوں گے۔ بلاشک وہ مشفح (قابل تعریف
کیے گئے) ہیں۔

ويسمى بالسريانية
مشفح۔

(الشفاء لقاضي عياض ص١٤٨)

اور آپ کا اسم گرامی سریانی
زبان میں مشفح ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشفع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار شفاعت قبول کیے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا شفع لامتی حتی ینادینی ربی ارضیت یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فاقول ای رب رضیت - (اخرجہ البزار والطبرانی فی الاوسط/الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۲۲۳)

عن معاذ بن جبل و ابی موسیٰ رضی اللہ عنہما قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ربی خیرنی بین ان یدخل

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی اُمت کی شفاعت کروں گا۔ حتیٰ کہ مجھے میرا رب آواز دے گا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ راضی ہو گئے۔ میں کہوں گا ہاں اے میرے ربّ میں راضی ہو گیا۔

حضرت معاذ بن جبل اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ربّ نے مجھے اختیار دیا کہ آپ چاہیں۔ تو آپ کی آدھی اُمت کو جنت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

نصف امتی الجنّة
او شفاعة فاخترت
لهم الشفاعة وعلمت
انها اوسع لهم
وهی لمن مات
لا یشرک باللہ
شیئًا - (اخرجه احمد والطبرانی
والبزار / الخصائص الکبریٰ ج۲ ص۲۲۳)

عن بریدة رضی اللہ عنہ
انه دخل علی معاویة
رضی اللہ عنہ فاذا رجل یتکلم
فقال بریدة رضی اللہ عنہ یا معاویة
رضی اللہ عنہ تأذن لی فی الکلام؟
فقال نعم وهو یری
انه سیتکلم بمثل ما
قال الاٰخر فقال بریدة
رضی اللہ عنہ سمعت رسول الله
ﷺ یقول انی لأرجو
ان اشفع یوم القیامة
عدد ما علی الارض
من شجرة ومدرة -
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۰)

میں داخل کر دوں یا شفاعت
قبول فرمائیں۔ میں نے شفاعت
کو قبول کر لیا۔ اور میں نے معلوم
کیا کہ یہ اس سے وسیع تر ہے۔
اور وُہ (شفاعت) ہر اس شخص
کو نصیب ہوگی۔ جو مر گیا اور اُس
نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
نہیں ٹھہرایا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ وُہ حضرت امیر معاویہ
رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لے گئے
اور ایک آدمی وہاں کچھ باتیں کر رہا
تھا۔ تو حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بولے
اے معاویہ رضؓ آپ مجھے اجازت فرماتے
ہیں۔ کہ میں بھی کچھ کہوں۔ انہوں نے فرمایا
ہاں اور ان (معاویہ رضؓ) کا خیال تھا۔ کہ یہ
بھی کوئی ایسی ہی گفتگو کریں گے جیسے اس نے
گفتگو کی ہے۔ حضرت بریدہ رضؓ بولے میں نے
حضور اقدس ﷺ سے سُنا ہے۔
فرماتے تھے میں اُمید کرتا ہوں۔ کہ قیامت
کے دن میں اتنے لوگوں کی شفاعت کروں گا
جتنے روئے زمین پر درخت اور سنگریزے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد [illegible] استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشفع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **شفاعت کرنے والے** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبادة بن الصامت
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم انا سید الناس
یوم القیمة ولا فخر ما من
احد الا وھو تحت لوائی
یوم القیمة ینتظر الفرج
وان معی لواء الحمد انا امشی
ویمشی الناس معی حتی
اتی باب الجنة فاستفتح
فیقال من ھذا فاقول
محمد فیقال مرحبا بمحمد
صلی اللہ علیہ وسلم فاذا رأیت ربی
خررت لہ ساجدا انظر الیہ۔
(اخرجہ الحاکم والبیھقی / الخصائص الکبری ج ۲ ص ۲۲۴)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار
ہونگا۔ اور یہ بات فخریہ نہیں کہہ رہا۔ اور
قیامت کے دن تمام میرے جھنڈے کے نیچے
ہونگے۔ مشکلات کے کھل جانے کا انتظار کریں
گے۔ اور میں حمد کا جھنڈا لیکر چلوں گا۔ اور
تمام لوگ میرے ساتھ چلیں گے۔ حتی کہ میں
جنت کے دروازے پر آؤں گا۔ اور اس کو
کھلواؤں گا۔ کہا جائیگا۔ کہ آپ کون
ہیں۔ میں کہوں گا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہوں۔ کہا جائے گا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے لیے مرحبا۔ پھر میں جب اپنے
رب کو دیکھوں گا۔ سجدہ میں گر جاؤں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشفق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خدا کا خوف کھانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله :

"إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝"

(سورة المؤمنون ۵۷)

ان الذين هم خشيتهم و خوفهم من عذاب الله مشفقون فهم من خشيتهم من ذلك دائبون في طاعته جادون في طلب مرضاته - (تفسير الطبري ج ۱۸ ص ۳۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں"۔

وہ لوگ جو اللہ کی ہیبت اور اس کے عذاب کے خوف سے ڈرتے ہیں۔ تو وہ اس کے ڈر سے ہمیشہ اس کی اطاعت کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کی رضامندی میں کوشش کرتے رہتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشفوع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار شفاعت قبول کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد الله بن بسر رضی اللہ عنہ قال بينما نحن بفناء رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم جلوس اذ خرج علينا مشرق الوجه يتهلل فقمنا في وجهه فقلنا يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم سرك الله انه ليسرنا ما نرى من إشراق وجهك وتطلقه فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان جبريل علیہ السلام أتاني أنفا

حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک دن ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مکان کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ اچانک تشریف لائے آپ کا چہرہ اقدس سورج کی طرح چمک رہا تھا۔ ہم سب آپ کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھنے لگے اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ آپ کے چہرہ اقدس کی چمک دمک دیکھ کر ہمیں خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس ابھی تشریف لائے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

فبشرنی ان اللہ عزّوجل
قد اعطانی الشفاعة
فقلنا یا رسول اللہ (ﷺ)
أفی بنی هاشم
خاصة قال لا فقلنا
فی قریش خاصة
قال لا فقلنا فی
امتك قال هی
فی امتی للمذنبین
المثقلین۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)
(مجمع الزوائد ج ١٠ ص ٣٧٧)

عن عبد اللہ بن
عمرو بن العاص
رضی اللہ عنہ قال قال
رسول اللہ ﷺ
یدخل من اهل
هذه القبلة النار
من لا یحصی عددهم
الا اللہ ما عصوا اللہ
واجترؤا علی
معصیته وخالفوا طاعته
فیؤذن لی فی

ہیں اور انہوں نے مجھے بشارت
دی کہ اللہ تعالیٰ عزّوجل نے مجھے
شفاعت عطا فرمائی ہے۔ ہم نے
عرض کیا کہ کیا خاص طور پر بنی ہاشم
کے لیے آپ نے فرمایا نہیں ہم
نے عرض کیا۔ قریش کے لیے خاص
طور پر آپ نے فرمایا نہیں ہم نے
عرض کیا آپ کی اُمّت کے بارے
میں آپ نے فرمایا میری اُمت
کے ان لوگوں کے لیے جو گناہوں
سے لدے ہُوئے ہوں گے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس ﷺ نے فرمایا
اہلِ قبلہ میں سے اتنے دوزخ
میں داخل ہوں گے۔ جن کی تعداد
اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (وہ
وُہ ہوں گے) جنہوں نے اللہ کی
نافرمانی کی اور دیدہ دلیری سے
گناہ کرتے رہے اور اللہ کی طاعت
کی مخالفت کرتے رہے۔ مجھے
شفاعت کا اذن ملے گا تو میں

الشفاعة فأثنى على الله
ساجدًا كما اثنى
عليه قائمًا فيقال
لى ارفع رأسك
وسل تعطه واشفع
تشفع۔ (رواه الطبرانی فی الاوسط
والصغیر/ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد
ج۱۰۔ص۳۷۶)

عن عبدالله بن عمر
رضی الله عنهما قال قال
رسول الله صلی الله علیه وسلم ان
الشمس لتدنو حتى يبلغ
العرق نصف الاذن فبينما
هم كذلك استغاثوا بآدم
علیه السلام فيقول لست بصاحب
ذلك ثم بموسیٰ علیه السلام
فيقول كذلك ثم بمحمد
صلی الله علیه وسلم فيشفع بين الخلق
فيمشي حتى يأخذ بحلقة
باب الجنة فيومئذ يبعثه
الله مقاما محمودًا۔
(تفسیر ابن کثیر ج۔ص۵۵)

سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کی ایسی
حمد و ثنا کروں گا جیسا کہ میں
کھڑے ہو کر کرتا ہوں۔ پھر مجھے
کہا جائے گا اپنا سر اُٹھایئے
مانگئے آپ کو عطا ہو گا۔ اور سفارش
کیجئے۔ آپ کی سفارش قبول
ہو گی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا (قیامت کے دن) سورج نزدیک
ہو جائے گا حتیٰ کہ کانوں تک پسینہ پہنچ
جائے گا۔ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ
حضرت آدم علیہ السلام کے پاس فریاد
لے کر جائیں گے۔ حضرت آدم علیہ السلام
فرمائیں گے میں اسکے قابل نہیں۔ پھر
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائینگے
وہ بھی ایسے ہی فرمائینگے پھر سب لوگ حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فریاد لیکر حاضر
ہونگے۔ تو پھر آپ مخلوق کی شفاعت فرمائینگے آپ
جنت کے دروازے کا حلقہ پکڑ لیں گے پس اس دن
آپ کو اللہ تعالیٰ مقام محمود پر مبعوث فرمائینگے

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیّدنا مُشفّح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تعریف کئے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

وقع هذا الاسم
في كتاب شعيا
علیہ السلام و نصه : عبدی
الذی سرت به
نفسی انزل علیه
وحیی فیظهر فی
الامم عدلی و یوصیهم
الوصایا ولا یضحك
ولا یسمع صوته
فی الاسواق
یفتح العیون العور
والاذان الصم
والقلوب الغلف و
ما اعطیه لا اعطی

یہ اسم گرامی (مُشفّح) حضرت
شعیا علیہ السلام کی کتاب میں اس
طرح وارد ہے کہ میرا خاص بندہ
کہ جس سے مَیں خوش ہوں مَیں اس
پر اپنی وحی نازل کروں گا۔ وُہ
اُمتوں میں میرا عدل ظاہر کرے
گا اور انہیں احکام دے گا۔ وُہ
(قہقہہ لگا کر) ہنسے گا نہیں اور نہ
ہی اس کی آواز بازاروں میں
سُنی جائے گی وُہ اندھی آنکھوں کو
اور بہرے کانوں کو اور غفلت
کے پردوں میں گھرے ہوئے دلوں
کو کھولے گا۔ مَیں اسے وُہ کچھ
عطا کروں گا جو کسی ایک کو نہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

احدًا مُشَقَّحُ بحمد الله تعالیٰ حمدًا جدیدًا۔

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۶۳۶)

قال الشمنی رحمۃ اللہ علیہ هو بضم المیم و فتح الشین المعجمة والقاف المشددة و فی اٰخره حاء مهملة۔

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۶۳۶)

قال ابن دحیة رحمۃ اللہ علیہ هو بالفاء وزن محمد ﷺ ومعناه فان الشفح فی اللغة الحمد۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۶۳۶)

قال ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ وهی لفظة عبرانیة مطابقة لاسم محمد ﷺ معنی ولفظا مقاربا کمطابقة موذ موذ بل اشد مطابقة۔

(هدایة الحیاری ص ۷۹، ۸۰)

دیا ہوگا۔ وُہ میرا بندہ مشقح (محمد ﷺ) ہے۔ یعنی وُہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انواع واقسام سے تعریف کیا ہُوا ہے۔

علامہ شمنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ لفظ م کے ضمہ اور ش کا فتح اور ق مشدّد آخر میں ح سے ہے۔

علامہ ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ لفظ ف کے ساتھ ہے۔ مُحمّد کے وزن اور اس کے معنی پر کیونکہ شفح لغت میں حمد کے معنی میں آیا ہے۔

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ لفظ عبرانی زبان کا ہے۔ اور محمد کے نام کے عین مطابق ہے۔ معنوں اور لفظوں کے لحاظ سے جس طرح موذ موذ ہے۔ بلکہ یہ لفظ اس سے زیادہ مطابقت رکھتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سَیِّدُنَا الْمَشْهُوْدُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — گواہی دیے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَ إِذْ أَخَذَ اللّٰهُ
مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ
كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ
اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ
اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ط
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ (سورۃ آل عمران ٨١)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاءؑ سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں، پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آوے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرفداری بھی کرنا فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کر لیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا؟ وہ بولے ہم نے اقرار کیا ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور اس پر میں تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں"۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشیح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **فراخ سینے والے** — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

بادی الصدر من غیر تطامن بل بطنه وصدره سواء.

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ٣ ص ١٢٨)

عن الحسن رضی اللہ عنہ عن خاله هند رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم عريض الصدر سواء البطن والصدر.

(الوفا، ص ٣٩٦)

و فی حديث هند رضی اللہ عنہ من طريق آخر: عريض الصدر بعيد مابين المنكبين. (الحديث)

(مجمع الزوائد ج ٨ ص ٢٧٣)

اُبھرے ہوئے سینہ والے اس طریقہ پر کہ آپ کا بطن مبارک اور سینہ مبارک ایک جیسا ہی تھا۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اپنے ماموں حضرت ہند رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فراخ سینہ والے تھے اور آپ کا بطن مبارک اور سینہ مبارک برابر برابر تھا۔

حضرت ہند رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں یوں ذکر ہے۔ کشادہ سینے والے کندھوں کے درمیان کا فاصلہ دراز تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نصیحت کرنے والے درود وسلام بھیجو اللہ آپ پر

اسم فاعل من
اشار علیہ اذا نصحہ
و بیّن لہ الصواب
و سمی صلی اللہ علیہ وسلم بذلك
لانہ الناصح المخلص
فی نصحہ - (سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۳۷)

عن حذیفۃ بن
الیمان رضی اللہ عنہ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی
لا ادری ما قدر بقائی
فیکم فاقتدوا باللذین
من بعدی و اشار
الی ابی بکر و عمر رضی اللہ عنہما -
(سنن ابن ماجۃ ص ۱۰)

المشیر اشار فعل سے اسم فاعل
کا صیغہ ہے جس کا معنی کسی کی
خیر خواہی اور درست بات کو
واضح کرنا ہے۔ کیونکہ آپ امت کے
خصوصاً اور تمام دنیائے انسانیت
کے عموماً مخلص خیر خواہ ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تم میں
کب تک زندہ رہوں گا۔ تم میرے
(وصال کے) بعد ان دو آدمیوں کی
اقتدا کرنا اور آپ نے حضرت ابو بکر
صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما
کی طرف اشارہ فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المشیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غازیوں کو وداع کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لان اشیع مجاھدا فی سبیل اللہ فاکفہ علی رحلہ غدوۃ او روحۃ احب الی من الدنیا وما فیھا۔

(سنن ابن ماجہ ص ٢٠٢)

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اگر میں کسی اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کو وداع کرنے کیلئے اسکے ساتھ چلوں اور پھر اس کو زین پر سوار کراؤں تو یہ مجھے دنیا اور مافیہا سے بہتر معلوم ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مصیبت پہنچائے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ ﷺ ای الناس اشد بلاء قال الانبیاء علیہم السلام ثم الصالحون ثم الامثل فالامثل من الناس یبتلی الرجل علی حسب دینہ فان کان فی دینہ صلابۃ زید فی بلائہ وان کان فی دینہ رقۃ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ لوگوں میں مصیبت کے لحاظ سے کون (لوگ) سب سے بڑھ کر ہیں۔ آپ نے فرمایا (وہ) انبیاء کرام علیہم السلام ہیں پھر ان کے بعد صالحین کا گروہ ہے۔ پھر درجہ بدرجہ (حسب دین و ایمان) بلا اور مصیبت آتی ہے۔ یعنی آدمی کو اس کی دینی حالت کے لحاظ سے مصائب کی آزمائش میں ڈالا جاتا ہے۔ اگر اس کی دین پر پختگی ہوگی تو بلا و مصیبت میں بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر اس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

خفف عنه و ما یزال البلاء بالعبد حتے یمشی علی ظهر الارض لیس علیه خطیئة.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ص ۱۷۲)

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال دخلنا مع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم علی ابی سیف القین وكان ظئر الابراهیم رضی اللہ عنہ فاخذ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ابراهیم رضی اللہ عنہ فقبله و شمه ثم دخلنا علیه بعد ذلك و ابراهیم رضی اللہ عنہ یجود بنفسه فجعلت عینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم تذرفان.

(الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۷۴)

کے دین میں ضعف ہو گا تو اس پر مصائب میں بھی تخفیف ہوتی ہے۔ اور بندہ ہمیشہ مصیبتوں میں گھرا رہتا ہے حتی کہ وہ زمین پر اس حال میں چلتا ہے کہ (مصائب کے کفارہ ہو جانے سے) اس پر کوئی خطا باقی نہیں رہ جاتی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ابو سیف لوہار کے ہاں گئے اور وہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی دائی کے شوہر تھے۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو لے لیا اور انہیں پیار کیا اور ان کے اوپر منہ رکھا پھر ہم اس کے بعد ابو سیف کے ہاں گئے اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اپنی جان (اللہ تعالیٰ کو) دے رہے تھے۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھیں بہنے لگیں۔

بسم الله الرحمن الرحیم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا المصارع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مقابل کو چت گرانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی امامة رضی اللہ عنہ
قال کان رجل یقال له
رکانة و کان من افتك
الناس واشدهم وکان
مشرکا و کان یرعی غنما له
فی واد یقال له اضم فخرج
نبی الله صلی اللہ علیہ وسلم من بیت
عائشة رضی اللہ عنہا ذات یوم
قِبل ذلك الوادي
فلقیه رکانة ولیس
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم
احد فقام الیه رکانة
فقال یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انت
الذی تشتم الهتنا اللات

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وُہ فرماتے ہیں۔ کہ
رکانہ نامی ایک مشرک تھا جو لوگوں
میں بڑا بہادر اور زور آور تھا۔ اور
وُہ اپنی بکریوں کو وادی اضم میں
چرایا کرتا تھا۔ ایک روز حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا کے گھر سے وادی کی طرف
نکلے تو آگے سے آپ کو رکانہ ملا۔
اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بالکل اکیلے
تھے رکانہ اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا
اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم تو وہی ہے۔ جو
ہمارے معبودوں لات اور عزی کو
گالی دیتا ہے اور اپنے معبودِ عزیز حکیم

والعزى وتدعو الى
الهك العزيز الحكيم لولا
رحم بيني وبينك ما كلمتك
الكلام حتى اقتلك
ولكن ادع الهك
العزيز الحكيم ينجيك
مني اليوم وساعرض
عليك امرا هل لك الى
ان اصارعك وتدعو الهك
العزيز الحكيم ان يعينك
على وانا ادعو اللات
والعزى فان انت صرعتني
فلك عشر من غنمي هذه
تختارها فقال عند ذلك
نبي الله ﷺ نعم ان
شئت فاخذ فدعا نبي الله
ﷺ الهه العزيز الحكيم
ان يعينه على ركانة
ودعا ركانة اللات والعزى
اعني على محمد فاخذ النبي
ﷺ فصرعه وجلس على
صدره - (دلائل النبوة ج۴ ص ١٢٠)

کی طرف دعوت دیتا ہے اگر تیرا
میرے ساتھ قرابت داری کا تعلق نہ ہوتا
تو میں آج تجھ سے بات بھی نہ کرتا یہاں
تک کہ تجھے قتل کر دیتا لیکن میں تیرے
سامنے ایک اور بات پیش کرتا ہوں
اپنے معبود عزیز الحکیم کو پکارو جو مجھ سے
آج تجھے نجات دے۔ وہ معاملہ یہ ہے
کہ میں تجھ سے کشتی لڑتا ہوں اور تو
اپنے معبود عزیز الحکیم کو میرے خلاف
مدد کے لیے پکار اور میں لات اور
عزیٰ کو پکارتا ہوں۔ پھر اگر تو مجھے
پچھاڑ کر گرا دے تو تجھے اختیار ہے
کہ میرے ریوڑ میں سے دس بکریاں
پسند کر کے لے لے۔ اس وقت نبی
کریم ﷺ نے فرمایا اگر تو کشتی لڑنا
چاہتا ہے تو مجھے منظور ہے۔ پھر نبی کریم
ﷺ نے اپنے معبود عزیز الحکیم کی
بارگاہ میں رکانہ کیخلاف مدد کیلئے دعا کی
اور رکانہ نے لات اور عزیٰ کو آپ پر مدد
کے لیے پکارا۔ اس کے بعد نبی کریم
ﷺ نے اسے پکڑا اور زمین پر
گرا دیا اور اس کی چھاتی پر بیٹھ گئے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

ومداد وخلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك ۔ استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصافح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مصافحہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال علمنی النبی ﷺ التشهد و کفی بین کفیه۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۹۲۶)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال ما اخذ رسول الله ﷺ بيد رجل ففارقه حتى قال اللهم آتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار۔

(عمل الیوم واللیلة لابن سنی ص ۱۰۷، شمار ۳۰۰)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے تشہد سکھایا اور میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں کے بیچ میں لے کر مصافحہ کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی سے مصافحہ کرتے تو اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے جب تک یہ نہ پڑھ لیتے اے اللہ عطا کر ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمین آمین آمین یارب العالمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
عدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصالح صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صلح کرانے والے درود و سلام بھیجئے آپ پر

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال لما صالح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اھل الحدیبیۃ کتب علی رضی اللہ عنہ بینھم کتابا (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ١ ص ٣٧١)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلح جائز بین المسلمین زاد احمد رضی اللہ عنہ الا صلحا حرم حلالا او احل حراما۔

(سنن ابی داؤد ج ٢ ص ١٥٠)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والوں سے صلح کی تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک تحریر ان کے لیے لکھوائی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے درمیان صلح درست ہے۔ راوی احمد رضی اللہ عنہ نے اتنا زیادہ کہا مگر وہ صلح (درست) نہیں جو حرام کو حلال کر دے اور حلال کو حرام کر دے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصباح ﷺ

ہمارے سردار — چراغ روشن — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اِشارۃ إلی قولہ :

"اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ"

(سورۃ النور ٣٥)

السراج واحد اعلام الکواکب سمی بہ ﷺ لانہ اضاء بہ الافاق ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ٣ ص ١٤٥)

عن ابن عمر رضی اللہ عنھما فی قولہ کمشکاۃ فیھا مصباح قال المشکاۃ جوف محمد ﷺ و الزجاجۃ قلبہ و المصباح النور الذی فی قلبہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"وہ چراغ ایک قندیل میں ہے ۔"

چراغ اور ایک مشہور ستارا ۔

یہ اسم مبارک آپ ﷺ کا اس لیے رکھا گیا ۔ کہ آپ ﷺ کی وجہ سے آفاق روشن ہوئے ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ کہ سورہ نور کی آیت (کمشکوۃ فیھا مصباح) میں فرماتے ہیں ۔ کہ مشکوۃ سے مراد حضور اقدس ﷺ کا پیٹ مبارک ہے ۔ الزجاجۃ (شیشہ) سے مراد

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یارب العلمین ط

توقد من شجرة
مباركة الشجرة ابراهيم
عليه السلام زيتونة لا
شرقية ولا غربية
لا يهودية ولا نصرانية
ثم قرأ ما كان
إبراهيم عليه السلام
يهوديًا ولا نصرانيًا
ولكن كان
حنيفًا مسلمًا و
ما كان من
المشركين ۔

(الدر المنثور ج ۵ ص ۴۸)

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال
رسول اللہ ﷺ فانه قد انزل
علی یاایها النبی انا ارسلنك شاهدًا
علی امتك ومبشرًا بالجنة ونذیرًا
من النار وداعیًا الی شهادة ان
لا اله الا الله باذنه وسراجًا
منیرًا بالقرآن ۔ (رواه الطبرانی)

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۹۷)

آپ کا دل مبارک ہے ۔ اور
مصباح (چراغ) سے مراد وہ نور
ہے ۔ جو آپ کے دل میں موجود
ہے ۔ اور (شجرہ مبارکہ) بابرکت
درخت سے مراد حضرت ابراہیم
علیہ السلام ہیں (لا شرقیة و
لا غربیة) سے مراد یہ ہے
کہ آپ یہودی اور نصاریٰ میں
سے نہ ہوں گے ۔ پھر آپ نے
یہ آیت پڑھی ۔ حضرت ابراہیم
علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ
ہی عیسائی ۔ لیکن وہ ایک طرفہ
مسلمان تھے اور مشرکوں سے
ان کا تعلق بالکل نہ تھا ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا مجھ پر
یہ آیت اتاری گئی ہے ۔ اے نبی ہم نے
تجھے آپ کی امت پر گواہ بنا کر بہشت
کی خوشخبری دینے والا اور آگ سے ڈرانے
والا اور کلمہ شہادت لا اله الا الله
کی اپنے حکم سے دعوت دینے والا اور
روشن چراغ قرآن کریم کیساتھ بھیجا ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مُصحّح الحسنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار نیکیوں کی تصحیح کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

لأن شرط صحتها
الایمان به صلی اللہ علیہ وسلم ؛
(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۳۸)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ
عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
انه قال والذی نفس
محمّد صلی اللہ علیہ وسلم بیده
لا یسمع بی احدٌ من
هذه الامة یهودیٌ ولا
نصرانیٌ ثم یموت ولم
یؤمن بالذی ارسلت
به الا کان من اصحاب
النار۔
(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۸۶)

کیونکہ آپ پر ایمان لانا صحت
ایمان کی شرط ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا قسم ہے اس اللہ کی جس
کے دستِ قدرت میں حضرت
محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ اس
اُمّت میں سے جو کوئی خواہ یہودی
ہو یا عیسائی میری نبوّت کو سُنے گا
اور جو شریعت مجھے دے کر بھیجا گیا
ہے اس پر ایمان لائے بغیر مر
جائے گا تو وہ دوزخی ہوگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک

ونعمه وخلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　　تصدیق کرنے والے　　درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ○ " (سورۃ الزمر ۳۳)

وسمی به ﷺ بذلك لانه صدق جبریل علیہ السلام فیما اخبر به عن الله تعالی من الوحی ۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ۔ ص ۶۳۸)

قال حسان رضی اللہ عنہ :

" مصدقا للنبیین الالٰی سلفوا

وابذل الناس للمعروف للجادی "

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے ۔ اور (خود بھی) اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں "

یہ اسم گرامی حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے جو اللہ تعالیٰ سے وحی کی خبر دی اس کی آپ نے تصدیق فرمائی ۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا

آپ اگلے نبیوں کی تصدیق کرنے والے ہیں اور سخاوت میں سب جہاں سے سخی ہیں ۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تصدیق کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال شهدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم خيبر فقال النبي صلى الله عليه وسلم لرجل ممن معه يدعى بالاسلام ان هذا من اهل النار فذكر معناه الا انه قال فاشتد على رجال من المسلمين فقالوا يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد صدق الله حديثك و قد انتحر فلان فقتل نفسه.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ ص ٣١٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ خیبر میں حاضر ہوئے تو آپ نے ایک شخص کے بارے میں جو آپ کے ساتھ تھا اور اسلام پر اعتقاد رکھتا تھا فرمایا یہ اہل نار میں سے ہے اس کے بعد راوی رض نے سابقہ حدیث کا مضمون بیان کیا۔ البتہ اس میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ یہ بات کچھ مسلمانوں پر گراں گذری پس ازاں انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نے آپ کی بات کو سچا کر دکھایا فلاں شخص نے خودکشی کرلی اور اپنے آپ کو قتل کر دیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

بسم الله الرحمن الرحیم • ماشاء الله لاقوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا المصدوق صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار — سچے کیے گئے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :
"لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ"
(سورة الفتح ۲۷)

عن عبد الله رضی الله عنه
حدثنا رسول الله
صلی الله علیه وسلم وهو الصادق
المصدوق ان احدکم
یجمع خلقه فی بطن
امه اربعین یوما ثم
یکون علقة مثل
ذلك ثم یکون مضغة
مثل ذلك ثم یبعث
الله الیه ملکا باربع

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے
رسول کو سچا خواب دکھایا جو
مطابق واقع کے ہے۔"
حضرت عبد اللہ (ابن مسعود)
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا
اور آپ صادق و مصدوق تھے
کہ تم میں سے ہر شخص کی پیدائش
اس کی ماں کے پیٹ میں پوری
پوری کی جاتی ہے چالیس دن
(نطفہ رہتا ہے) پھر اتنے ہی دنوں
تک جمے ہوئے خون کی شکل میں رہتا
ہے پھر اتنے ہی دنوں تک خون کا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

كلمات فيكتب عمله و
اجله و رزقه و شقیٌّ
او سعيدٌ ثم ينفخ فيه
الروح ۔ (الحديث)

(صحيح البخاری ج ١ ۔ ص ٢٦٩)

عن أبی هريرة
رضی اللہ عنہ قال سمعت
ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم
الصادق المصدوق صاحب
هذه الحجرة يقول
لاتنزع الرحمة الا
من شقی ۔

(سنن ابی داؤد ج ٢ ۔ ص ٣٢٠)

عن عبد الله رضی اللہ عنہ
حدثنا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
وهو الصادق المصدوق ۔

(الحديث) (صحيح البخاری ج ص ٤٥٦)

لوتھڑا رہتا ہے۔ پھر اللہ ایک فرشتہ
کو چار باتوں کے ساتھ بھیجتا ہے۔
پس وہ اسکا عمل اور اس کی عمر اور اسکا
رزق اور یہ بات کہ وہ شقی ہو گا یا
سعید لکھ دیتا ہے۔ پھر اس میں روح
پھونکی جاتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ میں نے ابو القاسم
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو سچے تھے اور
لوگ ان کو سچا جانتے تھے۔ اس
حجرے میں رہتے تھے۔ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ رحمت
رشفقت اور مہربانی اور نرمی نہیں
چھینی جاتی ہے۔ مگر بدبخت سے۔

حضرت عبداللہ (ابن مسعود)
رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا
اور وہ صادق و مصدوق تھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پسند فرمائے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

"اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ"

(سورة الحج ٧٥)

عن عوف بن مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فوالله اني لانا الحاشر وانا العاقب و انا النبي المصطفىٰ ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٢٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اللہ تعالیٰ (کو اختیار ہے رسالت کے لیے جس کو چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے ۔ فرشتوں میں سے (جن فرشتوں کو چاہے) احکام پہنچانے والے (مقرر فرما لیتا ہے ۔) (اسی طرح) آدمیوں میں سے ۔"

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں حاشر (اکٹھا کرنیوالا) ہوں ۔ میں سب سے آخری نبی ہوں اور میں ہی پسند فرمایا گیا نبی ہوں ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا و مولانا و حبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک

وزنۃ عرشک ورضا نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصطنع خاتمًا ﷺ

ہمارے سردار انگوٹھی بنوانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حدثہ ان النبی

صلی اللہ علیہ وسلم اصطنع خاتمًا

من ذھب وجعل

فصہ فی بطن کفہ

اذا لبسہ فاصطنع

خواتیم من ذھب

فرقی المنبر فحمد اللہ

واثنیٰ علیہ فقال

انی کنت اصطنعتہ

وانی لا البسہ

فنبذہ فنبذ الناس۔

(صحیح البخاری ج ٢ ص ٨٧٣)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس

کے نگینہ کو جب پہنتے تو ہتھیلی کی طرف

اندر کو کر لیا کرتے۔ (آپ کی دیکھا دیکھی)

اکثر آدمیوں نے سونے کی انگوٹھیاں

بنا لیں۔ آپ ایک روز منبر پر

چڑھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا

کر کے فرمایا میں نے اس انگوٹھی

کو لیا تھا۔ اب آئندہ اس کو نہ

پہنوں گا۔ یہ فرما کر پھینک دی

تو اور آدمیوں نے بھی پھینک

دیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصعود الی السماء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار آسمان کی طرف لے جائے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پہ

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتيت بدابة فوق الحمار و دون البغل خطوها عند منتهى طرفها فركبت و معي جبريل عليه السلام فسرت فقال انزل فصل ففعلت فقال اتدرى أين صليت صليت بطيبة و اليها المهاجر ثم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو گدھے سے بڑا تھا اور خچر سے چھوٹا تھا۔ اس کا قدم جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی تھی پڑتا تھا۔ میں اس پر سوار ہوا اور میرے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام تھے تو میں چلا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا اتریں اور نماز پڑھیں میں اترا اور نماز پڑھی حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا آپ جانتے ہیں آپ نے کہاں نماز پڑھی؟ آپ نے طیبہ میں نماز پڑھی ہے۔ اسی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

قال انزل فصل
فصليت فقال اتدری
این صليت صليت
بطور سيناء حيث
كلم الله موسیٰ
علیہ السلام ثم قال
انزل فصل فنزلت
فصليت فقال
اتدری این صليت
صليت ببيت لحم
حيث ولد عيسیٰ
علیہ السلام ثم دخلت
الی بيت المقدس
فجمع لی الانبياء
علیہم السلام فقدمنی
جبرئيل علیہ السلام حتے
اممتهم ثم صعد بی
الی السماء الدنيا
فاذا فيها ادم
علیہ السلام - (الحديث)

(سنن النسائی ج ۱ ص ۴۷)

کی طرف ہجرت ہو گی۔ پھر حضرت
جبریل علیہ السلام نے کہا اُتریں اور
نماز پڑھیں۔ مَیں نے نماز پڑھی۔
انہوں نے پُوچھا آپ جانتے ہیں
آپ نے کہاں نماز پڑھی؟۔ یہ
طُور سینا ہے۔ جہاں حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے کلام
کی تھی۔ پھر کہا اُتریں اور نماز پڑھیں
مَیں اُترا اور نماز پڑھی۔ پھر حضرت
جبریل علیہ السلام نے پُوچھا آپ
جانتے ہیں؟ آپ نے کہاں نماز
پڑھی؟ یہ بیت لحم ہے جہاں پر
حضرت عیسےٰ علیہ السلام پیدا ہوئے
تھے۔ پھر مَیں بیت المقدس میں
پہنچا۔ وہاں تمام انبیاء علیہم السلام
اکٹھے کئے گئے۔ حضرت جبریل
علیہ السلام نے مجھے آگے کیا مَیں
سب کا امام بنا پھر حضرت
جبریل علیہ السلام مجھ کو چڑھا کر پہلے
آسمان پر لے گئے۔ وہاں پر حضرت
آدم علیہ السلام ملے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصعود الی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی طرف لے جائے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما عرج بی الی ربی عزّ وجل مررت بقوم لھم اظفار من نحاس یخمشون وجوھھم وصدورھم فقلت من ھولاء یا جبرئیل علیہ السلام؟ قال ھؤلاء الذین یأکلون لحوم الناس ویقعون فی اعراضھم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۲۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھے اپنے ربّ کی طرف اٹھایا گیا تو میں ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے۔ جو اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے میں نے حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے (یعنی غیبت کرتے تھے) اور ان کی بے عزّتی کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یارب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصفاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **پاک صاف** — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

"اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰٓی اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰھِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ" ○

(سورۃ ال عمران ٣٣)

قال ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ یرثیہ ﷺ:

"کان المصفاء فی الاخلاق قد علموا
وفی العفاف فلم نعدل بہ احدا
نفسی فداؤک من میت ومن بدن
ما اطیب الذکر والاخلاق والجسدا"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ٢ ص ٣٢٠)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک اللہ تعالیٰ نے (نبوت کیلیے) منتخب فرمایا ہے (حضرت) آدم کو اور (حضرت) نوح کو اور (حضرت) ابراہیم کی اولاد (میں سے بعضوں) کو اور عمران کی اولاد (میں سے بعضوں) کو تمام جہان پر"

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا مرثیہ یوں پڑھا۔

سب کو معلوم ہے کہ آپ اخلاق میں پاک صاف تھے۔ اور پاکدامنی میں تو آپ کی مثال نہیں ملتی، آپکی پاکیزہ میت اور جسم پر میری جان قربان ہو۔ کیا ہی پاک ذکر اور اخلاق اور جسم ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصفّٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **پسند کیے گئے** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ :
"کان المصفّٰی فی الاخلاق قد علموا وفی العفاف فلم نعدل بہ احداً"
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲)

عن ابن عباس رضی اللہ عنھما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یلتق ابوای قط علی سفاح لم یزل اللہ ینقلنی من الاصلاب الطیبۃ الی الارحام الطاھرۃ مصفی مھذبا۔
(اخرجہ ابونعیم / الخصائص الکبریٰ ج ۱ ص ۳۷)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا :
انہیں معلوم ہے۔ کہ وہ اخلاق میں پسندیدہ تھے۔ اور پاک دامنی میں بھی آپ کا ثانی کوئی نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے آباء و اجداد میں سے کبھی کسی نے زنا نہیں کیا اور اللہ تعالیٰ مجھے پاکیزہ پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل کرتا آیا ہے۔ (میں) پاک صاف ہوں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلح ﷺ

ہمارے سردار اصلاح فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ
ان اناسا من بنی عمرو بن عوف کان بینھم شئ فخرج الیھم النبی ﷺ فی اناس من اصحابہ یصلح بینھم فحضرت الصلوٰۃ ولم یأت النبی ﷺ فاذن بلال رضی اللہ عنہ بالصلوٰۃ ولم یأت النبی ﷺ فجاء الی ابی بکر رضی اللہ عنہ فقال ان النبی ﷺ حبس وقد حضرت الصلوٰۃ فھل لک ان تؤم الناس فقال نعم ان شئت۔
(الحدیث، صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۷۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (قبیلہ) بنی عمرو بن عوف کے کچھ لوگوں میں باہم جھگڑا تھا تو حضور اقدس ﷺ اپنے چند اصحاب کے ہمراہ ان لوگوں کے درمیان صلح کرانے کیلئے تشریف لے گئے پھر نماز کا وقت آگیا اور حضور اقدس ﷺ تشریف نہ لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کیلئے اذان دی اور پھر بھی حضور اقدس ﷺ تشریف نہ لائے تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو دیر ہوگئی اور نماز کا وقت آگیا ہے پس کیا آپ کی مرضی ہے کہ آپ لوگوں کی امامت کریں؟ تو انہوں نے جواب دیا ہاں اگر تم چاہو تو میں نماز پڑھا دوں گا)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم الله الرحمٰن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلوقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلّی صلی الله علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نماز پڑھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله،

" أَرَأَيْتَ الَّذِيْ
يَنْهٰى ۙ عَبْدًا إِذَا
صَلّٰى ؕ "

(سورة العلق ۹/۱۰)

" إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۞
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞ "

(سورة الكوثر ۱/۲)

" أُتْلُ مَا أُوْحِيَ
إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ
أَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ "

(سورة العنكبوت ۴۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے مخاطب (عام) بھلا اس شخص کا حال تو بتلا جو (ہمارے) ایک (خاص) بندہ کو منع کرتا ہے جب وُہ (بندہ) نماز پڑھتا ہے"۔

"بیشک ہم نے آپؐ کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ سو آپؐ اپنے پروردگار کی نماز پڑھیے"۔

"جو کتاب آپؐ پر وحی کی گئی ہے آپؐ اس کو پڑھا کیجیے اور نماز کی پابندی رکھیے"۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلی الی بیت المقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء رضی اللہ عنہ
قال لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
المدینۃ صلی نحو بیت المقدس
ستۃ او سبعۃ عشر شھرا و
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب
ان یوجہ الی الکعبۃ ۔ (الحدیث)
(جامع الترمذی ج ۲ ۔ ص ۱۲۰)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے چھ یا سات مہینے نماز پڑھی ۔ مگر آپ کی دلی خواہش یہ تھی کہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوں ۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنھما
قال صلی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم و اصحابہ
الی بیت المقدس ستۃ
عشر شھرا ثم صرفت
القبلۃ بعد ۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۵۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے ۔ فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ ماہ نماز پڑھی پھر بعد میں قبلہ تبدیل ہو گیا ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصلی بالنبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرات انبیاء کو جماعت کرانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن انس بن
مالك رضي الله عنه قال
لما كان ليلة
اسرى برسول الله
صلى الله عليه وسلم الى بيت
المقدس ... قال
ثم انصرفت فلم البث
الا يسيرا حتى
اجتمع ناس كثير
ثم اذن مؤذن
اقيمت الصلاة قال
فقمنا صفوفا ننتظر
من يؤمنا فاخذ
بيدى جبريل عليه السلام

حضرت انس بن مالک
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
جس رات (معراج کے لیے)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو
بیت المقدس کی طرف لے جائے
گئے۔ آپ نے فرمایا پھر میں لوٹا
ابھی تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ کافی
لوگ جمع ہو گئے۔ پھر موذن نے
اذان دی اور نماز کے لیے اقامت
ہوئی۔ آپ نے فرمایا ہم نے صفوں
کو سیدھا کیا۔ انتظار میں تھے۔ کہ
امامت کون کرائے گا کہ حضرت
جبریل علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر
آگے مصلے پر کھڑا کر دیا۔ تو میں نے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

فقد منی فصلیت
بهم فلما انصرفت
قال جبریل علیہ السلام
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتدری
من صلی خلفك ؟
قال قلت لا
قال صلی خلفك
كل نبی بعثه الله
عز وجل.

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۶)

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ فی قصة المعراج
ثم بعث له آدم فمن
دونه من الانبیاء
علیہم السلام فامهم رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم تلك اللیلة.

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵)

ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ (جماعت
کرائی) پھر جب نماز سے میں فارغ
ہوا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے
پوچھا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ جانتے
ہیں کہ آپ کے پیچھے کس نے نماز
پڑھی ہے۔ میں نے کہا کہ میں
نہیں جانتا۔ حضرت جبریل علیہ السلام
نے کہا آپ کے پیچھے تمام نبیوں
نے نماز ادا کی ہے جس قدر انبیاء
اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمائے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے قصہ معراج میں روایت ہے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر حضرت
آدم علیہ السلام سے لے کر تمام پیغمبر
(نماز پڑھنے کے لیے) اُٹھے تو
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات
ان کی امامت فرمائی۔

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصلی ببدر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بدر میں نماز پڑھنے والے درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ قال كنا نصلي مع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم في غزوة بدر اذ تبسم في صلاته فلما قضى الصلاة قلنا يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رأيناك تبسمت قال مر بي ميكائيل علیہ السلام وعلى جناحه أثر غبار وهو راجع من طلب القوم فضحك الى فتبسمت اليه.

(رواه ابويعلى مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ٦ - ص ٨٣)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ہم میدان بدر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مُسکرائے۔ جب آپؐ نے نماز پڑھ لی تو ہم نے آپؐ سے پُوچھا کہ ہم نے آپؐ کو نماز میں مُسکراتے دیکھا آپؐ نے فرمایا جبریل علیہ السلام میرے پاس سے گزرے اور اس کے پروں پر گرد و غبار تھا۔ اور وہ کفار کو ڈھونڈ کر واپس آ رہا تھا وہ ہنس پڑا تو میں مُسکرا دیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين يا رب العلمين

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلّی ببیت لحم ﷺ

ہمارے سردار بیت لحم میں نماز پڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن شداد بن
اوس رضی اللہ عنہ فی قصۃ المعراج
قال ثم انطلقت تھوی
بنا یقع حافرھا حیث
ادرک طرفھا ثم بلغنا
ارضا بدت لنا قصور
فقال انزل فنزلت
فقال صل فصلیت
ثم رکبنا فقال
اتدری این صلیت؟
قلت اللہ اعلم قال
صلیت ببیت لحم حیث ولد
عیسی المسیح ابن مریم علیہما السلام
(تفسیر ابن کثیر ج ٣ - ص ١٣)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ
سے معراج کے واقعہ میں روایت ہے
آپ ﷺ نے فرمایا پھر وہ (براق)
ہمیں لے کر چل پڑا۔ اس کے قدم
وہاں لگتے تھے جہاں اس کی نظر جاتی
تھی۔ پھر ہم ایک ایسی زمین میں پہنچے
جس کے ہمارے لیے محل ظاہر
ہوئے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ
اُتر کر نماز پڑھ لیں۔ میں نے نماز پڑھی
پھر ہم سوار ہو گئے۔ حضرت جبریلؑ بولے
آپ جانتے ہیں۔ کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی
میں نے کہا کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت جبریلؑ
بولے آپ نے بیت لحم میں نماز پڑھی جہاں حضرت
عیسٰی بن مریم علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصلی بطیبۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مدینہ منورہ میں نماز پڑھنے والے درود وسلام بھیجیں ان پر

عن شداد
ابن اوس رضی اللہ عنہ
قال قلنا يا
رسول الله صلى الله عليه وسلم
كيف اسرى بك ؟
قال صليت لاصحابي
صلاة العتمة بمكة
معتم فأتاني جبريل
عليه السلام بدابة ابيض
او قال بيضاء
فوق الحمار ودون
البغل فقال اركب
فاستصعب على فرازها
باذنها ثم حملني

حضرت شداد بن اوس
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ہم
نے عرض کیا اے اللہ کے رسول
آپ کو معراج کس طرح ہوئی۔ آپ
نے فرمایا میں نے اپنے ساتھیوں
کے ساتھ عشاء کی نماز مکہ مکرمہ میں
پڑھی پھر میرے پاس حضرت جبریل
علیہ السلام ایک سفید جانور (براق)
لائے۔ جو گدھے سے بڑا اور خچر سے
قدرے چھوٹا تھا۔ اور انہوں نے
مجھے کہا۔ کہ اس پر سوار ہو جائیں۔
جب میں اس پر سوار ہونے لگا۔
تو وہ بدکا۔ حضرت جبریل علیہ السلام
نے اسے کانوں سے پکڑا اور مجھے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين يا رب العلمين

عليها فانطلقت تهوى
بنا يقع حافرها
حيث انتهى طرفها
حتى بلغنا ارضا
ذات نخل فانزلني
فقال صل فصليت
ثم ركبت فقال
اتدري اين صليت؟
قلت الله اعلم
قال صليت بيثرب
صليت بطيبة۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۱۳)

روى ابن شيبة رحمة الله عليه وغيره كانوا يسمون يثرب فسماها رسول الله صلى الله عليه وسلم طيبة و فى حديث للمدينة عشرة اسماء هى المدينة وطيبة وطابة۔

(وفاء الوفا ج ۱ - ص ۱۷)

اس پر سوار کرایا وہ مجھے لے کر چل پڑا۔ اس کے سم حد نظر تک پڑتے تھے۔ حتیٰ کہ ہم ایک کھجوروں والی زمین میں پہنچے۔ تو انہوں نے مجھے اتار کر کہا کہ نماز پڑھ لیں۔ میں نماز پڑھ کر پھر اس پر سوار ہو گیا۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام بولے۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی میں نے کہا کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپ نے یثرب میں نماز پڑھی (یعنی) آپ نے طیبہ (مدینہ) میں نماز پڑھی۔

امام ابن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے روایت کی ہے۔ کہ وہ (یہودی) مدینہ منورہ کو یثرب کہتے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام طیبہ رکھا اور دوسری روایت میں آیا ہے۔ کہ مدینہ منورہ کے دس نام ہیں۔ وہ مدینہ بھی ہے طیبہ اور طابہ بھی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلی بمدین ﷺ

ہمارے سردار مدین میں نماز پڑھنے والے درود و سلام بھیجئے ان پر

عن شداد بن
اوس رضی اللہ عنہ فی قصۃ
المعراج قال فانطلقت
تھوی بنا یقع حافرھا
عند منتھی طرفھا
ثم بلغنا ارضا
قال انزل ثم
قال صل فصلیت
ثم رکبنا فقال
اتدری این صلیت؟
قلت اللہ اعلم
قال صلیت بمدین عند
شجرۃ موسیٰ علیہ السلام۔

(تفسیر ابن کثیر ج ٣- ص ١٣)

حضرت شداد بن اوس
رضی اللہ عنہ سے معراج کے واقعہ میں روایت
ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ براق
ہمیں لے کر چل پڑا اسکے قدم انتہائے
نظر پر پڑتے تھے۔ پھر ہم ایک زمین میں
پہنچے حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ
اُتر کر نماز پڑھ لیں میں نے وہاں نماز
پڑھی۔ پھر ہم سوار ہوگئے۔ حضرت جبریل
علیہ السلام نے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ
آپ نے کس جگہ نماز پڑھی؟ میں نے کہا
کہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ حضرت
جبریل علیہ السلام بولے آپ نے مدین
میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درخت
کے نزدیک نماز پڑھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلی علی نفسہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اپنی ذات پر خود درود بھیجنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن الحسن رضی اللہ عنہ عن امہ فاطمۃ بنت الحسین رضی اللہ عنہما عن جدتھا فاطمۃ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل المسجد صلی علی محمّد وسلّم ثم قال اللّھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک واذا خرج صلی علی محمّد وسلم ثم قال اللّھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٢٨٢)

حضرت عبداللہ بن حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ اپنی والدہ حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ اپنی دادی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں سے روایت کرتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف اور سلام پڑھتے پھر یہ دعا پڑھتے۔ اے اللہ میرے گناہ معاف کردے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے نکلتے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے پھر یہ دعا پڑھتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرمادے اور اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلّٰی علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — درود شریف بھیجے گئے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ "

(سورة الاحزاب ٥٦)

عن ابن عمر و ابی هريرة رضی اللہ عنہما قالا قال رسول الله ﷺ صلوا علیّ صلی الله عليكم.

(اخرجہ ابن عدی / القول البدیع ص ٢٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ۔ ان پیغمبر پر ، اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو ۔"

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر درود بھیجو اللہ تعالیٰ تم پر رحمتیں نازل فرمائے گا ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المصلی فی جوف الکعبۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
انہ کان اذا دخل الکعبۃ
مشی قبل الوجہ حین
یدخل ویجعل الباب
قبل الظھر یمشی حتی یکون
بینہ و بین الجدار الذی
قبل وجھہ قریبًا من ثلثۃ
اذرع فیصلی یتوخی المکان
الذی اخبرہ بلال رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صلّی فیہ ولیس علی
احدٍ باسٌ ان یصلی فی
ای نواحی البیت شاء۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ وہ جب کعبہ میں جاتے
تو (اس میں) داخل ہوتے وقت اپنے
منہ کے سامنے چلتے اور دروازہ کو
پیٹھ کے پیچھے کر کے چلتے یہاں تک
کہ انکے اور اس دیوار کے درمیان میں
جو ان کے سامنے ہوتی تھی تین گز کا
فاصلہ) رہ جاتا تھا۔ پھر وہ اس مقام
کو تلاش کر کے جسکی نسبت حضرت بلال
رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ خبر دی تھی کہ حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں نماز پڑھی
ہے۔ وہیں نماز پڑھتے تھے۔ اور کسی شخص
کے لیے کچھ حرج نہیں ہے۔ کعبہ کے جس
گوشے میں چاہے نماز پڑھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المصون صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **محفوظ** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ما منكم من احد الا وقد وكل الله به قرينه من الجن قالوا واياك يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال واياى الا ان الله اعانني عليه فاسلم فلا يأمرني الا بخير۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۳۷۶)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک پر اللہ تعالیٰ نے اس کا ہمزاد جن موکل کر دیا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر بھی آپ نے فرمایا اور مجھ پر بھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائی۔ اس لیے وُہ تابعدار ہو گیا ہے۔ اب نیکی کے علاوہ وُہ کسی بات کا مشورہ نہیں دیتا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُصِیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار صحیح فیصلہ فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال وھو علی المنبر یایھا الناس ان الرأی انما کان من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصیبا لان اللہ کان یریہ وانما ھو منا الظن و التکلف۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ۔ ص۱۴۹)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر کے اُوپر فرمایا اے لوگو حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے ٹھیک تھی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کو سمجھاتا تھا۔ اور ہماری رائے ایک گمان ہے اور محنت ہے۔ (یعنی ہم محنت اور خوض کر کے ایک رائے نکالتے ہیں۔ پھر اس پر بھی بھروسہ نہ چاہیئے کہ یہ ہمیشہ صحیح اور دُرست ہوگی۔)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد ن النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضاحک صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہنس مکھ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعید بن
ابی راشد رضی اللہ عنہ
ان یعلی بن مرۃ
رضی اللہ عنہ حدثھم انھم
خرجوا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الی طعام دعوا لہ
فاذا حسین رضی اللہ عنہ
یلعب فی السکۃ
قال فتقدم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم امام القوم
وبسط یدیہ فجعل
الغلام یفر ھھنا وھھنا
ویضاحکہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حتی اخذہ فجعل

حضرت سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ
حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے
حدیث بیان کرتے ہیں کہ ایک
روز ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
ہمراہ دعوت میں گئے۔ کوچہ میں
حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے ملاقات
ہو گئی۔ آپ کھیل رہے تھے آپ
ان کو دیکھ کر ہمراہیوں کے آگے
تشریف لے گئے اور دونوں ہاتھ
لینے کو بڑھائے۔ حضرت حسین
رضی اللہ عنہ نے ادھر ادھر بھاگنا
شروع کر دیا۔ اور حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑنا اور تبسم فرمانا
شروع کیا۔ حتی کہ اسی بھاگ دوڑ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یارب العلمین

احدی یدیه تحت ذقنه و الاخری فی فاس راسه فقبله و قال حسین رضی اللہ عنہ منی و انا من حسین رضی اللہ عنہ احب اللہ من احب حسیناً رضی اللہ عنہ حسین رضی اللہ عنہ سبط من الاسباط۔

(سنن ابن ماجة ص ١٣، ١٤)

عن النعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فی حدیث قال ثم جاء ابو بکر رضی اللہ عنہ فاستأذن علیه فوجده یضاحکها قال فاذن له فدخل فقال له ابو بکر رضی اللہ عنہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشرکانی فی سلمکما کما اشرکتمانی فی حربکما۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۲۷۲)

ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پکڑ کر ایک ہاتھ ذقن (ٹھوڑی) کے نیچے رکھا اور ایک گدی کے نیچے اور ان کے چہرے کو بوسہ دیا۔ اور فرمایا حضرت حسین رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے ہوں۔ جو شخص حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ میرا نواسہ ہے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث میں روایت ہے۔ پھر ایکدفعہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے اجازت طلب کی تو آپ ؐ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہنسا رہے تھے۔ آپ ؐ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اجازت دے دی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول آپ ؐ مجھے اپنی صلح میں داخل فرمایئے جیسے آپ ؐ نے مجھے اپنی لڑائی میں شامل کر لیا تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مضر نا محض صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار حسب و نسب میں پاک درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان ابن ثابت رضی اللہ عنہ یرثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

"علی رسول لنا محض ضریبته
سمح الخلیقة عفٍ غیر مجهال"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۳)

عن خریم بن اوس بن جاریة بن لام رضی اللہ عنہ قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال له العبّاس ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھا:

ہمارے رسول جو نجیب الطرفین ہیں۔ ان پر رو۔ سارے جہان سے بردبار پاک دامن جو جہالت سے پاک ہیں۔

حضرت خریم بن اوس بن جاریہ بن لام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے۔ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میں آپ کی مدح کرونگا

انی ارید ان امدحک
فقال له صلی اللہ علیہ وسلم
هات لایفضض الله
فاک فانشأ
یقول:
"قبلها طبت فی الظلال وفی
مستودع حیث یخصف الورق
ثم هبطت البلاد لا بشر
انت ولا مضغة ولا علق"

(رواہ الطبرانی)
(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۸ ص ۲۱۷)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال قال
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
کنت و اٰدم علیہ السلام فی
الجنة فی صلبه و رکب
فی السفینة فی صلب
أبی نوح علیہ السلام و
قذف بی فی النّار
فی صلب ابراهیم علیہ السلام۔
(رواہ ابن عساکر المنتخب کنز العمال علی
ہامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۳۴)

ارادہ کرتا ہوں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
نے اُسے فرمایا کہ اللہ تیرے مُنہ کو
برائی سے بچائے۔ بتا کیا مدح کرتا
ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے
مندرجہ ذیل شعر پڑھنے شروع کئے
آپؐ اس سے پہلے (بہشت)
میں ٹھنڈے سایہ میں محفوظ رہے ہیں
جہاں (آدمؑ نے) پتوں کو جوڑا
تھا۔ پھر آپؐ شہروں میں نازل
ہُوئے۔ نہ آپؐ بشر اور نہ ہی
بوٹی اور لوتھڑا تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میںؐ اور حضرت
آدم علیہ السلام بہشت میں تھے۔
مَیں (اسوقت) اُنکی پشت میں تھا پھر
مَیں اپنے باپ حضرت نوح علیہ السلام
کیساتھ کشتی میں سوار ہُوا اسوقت بھی)
مَیں اُنکی پشت مُبارک میں تھا۔ اور مجھے
اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
ساتھ آگ میں پھینکا گیا۔ (اس وقت)
مَیں آپؐ کی پشت میں تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضاعف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دوگنا ثواب دیے گئے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پے

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال وضع رجل یدہ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال واللہ ما اطیق ان اضع یدی علیک من شدۃ حماک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا معشر الانبیاء یضاعف لنا البلاء کما یضاعف لنا الاجر۔ الخ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۹۴)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر ہاتھ رکھا۔ پھر کہنے لگا اللہ کی قسم بخار کی (گرمی کی) شدت کی وجہ سے میں آپ پر ہاتھ نہیں رکھ سکتا۔ اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو دوگنا مصیبت پہنچائی جاتی ہے۔ اور ہمیں دوگنا ہی اجر دیا جاتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا المضحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قربانی کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
قال اقام رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم بالمدينة عشر
سنين يضحى.
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ ص ٣٨)

عن ثوبان رضی اللہ عنہ
قال ضحى رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال
يا ثوبان اصلح لنا
لحم هذه الشاة قال
فمازلت اطعمه منها
حتى قدمنا المدينة.
(سنن ابی داؤد ج ٢ ص ٣٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں دس
سال قیام فرمایا ہر سال قربانی
کرتے رہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
(سفر میں) قربانی کی۔ پھر فرمایا اے ثوبان رضی اللہ عنہ
ہمارے لیے اس بکری کے گوشت
کو صاف کرو۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا
بیان ہے۔ پھر میں وہی گوشت
آپ کو کھلاتا رہا۔ یہاں تک کہ
ہم مدینے میں داخل ہوئے۔
(سفر ختم ہوا)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضحی بیدہٖ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار اپنے دستِ مبارک سے قربانی کرنے والے ﷺ — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال لقد رأيت رسول الله ﷺ يذبح اضحيته بيده و اضعا قدمه على صفاحها. (سنن ابن ماجہ ص ۲۲۸)

عن عمار بن سعد رضی اللہ عنہ موذن رسول الله ﷺ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ذبح اضحيته عند طرف الزقاق طريق بنى زريق بيده بشفرة. (سنن ابن ماجہ ص ۲۲۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو اپنے ہاتھ سے اپنی قربانی کرتے اور اس کے پٹھے پر پاؤں مبارک رکھ کر ذبح فرماتے دیکھا ہے۔

حضرت عمار بن سعد رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کے مؤذن سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے بنی زریق کے کوچہ میں گلی کے سرے پر ایک چھری سے اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح فرمائی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضحی عن ازواجہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اپنی بیویوں کی طرف سے قربانی کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
دخل علیها وحاضت
بسرف قبل
ان تدخل مکة
وهی تبکی فقال
مَا لَكِ أَنَفِسْتِ
قالت نعم قال
ان هذا امرٌ
کتبه الله علی
بنات آدم علیہ السلام
فاقضی ما یقضی
الحاج غیر ان
لا تطوفی بالبیت

حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس
تشریف لائے اور مجھے دخول کعبہ
سے پہلے مقام سرف میں ایام آگئے
ہیں (بخیال حج نہ ہونے کے) رو رہی
تھی۔ آپ نے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا
کیا ایام آگئے؟ میں نے عرض
کیا ہاں آپ نے فرمایا (کچھ اندیشہ
کی بات نہیں کیونکہ) یہ حکم اللہ نے
حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں
پر لکھ دیا ہے۔ (اس کا) فکر نہ
چاہیئے۔ پس جو افعال دوسرے
حاجی کر رہے ہیں وہی تم بھی کرو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

فلما کنا بمنی
اُتیت بلحم بقر
فقلت ما ھذا
قالوا ضحی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عن ازواجہ
بالبقر۔
(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۳۲)

عن ابی ھریرۃ
رضی اللہ عنہ قال ذبح
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عمن اعتمر من نسائہ
فی حجۃ الوداع بقرۃ
بینھن۔
(سنن ابن ماجۃ ص ۲۲۶)

ھذا محمول علی انہ
صلی اللہ علیہ وسلم استاذنھن فی
ذلک فان تضحیۃ الانسان
عن غیرہ لاتجوز الا باذنہ۔
(نوادی شرح مسلم ج ۱۔ ص ۳۸۸)

مگر بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب ہم منیٰ میں آئے تو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا میں نے پُوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے ایک گائے قربانی کی ہے۔ (یہ اس کا گوشت ہے۔)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا کہ حجۃ الوداع میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی جن جن بیبیوں نے آپؐ کے ہمراہ عمرہ کیا تھا۔ ان سب کی جانب سے قربانی میں ایک گائے (ذبح کی) تھی۔

حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فعل کو ازواج مطہرات کی اجازت پر محمول کیا جائے گا۔ کیونکہ غیر کی قربانی اس کی اجازت کے بغیر ناجائز ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضحی عن امتہ ﷺ

ہمارے سردار اپنی امت کی طرف سے قربانی کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن
عبد الله رضی الله عنہ قال
ذبح النبی صلی الله علیہ وسلم
یوم الذبح کبشین
اقرنین املحین
موجوئین فلما
وجھھما قال
انی وجھت وجھی
للذی فطر السمٰوٰت
والارض علی ملّۃ
ابراھیم حنیفا و
ما انا من المشرکین
ان صلوتی ونسکی
و محیای و مماتی

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن دو
دُنبے سینگ دار ابلق خصّی ذبح
کئے۔ اور ان کو روبقبلہ کیا تو یہ دعا
پڑھی: میں نے ہر طرف سے مُنہ
موڑ کر اس کی طرف مُنہ کیا جس نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور
میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
دین پر ہوں، اور توحید کرنے والا
ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں
ہوں۔ تحقیق میری نماز اور میری
قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب
اللہ کے لیے ہے۔ جو تمام جہانوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین

لله رب العالمين
لا شريك له و بذلك
امرت و انا من
المسلمين اللهم
منك و لك عن
محمد (ﷺ) وامته
بسم الله والله اكبر
ثم ذبح -
(سنن ابی داؤد ج ص ۳۰)

عن ابی هريرة
رضی اللہ عنہ ان رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم كان اذا اراد
ان يضحی اشتری
كبشين عظيمين سمينين
اقرنين املحين موجوئين
فذبح احدهما عن امته
لمن شهد لله بالتوحيد
و شهد له بالبلاغ و ذبح
الاخر عن محمد و عن ال
محمد ﷺ - (سنن ابن ماجه ص ۲۲۵)

کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک
نہیں اور یہی حکم مجھ کو ہوا ہے۔ اور
میں سب سے پہلے فرمانبرداری
(اسلام) کا اقرار کرتا ہوں۔ اے
اللہ یہ قربانی تیری ہی عطا ہے۔ اور
خاص تیری ہی رضا کے لیے ہے۔
تو اس کو محمد (ﷺ) اور اس کی
امت کی طرف سے قبول فرما اللہ
کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے
پھر اس کو ذبح کیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو موٹے
تازے خصی مینڈھے بڑے بڑے سینگ
والے کالے اور سفید رنگ خرید فرماتے
ایک مینڈھا تو اپنی امت کی طرف
سے جو لوگ اللہ کی توحید کے قائل
ہیں اور حضور اقدس ﷺ کی
رسالت کا اقرار کرتے ہیں۔ اور
دوسرا اپنی اور اپنے گھر والوں کی
طرف سے قربانی فرماتے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المضخم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **عظیم سردار** — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

السيد الشريف العظيم المنيف۔ (سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۶۳۸)

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال ما بعث الله نبيا قط الاصبيح الوجه كريم الحسب حسن الصوت وان نبيكم صلی اللہ علیہ وسلم كان صبيح الوجه كريم الحسب حسن الصوت۔

(رواه ابن عساكر، الخصائص الكبرىٰ ج ۱ ص ۷۲)

بہت بڑے بزرگ عظیم سردار۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے جتنے پیغمبر بھیجے وہ سب رعب دار چہرے والے بزرگ خاندان والے (اور) بہت اچھی آواز والے تھے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی رعب دار چہرے والے بزرگ خاندان والے (اور) بہت اچھی آواز والے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يا رب العٰلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضخم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار — بڑے بہادر سردار — درود و سلام بھیجیے اللہ آپ پر

الشدید الصدم والضرب.
(قاموس ج ۴ ص ۱۲۲)
ذکر الزھری رحمۃ اللہ علیہ
ان ابی بن خلف
ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وھو یقول یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
لا نجوت ان نجوت فقال
القوم یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یعطف علیه
رجل منا فقال دعوہ
فلما دنا تناول رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم الحربۃ من
الحارث بن الصمۃ
قال بعض القوم

سخت حملہ آور اور سخت ضرب
لگانے والے۔
امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر
کیا ہے کہ ابی بن خلف (کافر)
نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو
(میدان جنگ میں) پالیا اور
بولا اے محمدؐ اگر تو (میری زد)
سے بچ نکلا تو میں نجات نہ پاؤں
صحابہ کرامؓ میں بعض نے عرض
کیا کہ اے اللہ کے رسول ہم میں
سے کوئی اس پر حملہ آور ہوتا ہے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو
آنے دو جب وہ آپؐ کے قریب
آ گیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین ط

كما ذكر لى فانتفض
بها انتفاضة تطائرنا
عنه تطائر الشعر
عن ظهر البعير ، اذا
انتفض ثم استقبله فطعنه
فى عنقه طعنة تدأدأ منها
عن فرسه مرارًا.

(اخرجه البيهقى من طريق ابن اسحاق
(الخصائص الكبرٰى
ج ١ - ص ٢١٣)

عن جابر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم انا اشرف الناس
حسبا ولا فخر واكرم الناس
قدرا ولا فخر.

(رواه الديلمى فى الفردوس
(منتخب كنز العمال الى هامش
مسند الامام احمد بن حنبل ج ٤ ص ٣٠٥)

عن على رضی اللہ عنہ
قال كان النبى
صلی اللہ علیہ وسلم ضخم الهامة
مشربا حمرة - (الحديث)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص ١٣٤)

حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ
سے خنجر لے کر اس پر حملہ کیا اور
وہ اسی خنجر سے ایسا لڑھکا جیسے
اونٹ کی کوہان کے بال فضا میں
اُڑ جائیں۔ پھر آپ اس کے سامنے
آئے اور اس پر ایسا وار کیا کہ وہ
اپنے گھوڑے سے کئی قلابازیاں
کھاتا ہوا گر پڑا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خاندان کے
لحاظ سے تمام لوگوں میں اشرف
ہوں اور یہ بات میں فخریہ نہیں
کہہ رہا اور میں بزرگی کے لحاظ سے
تمام لوگوں سے مرتبہ والا ہوں۔
اور یہ بات میں فخریہ نہیں کہہ رہا۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
بہت بڑے دماغ والے اور
آپ کے چہرے کی رنگت سرخ
تھی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مضرحی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار — قبیلہ مضر کے سردار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پہ

"کریم الخیم اروع مضرحی
طویل الباع منتجب نجیب"

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ٢ ص ٣٢٩)

المضرحی جده النسبة الی مضر وهی القبیلة المعروفة التی ینسب الیها قریش وهو مضر ابن نزار بن معد ابن عدنان اخو ربیعة بن نزار وهما القبیلتان العظیمتان

(انساب للسمعانی ص ٥٣٣)

اُونچے خیمے والے بڑے رعب والے مضر قبیلے سے بحی منتخب فرمائے گئے اُونچے خاندانی۔

مضر حضور اقدس ﷺ کے جدِ اعلیٰ ہیں مضر نسبت ہے۔ اور یہ عرب کا معروف قبیلہ ہے جس کی طرف قریش کی نسبت ہے اور ان کا نسب نامہ یوں ہے۔ مضر بیٹا نزار کا وہ بیٹا معد کا وہ بیٹا عدنان کا۔ مضر کا بھائی ربیعہ بن نزار ہے۔ اور یہ عرب کے بہت بڑے قبیلے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضری صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قبیلہ مضر سے تعلق رکھنے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن یحیی بن جعدۃ رضی اللہ عنہ قال لقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکبا فقال من القوم فقالوا من مضر فقال و انا من مضر۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۲۱)

حضرت یحیی بن جعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک قافلہ سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے فرمایا تم کس قوم سے تعلق رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہم مضر قبیلہ سے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا میں بھی مضر خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ (لقد جاء کم رسول من انفسکم) قال لیس من العرب قبیلۃ الا ولدت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مضریھا وربیعیھا ویمانیھا۔ (الوفا لابن الجوزی ج ۱ ص ۷۹)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس فرمان ہیں (کہ تمہارے پاس تمہاری ہی جانوں سے رسول آئے) فرماتے ہیں عرب کا کوئی ایسا قبیلہ نہیں جس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داری نہ ہو۔ وہ قبیلہ مضر ہو یا ربیعہ یا یمانیہ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المضطبع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اضطباع کر کے طواف کرنیوالے درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن يعلى رضی اللہ عنہ قال طاف النبي ﷺ مضطبعا ببرد اخضر۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۵۹)

عن يعلى رضی اللہ عنہ ان النبي ﷺ طاف مضطبعاً قال قبيصة وعليه برد۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۱۲)

عن يعلى رضی اللہ عنہ قال رأيت النبي ﷺ مضطبعا برداء حضرمي۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۲۲)

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے سبز چادر اوڑھ کر اضطباع کر کے طواف کیا۔

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے چادر اوڑھ کر اضطباع کی حالت میں طواف کیا۔

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو حضر موت کی لنگی میں دایاں کندھا ننگا کر کے طواف کرتے دیکھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المضیٔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — روشنی پھیلانے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال العباس رضی اللہ عنہ

"وانت لما ولدت اشرقت الارض و ضاء بنورك الافق"

(مجمع البحار ج ۲ ص ۲۹۸)

قال کعب رضی اللہ عنہ

یمدحہ صلی اللہ علیہ وسلم :

"نور یضیٔ له فضل علی الشہب"

(سبل الہدی ج ۱ ص ۶۳۹)

قال کعب بن زھیر

رضی اللہ عنہ :

"ان الرسول لنور یستضاء بہ مہند من سیوف اللہ مسلول"

(تاریخ ابن کثیر ج ۴ ص ۳۷۱)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کی شان میں فرماتے ہیں "اور آپ جب پیدا ہوئے۔ تو زمین اور آسمان آپ کے نور سے چمک اُٹھے۔"

حضرت کعب رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں فرماتے ہیں۔ "آپ ایسے چمکتے ہوئے نور ہیں۔ کہ آپ کو شہاب ثاقب پر فضیلت ہے۔"

حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ "بیشک رسول نور ہیں۔ جن سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ اللہ کی کھلی ہوئی فولادی تلوار ہیں۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المطاع صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار اطاعت کرائے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ"

(سورة النساء ٦٤)

" قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ"

(سورة النور ٥٤)

" مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ؕ"

(سورة التكوير ٢١)

انه سیدنا محمد ﷺ ـ

(سبل الهدى ج ١ ـ ص ٦٣٩)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے۔ کہ بحکم خداوندی اُن کی اطاعت کی جائے۔"

"آپ کہیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔"

"(اور) وہاں (یعنی آسمانوں میں) اس کا کہا مانا جاتا ہے۔ (اور) امانتدار ہیں (کہ وحی کو صحیح صحیح پہنچا دیتے ہیں)۔"

مطاع سے مراد ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

بعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مطبوع الحکمۃ ﷺ

ہمارے سردار دانائی سے پُر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال کان ابی بن کعب رضی اللہ عنہ یحدث ان رسول اللہ ﷺ قال فرج سقف بیتی و انا بمکۃ فنزل جبریل علیہ السلام ففرج صدری ثم غسلہ من ماء زمزم ثم جاء بطست من ذھب ممتلئ حکمۃ و ایمانا فافرغھا فی صدری ثم اطبقہ ثم اخذ بیدی فعرج بی الی السماء۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵۔ ص ۱۲۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میرے گھر کی چھت کو کھولا گیا اور میں مکہ مکرمہ میں ہی تھا۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے۔ اور انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اس کو زمزم کے پانی سے غسل دیا۔ پھر ایک سونے کا تھال لایا گیا۔ جو دانائی اور ایمان سے پُر تھا اس کو میرے سینہ میں ڈال دیا پھر اس سینہ کو بند کر دیا پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے آسمان پر لے گئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مُسغبۃ مُطعام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بھوکوں کو بہت کھانا کھلانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یرثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

"کشاف مکرمۃ مطام مسغبۃ
وھاب عانیۃ وجنا شملال"

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۳)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما (فی یوم ذی مسغبۃ (البلد ۱۴) قال مجاعۃ۔

(فتح القدیر ج ۵ ص ۳۳۴)

عن جابر رضی اللہ عنہ مرفوعا من موجبات المغفرۃ اطعام المسلم السغبان۔

(رواہ البیہقی والحاکم۔ الدر المنثور ج ۶ ص ۳۵۵)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھتے ہیں:

"پیکر با کرامت بھوکوں کو کھانا کھلانے والے۔ غلاموں کو آزاد کرنے والے۔"

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت (یعنی دن بھوک والے کے) کے بارے میں فرماتے ہیں یعنی بھوک کے دن کھانا کھلانا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا بخشش کو واجب کر دیتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحيم ◦ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المطلع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی طرف سے اطلاع کیے گئے درود وسلام بھیجو آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال قدم رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم واصحابه
رضی اللہ عنہم وقد وهنتهم
حمى يثرب قال
فقال المشركون انه يقدم
عليكم قوم قد وهنتهم
الحمى قال فاطلع الله
النبي صلی اللہ علیہ وسلم على ذلك
فامر اصحابه ان يرملوا
وقعد المشركون ناحيه
الحجر ينظرون اليهم فرملوا
ومشوا مابين الركنين۔ (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱۔ ص ۲۹۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضؓ (عمرۃ
القضاء) کیلئے جب مکہ مکرمہ آئے تو ان کو
مدینہ منورہ کے بخار نے کمزور کردیا تھا
تو مشرکین مکہ نے کہا کہ تمہارے پاس
ایک ایسی قوم آرہی ہے جنکو بخار نے
کمزور کردیا ہے۔ تو اس موقع پر اللہ تعالیٰ
نے اپنے نبیؐ کو اسکی اطلاع دیدی تو آپؐ نے
اپنے صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ دُڑکی چال چلیں
اور مشرکین مکہ حطیم کی طرف بیٹھے ہوئے
صحابہ کرامؓ کو دیکھ رہے تھے۔ تو صحابہؓ حجر اسود
سے رکن یمانی تک دُڑکی چال چلے اور
رکن یمانی سے حجر اسود تک آہستہ چلے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المطّلع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — جھانکنے والے — درود وسلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن نافع رضی اللہ عنہ
ان عبد اللہ بن عمر
رضی اللہ عنہما اخبرہ قال
اطلع رسول اللہ ﷺ
علی اھل القلیب ببدر
ثم ناداھم فقال یا
اھل القلیب ھل وجدتم
ما وعدکم ربکم
حقا قال اناس من
اصحابہ یا رسول اللہ
ﷺ اتنادی ناسا أمواتا
فقال رسول اللہ ﷺ
ما أنتم بأسمع لما قلت منھم

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۔ ص ۱۳۱)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں
کہ انکو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے
خبر دی کہ حضور اقدس ﷺ نے بدر
کے کنوئیں میں پڑی ہوئی (کفار کی)
لاشوں پر جھانکا پھر انکو آواز دی۔
اے قلیب (کنوئیں کا نام) والو کیا تم
نے اس وعدہ کو سچا پا لیا ہے جو تمہارے
رب نے تم سے کیا تھا۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
میں سے بعض نے عرض کیا یا رسول اللہ
ﷺ آپ مُردوں کو آواز دیتے
ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا
تم ان سے زیادہ سُننے والے نہیں
ہو جو میں نے ان کو کہا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المطلع علی اصحابہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صحابہ پر نمودار ہونے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

عن حذیفۃ
ابن اسید رضی اللہ عنہ اطلع
النبی صلی اللہ علیہ وسلم علینا
ونحن نتذاکر
الساعۃ فقال
ما تذکرون قالوا
نذکر الساعۃ فقال
انھا لن تقوم حتی
ترون عشر آیات
الدخان والدجال
والدابۃ وطلوع
الشمس من مغربھا و
نزول بن مریم
و یاجوج و ماجوج

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر جھانک کر دیکھا
اور ہم آپس میں قیامت کا تذکرہ
کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا تم
کیا تذکرہ کر رہے ہو۔ ہم نے عرض
کیا کہ ہم قیامت کا ذکر کر رہے
ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ قیامت
ہرگز قائم نہ ہوگی جب تک تم
دس نشانیاں نہ دیکھ لوگے (یعنی)
دھوآں کا ظاہر ہونا۔ دجال کا
نکلنا۔ دابۃ الارض
(جانور کا نام) کا نکلنا۔ سورج کا
مغرب سے طلوع ہونا۔ حضرت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

وثلاث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من قبل تطرد الناس الى محشرهم.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۷)

عیسٰی ابن مریم علیہ السلام کا آسمان سے اُترنا۔ اور قوم یاجوج ماجوج کا نکلنا۔ تین مقامات پر سے زمین کا دھنس جانا۔ ایک خسف مشرق میں ہوگا۔ ایک خسف مغرب میں اور ایک خسف عرب کے جزیرہ میں ہوگا۔ اور (آخری نشانی ہے کہ) ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ان کے محشر کی طرف بھگا کرلے جائے گی۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كانت لنا حصيرة نبسطها بالنهار ونتحجرها علينا بالليل فصلى رسول الله ﷺ ليلة فسمع اهل المسجد صلاته فاصبحوا فذكروا ذلك للناس فكثر الناس الليلة الثانية فاطلع عليهم رسول الله ﷺ فقال اكلفوا من الاعمال ما تطيقون فان الله عزوجل لا يمل حتى تملوا.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وُہ بیان کرتی ہیں۔ کہ ہمارے ہاں ایک چٹائی تھی جسکو ہم دن کے وقت بچھا لیا کرتے تھے اور رات کو اس سے پردہ کر لیا کرتے تھے۔ ایک رات حضور اقدس ﷺ نے تہجد گذاری تو مسجد کے نمازیوں نے آپ کی آواز سُنی تو صبح انہوں نے اس بات کا چرچا کیا تو دوسری رات کثرت سے لوگ جمع ہو گئے تو حضور اقدس ﷺ نے انکو جھانکا اور فرمایا کہ تم (عبادت) کیلئے اتنی ہی تکلیف اٹھایا کرو جتنی تم میں طاقت ہو کیونکہ تمہاری بندگی سے اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا لیکن تم اکتا جاؤ گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بجود
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مطلق الاساری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قیدیوں کو رہا کرنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ اَنْ
اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ط

(سورة الفتح ٢٤)

عن عكرمة مولى
ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان قريشا بعثوا
أربعين رجلا منهم
اوخمسين وامروهم
ان يطيفوا بعسكر
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور وہ ایسا ہے کہ اس نے ان کے ہاتھ تم سے (یعنی تمہارے قتل سے) اور تمہارے ہاتھ ان (کے قتل) سے عین مکہ (کے قرب) میں روک دیے۔ بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا"۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ سے روایت ہے کہ قریش مکہ نے (صلح حدیبیہ کے موقعہ پر) چالیس یا پچاس آدمیوں کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر کے اِردگرد پھریں۔

لیصیبوا من اصحابه احدًا او یاخذوا احدًا فاتی بھم رسول اللہ ﷺ فعفی عنھم وخلی سبیلھم وقد کانوا رموا الی عسکر رسول اللہ ﷺ بالحجارة والنبل۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ - ص ۱۹۳)

تاکہ کسی صحابی کو شہید کردیں یا پکڑ کرلے آئیں۔ وُہ (مشرک) پکڑے گئے اور وُہ حضُور اقدس ﷺ کے پاس حاضر کئے گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو مُعاف کردیا۔ اور ان کو چھوڑ دیا۔ حالانکہ انہوں نے حضُور اقدس ﷺ کے لشکر پر پتھر پھینکے تھے اور ان پر تیر بھی برسائے تھے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال لما کان یوم الحدیبیة ھبط علی رسول اللہ ﷺ واصحابه ثمانون رجلا من اھل مکة فی السلاح من قبل جبل التنعیم فدعا علیھم فاخذوا ونزلت ھذه الایة : وھو الذی کف ایدیھم عنکم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۲۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ صُلح حدیبیہ کے موقع پر کفار مکہ رات کے وقت اسی کی تعداد میں مسلح ہو کر تنعیم کے راستے حملہ آور ہوئے۔ آپ ﷺ نے ان کو للکار کر گرفتار کرلیا اس موقع پر یہ آیت اُتری۔ کہ اس اللہ نے ان (کفار) کے ہاتھ تم سے روک لیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وزنۃ خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المطلوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار　　تلاش کیے گئے　　درود وسلام بھیجیں ان پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا
قالت طلبت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ
فی فراشی فلم اصبہ
فضربت بیدی علی
رأس الفراش فوقعت
یدی علی اخمص
قدمیہ فاذا ھو ساجد
یقول اعوذ بعفوک
من عقابک واعوذ برضاک
من سخطک واعوذ بک
منک ۔

(سنن النسائی ج ۲ ص ۲۷۸)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے ۔ انہوں نے
فرمایا کہ میں نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات اپنے بچھونے
میں ڈھونڈا تو نہ پایا ۔ میں نے اپنا
ہاتھ بچھونے پر پھیرا تو میرا ہاتھ آپ
کے پاؤں پر لگا اس جگہ پر جو چلتے
وقت زمین سے اُٹھا رہتا ہے معلوم
ہُوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں ہیں ۔ آپ فرماتے
تھے ۔ پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی
تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں
تیری رضامندی کی تیرے غصّے سے
اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المطلوب یوم القیامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جن کو قیامت کے دن ڈھونڈا جائیگا درود و سلام بھیجا لاؤ آپ پے

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ قال سألت النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ان یشفع لی
یوم القیمة قال انا
فاعل قلت یا رسول اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم) فاین اطلبك
قال اطلبنی اول ما تطلبنی
علی الصراط قلت فان لم
القك علی الصراط قال فاطلبنی
عند المیزان قلت فان لم
القك عند المیزان قال فاطلبنی
عند الحوض فانی لا اخطئ
هذه الثلاث المواطن.

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ٦٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ میں نے حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ
قیامت کے دن آپ میری شفاعت
فرمائیں۔ آپ نے فرمایا میں ایسا کرنے
والا ہوں۔ میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو
کہاں تلاش کروں گا۔ آپ نے فرمایا
پہلے مجھے پلصراط پر تلاش کرنا میں
نے عرض کیا اگر وہاں نہ ملیں تو فرمایا
میزان کے پاس ڈھونڈنا میں نے عرض
کیا اگر وہاں بھی نہ ملیں تو کہاں ؟
فرمایا تو حوض کوثر پر مجھ کو تلاش کرنا ان تینوں
میں سے کہیں نہ کہیں ضرور ملوں گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک کئے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :
" إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ "
(سورة الاحزاب ٣٣)

" وَلٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ ".
(سورة المائدة — ٦)

عن ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ قال
كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم يقول اللهم
طهرني بالثلج والبرد والماء البارد
اللهم طهرني من الذنوب كما
يطهر الثوب الابيض من الدنس.
(سنن النسائی ج ١ ص ٤٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :
" اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے۔ کہ
اے گھر والو! تم سے آلودگی کو
دور رکھے۔ اور تم کو ہر طرح ظاہراً و
باطناً پاک صاف رکھے "۔
" اور اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ تم
کو پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر اپنا
انعام تمام فرما دے "۔
حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھ کو
برف اور اولوں اور ٹھنڈے پانی سے دھو
ڈال۔ اے اللہ مجھے گناہوں سے ایسا پاک کر
دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ" ط

(سورة التوبة ۱۰۳)

لانه صلی اللہ علیہ وسلم طهر ذاتاً و معنی ظاهراً و باطنا۔

(سبل الهدی ج ا ص ۶۳۹)

عن عبد الله بن بريدة رضی اللہ عنہ عن ابيه قال كنت جالساً عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"آپ اُن کے مالوں میں سے صدقہ (جس کو یہ لائے ہیں) لے لیجئے جس کے (لینے کے) ذریعہ سے آپ اُن کو (گناہ کے آثار سے) پاک وصاف کر دیں گے۔"

کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ذات اور معنی کے لحاظ سے بھی پاک ہیں۔ اور آپ ظاہری اور باطنی لحاظ سے بھی پاک ہیں

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ کہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

فجاءته امرأة من بنی
غامد فقالت یا نبی الله
ﷺ انی قد زنیت
وانی ارید ان
تطهرنی فقال لها
ارجعی فلما کان
من الغد اتته ایضاً
فاعترفت عنده بالزنا
فقالت یا نبی الله ﷺ
طهرنی فلعلك ان
تردنی کما رددت
ماعز بن مالك
رضی الله عنه فو الله انی
لحبلی فقال لها النبی
ﷺ ارجعی حتی
تلدی فلما ولدت
جاءت بالصبی تحمله
فی خرقة فقالت یا
نبی الله ﷺ هذا وقد
ولدت فقال اذهبی
فارضعیه ثم افطمیه فلما
فطمته جاءته بالصبی

آپ کے پاس (قبیلہ) بنو غامد کی ایک
عورت نے آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ
ﷺ میں نے زنا کیا ہے۔ اور
میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے پاک
کردیں۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ تو چلی جا
تو دوسرے روز پھر اس نے آپ کے
پاس آکر زنا کا اقرار کیا کہ یا نبی آپ
مجھے پاک کردیں۔ شاید آپ مجھ کو لوٹانا
چاہتے ہیں جیسے ماعز بن مالک
رضی اللہ عنہ کو لوٹایا تھا۔ اللہ کی قسم میں
حاملہ ہوں۔ تو اس سے حضور اقدس
ﷺ نے فرمایا کہ لوٹ جا یہاں تک
کہ تیرے بچہ پیدا ہو جب اسکے بچہ
پیدا ہوا تو اسکو ایک کپڑے میں لیکر
آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ
یہ بچہ میرے پیدا ہوا تو فرمایا کہ لے جا اسکو
دودھ پلا پھر اس کا دودھ چھڑا۔ جب
اس نے بچے کا دودھ چھڑایا تو اس کو
لے کر آئی اور اس کے ہاتھ میں روٹی
کا ٹکڑا تھا اور اس نے عرض کیا
یا رسول اللہ ﷺ میں نے اس کا
دودھ چھڑا دیا تو حضور اقدس ﷺ

فی یده کسرة
خبز فقالت یا نبی الله
صلی اللہ علیہ وسلم قد فطمته
فامر النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بالصبی فدفع الی
رجل من المسلمین
و امر بها فحفرها حفرة
فجعلت فیها الی
صدرها ثم امر
الناس ان یرجموها
فاقبل خالد بن
الولید رضی اللہ عنہ بحجر فرمی
رأسها فتلطخ الدم
علی وجنة خالد
ابن الولید رضی اللہ عنہ فسبها
فسمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبه
ایاها فقال مه یا خالد لا
تسبها فوالذی نفسی بیده
لقد تابت توبة لو تابها
صاحب مکس لغفرله فامر بها
فصلی علیها و دفنت۔

(سنن الدارمی ج ۲ ۔ص ۱۷۹)

نے بچے کے بارے میں حکم دیا تو وہ
مسلمانوں میں سے ایک شخص کو
دے دیا گیا۔ اور عورت کے بارے میں
حکم کیا تو اس کے لیے ایک گڑھا
کھود دیا گیا اور وہ اس میں سینے تک
گاڑھ دی گئی۔ پھر لوگوں کو حکم دیا کہ
اسے سنگسار کریں تو حضرت خالد بن
ولید رضی اللہ عنہ ایک پتھر لے کر گئے
اور اس کے سر پر مارا تو ان (حضرت
خالدؓ) کے گال خون سے بھر گئے
تو انہوں نے اس کو برا کہا اور حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اس
کہنے کو سن لیا تو فرمایا کہ اے خالدؓ
خبردار اس کو برا نہ کہنا۔ قسم ہے اس
ذات کی جس کے ہاتھ میں میری
جان ہے۔ اس نے ایسی توبہ
کی اگر ٹیکس وصول کرنے والا
کرتا تو بخش دیا جاتا۔ پھر اس
کے لیے حکم کیا تو اس کے
لیے نماز پڑھی گئی اور دفن
کر دی گئی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا مطھر الجنان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پاک دل والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝"

(سورۃ المدثر ۴)

قال سعيد بن جبير رضی اللہ عنہ قلبك فطهر.

(فتح القدیر ج ۵ ص ۳۱۵)

عن أنس رضی اللہ عنہ قال شق بطنه من عند صدره الى اسفل بطنه فاستخرج منه قلبه فغسل فى طست من ذهب ثم ملئ ايمانا و حكمة ثم اعيد مكانه.

(اخرجہ البیھقی / الخصائص الکبریٰ ج ۱ ص ۶۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور آپ اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھیں۔"

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ثیاب سے مراد اس جگہ دل ہے۔ یعنی آپ اپنے دل کو پاک رکھیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بطن مبارک سینے سے لیکر پیٹ کے آخری حصہ تک چاک کیا گیا پھر اس میں سے آپ کا دل نکالا گیا پھر اس کو سونے کے تھال میں رکھ کر دھویا گیا پھر اس میں ایمان اور دانائی بھر کر اسے اسی جگہ رکھ دیا گیا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المطیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — فرمانبردار (اللہ کے) — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول
فی دعائہ رب
اعنی ولا تعن
علی وانصرنی
ولا تنصر علی و
امکر لی ولا تمکر
علی واھدنی
ویسر الھدی لی
وانصرنی علی
من بغی علی
رب اجعلنی لک
شکارا لک ذکارا

حضرت عبد اللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں
یہ کلمات پڑھا کرتے تھے میرے
پروردگار میری مدد کیجیو اور نہ مدد
کیجیو میرے خلاف اور فتح عطا کیجیو
مجھے اور نہ فتح دیجیو (کسی کو) میرے
اوپر اور تدبیر کیجیو میرے حق میں اور
میرے اوپر داؤ نہ چلے اور ہدایت
دیجئے مجھے اور آسان کیجئے ہدایت
میرے لیے اور فتحیاب کیجئے مجھے
اس پر جو بغاوت کرے میرے خلاف
اے پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ
ہو جاؤں میں تیری ہی شکر گزاری

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

لك رهابا لك
مطيعًا اليك مخبتًا
اليك اوّاهًا
منيبا رب تقبل
توبتي واغسل
حوبتي و اجب
دعوتي و اهد
قلبي و سدد
لساني وثبت
حجتي واسلل
سخيمة قلبي۔

(سنن ابن ماجة ص ۲۷۱)

عن ابي سعيد
رضي الله عنه فقال من
يطيع الله اذا
عصيت ايا منني
الله على اهل
الارض فلا تامنوني۔

(الحديث)

(صحيح البخاري ج ۱ ص ۴۷۲)

کرنے والا۔ تیرا بہت ذکر کرنے والا
صرف تیری ہی بہت اطاعت
کرنے والا۔ صرف تیرے ہی آگے
جھکنے والا۔ صرف تیرے ہی سامنے
گریہ زاری کرنے والا۔ تیری ہی
طرف رجوع کرنے والا۔ اے میرے
پروردگار قبول فرمائیے میری توبہ
کو اور دھو دیجئے میرے گناہ کو
اور سن لیجئے میری پکار کو اور ہدایت
دیجئے میرے دل کو اور راستی پر
رکھیئے میری زبان کو اور قائم کر دیجئے
میری حجت کو اور کھینچ کر باہر نکال
دیجئے میرے دل کی کدورت کو۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میں ہی
اللہ کی نافرمانی کروں تو اللہ تعالیٰ
کی اطاعت کون کرے گا۔ فرمایا
اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں کا
امین بنایا ہے۔ پھر تم مجھے کیوں
امین نہیں جانتے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوة الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک

وزنة ... ومداد کلماتک ... استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُظفّر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار کامیاب درود وسلام بھیجیں ان پر

اِشارة إلى قوله :

" وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ "

(سورة الفتح ۲۴)

عن مجاهد رضی اللہ عنہ قال اقبل معتمرًا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخذ اصحابہ ناسا من اهل الحرم غافلین فارسلهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذلك الاظفار ببطن مكة .

(تفسیر ابن جریر طبری ج ۲۶ ص ۹۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور وہ ایسا ہے کہ اس نے ان کے ہاتھ تم سے (یعنی تمہارے قتل سے) اور تمہارے ہاتھ ان (کے قتل) سے عین مکہ (کے قریب) میں روک دیے بعد اسکے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا."

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کرنے کے لیے تشریف لائے تو آپ کے صحابہ کرامؓ نے حرم کے کچھ لوگوں کو غفلت کی حالت میں گرفتار کرلیا۔ پس ان گرفتار شدگان کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دیا۔ عین مکہ مکرمہ میں کفار پر غلبہ دینے سے یہ مراد ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک عدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المظہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — دین کو ظاہر کرنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ"

(سورة الصف ٩)

ومعنى ليظهره ليجعله ظاهراً على جميع الاديان عالياً عليها غالباً لها ولو كره المشركون ذلك فانه كائن لا محالة قال مجاهد رضی اللہ عنہ ذلك اذا نزل عيسى علیہ السلام لم يكن في الارض دين الا دين الاسلام - (فتح القدير ج ٥ ص ٢١٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف

"وہ اللہ ایسا ہے جس نے (اس اتمام نور کیلئے) اپنے رسول کو ہدایت (کا سامان یعنی قرآن) اور سچا دین (یعنی اسلام) دیکر بھیجا ہے تاکہ اس (دین) کو تمام (بقیہ) دینوں پر غالب کر دے (کہ یہی اتمام ہے) گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں"۔

اس (اسلام) کو تمام دینوں پر غالب اور اونچا کرے۔ اگرچہ یہ بات مشرکوں کو ناگوار ہو یہ تو لامحالہ ہو کر رہے گا۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ اسوقت ہوگا جب حضرت عیسٰی علیہ السلام آسمان سے اتر آئیں گے تو اسوقت اسلام کے سوا زمین پر کوئی دوسرا دین نہ ہوگا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعبّئ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فوج کو ترتیب دینے والے درود و سلام بھیجا اللہ آپ پر

عن عبد الرحمٰن بن
عوف رضی اللہ عنہ قال عبانا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ببدر لیلاً۔

(جامع الترمذی ج ۱ ص ۲۰۱)

عن ابی ایوب
الانصاری رضی اللہ عنہ قال
صففنا یوم بدر
فبدرت منا بادرۃ
امام الصّف فنظر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الیھم فقال معی معی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۲۰)

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں
(جنگ) بدر کی رات کو
ترتیب دیا۔

حضرت ابو ایوب انصاری
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
(جنگ) بدر کے دن ہم نے
صفیں باندھیں۔ ہم میں سے بعض
کا منہ صف سے آگے نکل گیا
تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی
طرف دیکھ کر فرمایا میرے ساتھ
ہموار رہو۔ میرے ساتھ ہموار رہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا معتدل الخلق ﷺ

ہمارے سردار درمیانے قامت والے درود و سلام بھیجئے آپ ﷺ پر

عن هند بن ابی هالة رضی اللہ عنہ وكان وصافاً عن حلية رسول الله ﷺ قال كان معتدل الخلق۔

(شمائل الترمذی ص ۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معتدل الامر در ہمہ چیز یعنی ہمہ افعال و اوضاع شریف وی معتدل و ہموار بود و متمکن و برجائے قرار بود در کارہائے او پست و بالا نبود و اختلاف و افراط و تفریط راہ نیافت و غافل نبود از تعلیم و تادیب و تہذیب امت۔

(مدارج النبوۃ ج ۱ ص ۳۶)

حضرت ہند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اور یہ صحابی حضور اقدس ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کرنے والوں میں سے تھے کہ حضور اقدس درمیانہ قد والے تھے۔

حضور اقدس ﷺ تمام امور میں معتدل تھے۔ یعنی آپ کے تمام طور طریقے مبنی بر اعتدال اور ہموار تھے تمام کام پائیدار اور برقرار تھے۔ آپ کے تمام کام اونچ نیچ سے پاک صاف تھے۔ اور اختلاف اور کمی بیشی کا وہاں گذر نہ تھا۔ اور اپنی امت کی تعلیم و تربیت اور تہذیب میں بے خبر نہ تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعتصم ﷺ

ہمارے سردار دین کو مضبوطی سے پکڑنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

" وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ " (سورة آل عمران ١٠١)

" وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا " (سورة آل عمران ١٠٣)

عن علی رضی اللہ عنہ قال جبریل علیہ السلام كتاب الله تعالى به يعتصم الله كل جبار من اعتصم نجا و به من تركه هلك ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص ٩١)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے۔ تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔"

"اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ (تم سب) باہم متفق بھی رہو اور باہم نااتفاقی مت کرو۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور اقدس ﷺ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب (ایسی ہے) جس سے اللہ ہر سرکش کو تباہ کردیگا۔ جو اسے مضبوطی سے پکڑے گا وہ نجات پائے گا۔ اور جو اسے چھوڑ دیگا وہ تباہ ہو جائے گا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُعتِق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غلاموں کو آزاد کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان عمر رضی اللہ عنہ سأل رسول اللہ ﷺ بالجعرانۃ فقال انی کنت نذرت فی الجاهلیة ان اعتکف فی المسجد الحرام قال عبد الصمد ومعه غلام من سبی هوازن فقال له اذهب فاعتکف فذهب فاعتکف فبینما هو یصلی اذ سمع الناس یقولون اعتق رسول اللہ ﷺ سبی هوازن فدعا الغلام فاعتقه.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۱۵۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے جعرانہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے جاہلیت کے زمانے میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں اعتکاف بیٹھوں گا عبد الصمد راوی بیان کرتے ہیں۔ آپ کے ساتھ قبیلہ ہوازن کے قیدیوں میں سے ایک لڑکا تھا آپ نے اُسے فرمایا جا اعتکاف بیٹھ۔ چنانچہ وہ جا کر معتکف ہو گیا۔ دریں اثنا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے لوگوں سے سُنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہوازن کے قیدیوں کو آزاد کر دیا ہے۔ پھر آپ نے اُس لڑکے کو بلایا اور آزاد کر دیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعروف ﷺ

ہمارے سردار معروف و مشہور درود و سلام بھیجو اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:
أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝
(سورة المؤمنون ٦٩)

قال جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ للنجاشی ملك الحبشة ايها الملك ان الله بعث فينا رسولا نعرف نسبه وصدقه وامانته و هكذا قال المغيرة بن شعبة رضی اللہ عنہ لنائب كسرى حين بارزهم و كذلك قال ابوسفيان

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا پھر وُہ (ہٹ دھرمی) سے اس کا انکار کرتے ہیں"۔

جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کو کہا اے بادشاہ اللہ تعالیٰ نے ہم میں ایک بہت بڑا پیغمبر بھیجا جس کی نسبت اور صداقت اور امانت کو ہم جانتے ہیں۔ اور اسی طرح حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایران کے بادشاہ کسریٰ کے نائب کو کہا۔ جب وہ ان کے آمنے سامنے ہوئے۔ اور اسی طرح ابوسفیان صخر بن حرب نے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

صخر بن حرب لملك الروم هرقل حين سأله و اصحابه عن صفات النبی ﷺ و نسبه و صدقه و امانته وكانوا بعد كفاراً لم يسلموا ومع هذا لم يمكنهم الا الصدق فاعترفوا بذلك۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۲۔ ص ۲۵۰)

عن ابی صالح رضی اللہ عنہ فی قوله " ام لم يعرفوا رسولهم"۔ قال عرفوه و لكنهم حسدوه۔

(تفسیر فتح القدیر ج ۳۔ ص ۴۷۹)

ای بل ألم يعرفوه بالأمانة والصدق فانكروه ومعلوم انهم قد عرفوه بذلك۔

(تفسیر فتح القدیر ج ۳ ص ۴۷۷)

رُوم کے بادشاہ ہرقل کو کہا جب اس نے اس سے اور اس کے ساتھیوں سے حضُور اقدس ﷺ کی صفات کے بارے دریافت کیا اور آپؐ کا خاندان اور صداقت اور امانت کی بابت پُوچھا جب وُہ ابھی تک کافر تھے مُسلمان نہ ہوئے تھے۔ باوجُود اس کے پھر وُہ سچائی پر مجبور ہو گئے۔ اور انہوں نے اس بات کا اعتراف کر لیا تھا۔

حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں "کیا وُہ اپنے رسُولؐ کو پہچانتے نہیں"۔ یعنی وُہ اس کو اچھّی طرح پہچانتے ہیں۔ لیکن وُہ اس پیغمبر سے حسد کرتے ہیں۔

یعنی کیا وُہ اس رسُول کی امانت اور صداقت کو پہچانتے نہیں۔ کہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور یہ بات جانی پہچانی ہے۔ کہ وُہ اس پیغمبر کے اوصاف حمیدہ کو اچھّی طرح پہچانتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعترف صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

ہمارے سردار اعتراف کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان فیما دعا بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع "اللھم انک تسمع کلامی و ترمکانی و تعلم سری و علانیتی ولا یخفی علیک شیٔ من امری انا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المقر المعترف بذنبہ اسئلک مسألۃ المسکین و ابتھل الیک ابتھال الذلیل۔ الخ

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ - ص ۱۷۵)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حجۃ الوداع میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں یہ دعا بھی تھی اے اللہ تو میرے کلام کو سنتا ہے اور میری حالت دیکھنے والا ہے اور میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے اور میرے معاملات میں سے تجھ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں میں عاجز، فقیر ہوں فریاد کرنے والا۔ پناہ کا طلبگار ڈرنے والا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرنیوالا ہوں میں تجھ سے مسکینوں جیسا سوال کرتا ہوں اور ذلیل آدمیوں کی طرح تیری بارگاہ میں عاجزی سے فریاد کرنے والا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

امین آمین امین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمٰن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلوقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعز بالله صلی الله علیه واٰله وسلم

ہمارے سردار اللہ کی طرف سے عزت دیے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة إلى قوله:

" يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ
رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ
مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ " ۝

(سورة المنافقون ٨)

و ذكر عكرمة
و ابن زيد رضی الله عنهما وغيرهما
ان الناس لما قفلوا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"(اور) یہ (لوگ) کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا اور (یہ کہنا جہل محض ہے بلکہ) اللہ ہی کی ہے عزت (بالذات) اور اس کے رسول کی (بواسطہ تعلق مع اللہ کے) اور مسلمانوں کی (بواسطہ تعلق مع اللہ و رسول کے) ولیکن منافقین جانتے نہیں۔"

حضرت عکرمہ اور ابو زید رضی اللہ عنہما وغیرہ نے ذکر کیا کہ لوگ جب مدینہ منورہ کو واپس جا رہے تھے حضرت عبداللہ

راجعين الى المدينة
وقف عبدالله بن
عبدالله هذا على
باب المدينة و استل
سيفه فجعل الناس
يمرون عليه فلما جاء
ابوه عبدالله بن ابى
قال له ابنه وراءك
فقال مالك و يلك؟
فقال والله لاتجوزمن
ههنا حتى ياذن لك رسول
الله ﷺ فانه العزيز وانت
الذليل - (تفسیر ابن کثیر ج۴ ص۳۷۲)
" و لله العزة ولرسوله
و للمؤمنين" اى القوة
والغلبة لله وحده
ولمن أفاضها عليه
من رسله وصالحى
عباده لا لغيرهم -
(تفسیر فتح القدیر ج ۵ - ص۲۲۶)

بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے
دروازے پر کھڑے ہوگئے اور انہوں
نے اپنی تلوار کو میان سے نکال لیا
تھا۔ لوگ گذر رہے تھے جب ان
کے باپ عبداللہ بن ابی آئے تو انہوں نے
اس سے کہا پیچھے ہٹ جا۔ اس نے
کہا کیوں۔ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے
کہا خدا کی قسم تو اس جگہ سے اسوقت
تک نہیں گذر سکتا جب تک تیرے
لیے حضور اقدس ﷺ اجازت
نہ فرمائیں۔ بے شک حضور اقدس
ﷺ عزت والے ہیں۔ اور تو
ذلیل انسان ہے۔
اور عزت تو اللہ اور رسول اور
مومنوں کے لیے ہی ہے یعنی قوت
اور غلبہ تو صرف اللہ وحدہ کے لیے
ہی ہے۔ پھر اس کے فیض و انعام
سے اس کے رسول اور اس کے
بعد نیک بندہ کے لیے ہے۔
دوسروں کے لیے قطعاً نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعز بکلمۃ الاخلاص صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کلمہ توحید کے ساتھ عزت دیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول انی لاعلم کلمۃ لا
یقولھا عبد حقا من قلبہ
الا حرم علی النار فقال لہ
عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ انا
احدثك ما ھی ھی کلمۃ الاخلاص
التی اعز اللہ تبارك وتعالٰی بھا
محمدا صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ وھی
کلمۃ التقوٰی التی الاص
علیھا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمہ
ابا طالب عند الموت شھادۃ
ان لا الہ الا اللہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۶۳)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ آپ فرماتے ہیں میں نے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے
کہ مجھے ایسا کلمہ معلوم ہے کہ کوئی بندہ
سچے دل سے حق سمجھتے ہوئے اسکا اقرار
کرے تو اُس پر دوزخ کی آگ حرام ہوجائیگی
حضرت عمر بن الخطاب رض نے انکو فرمایا میں
بیان کرتا ہوں کہ وہ کلمہ کیا ہے۔ وہ کلمۃ الاخلاص
ہے جسکے ذریعہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ صلعم کے اصحاب کو عزت
بخشی ہے اور وہ تقویٰ کا کلمہ ہے جو آپ نے
اپنے چچا ابوطالب کو اُسکے مرنے کے وقت پیش
کیا اور وہ کلمہ لا الہ الا اللہ ہے
یعنی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعزر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تعظیم کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ "

(سورة الاعراف ۱۵۷)

عن معاذ رضی اللہ عنہ قال عهد الينا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم في خمس من فعل منهن كان ضامنا على الله من عاد مريضا او خرج مع جنازة او خرج غازيا في سبيل

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" سو جو لوگ ان نبی (موصوف) پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں۔ اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں "۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پانچ باتوں کے بارے میں عہد لیا کہ جو شخص ان میں سے کوئی بات کرنے والا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ پر وہ ضامن ہو گی۔ جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے یا جنازہ کیساتھ جائے یا اللہ کے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

الله او دخل علی امام یرید بذلك تعزیرہ و توقیرہ او قعد فی بیتہ فیسلم الناس منہ و یسلم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۴۱)

"فالذین اٰمنو" ای بمحمد ﷺ "و اتبعو" فیما جاء بہ من الشرائع "وعزروہ" ای عظموہ و وقروہ قالہ الاخفش رحمۃ اللہ علیہ و قیل معناہ منعوہ من عدوہ و اصل العزر: المنع۔

(تفسیر فتح القدیر ج ۲ ص ۲۴۱)

راستے میں جہاد کے لیے نکلے۔ یا امام پر اس کی تعظیم اور عزت کرنے کے لیے داخل ہو۔ یا گھر میں بیٹھ جائے کہ لوگوں کو اس سے سلامتی ہو اور وہ خود بھی سلامت رہے۔

"پھر وہ لوگ جو ایمان لائے" یعنی حضور اقدس ﷺ کے ساتھ ایمان لائے اور انہوں نے تابعداری کی یعنی اس شریعت کی تابعداری کی جو وہ (خدا) کی طرف سے لائے تھے اور آپ ﷺ عزت کے معنی آپ کی تعظیم اور توقیر کی۔ اخفش نحوی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح اس آیت کی تفسیر کی ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ انہوں نے آپ ﷺ کو دشمنوں سے بچایا اور عزر کا لفظی ترجمہ روکنا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعزر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تعزیر لگانے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یعزر فی الخمر
بالنعال و الجرید قال
ثم ضرب ابوبکر رضی اللہ عنہ
اربعین فلما کان زمن
عمر رضی اللہ عنہ و دنا الناس من
الریف و القری استشار
فی ذلک الناس و فشا
ذلک فی الناس فقال
عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ
اری ان تجعله کاخف
الحدود فضرب عمر رضی اللہ عنہ
ثمانین۔ (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۸۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی
ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب
پینے پر جوتوں اور چھڑی کے ساتھ تعزیر
لگاتے تھے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
نے چالیس درّے لگائے پھر جب حضرت
عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگ سرسبز
جگہوں سے اور بستیوں سے نزدیک
ہوگئے تو اس کے متعلق لوگوں نے
مشورہ طلب کیا اور لوگوں میں یہ بات
پھیل گئی حضرت عبدالرحمن بن عوف
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا خیال تھا کہ
حدود سے بہت ہلکی سزا تجویز کریں
گے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی
درّے مارے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعزز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ۔ امداد کیے گئے ۔ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال لخدیجة انی
أری ضوأ واسمع
صوتا وانی اخشی
ان یکون بی
جنن قالت لم
یکن اللہ لیفعل
ذلک بک یا ابن
عبداللہ ثم أتت
ورقة بن نوفل
فذکرت ذلک
له فقال ان
یک صادقا فان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
روایت کرتے ہیں کہ (غارِ حرا میں
پہلی وحی کے بعد جب آپ گھر تشریف
لائے تو) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت
خدیجہ رضی اللہ عنہا کے سامنے بیان
کیا کہ میں نے ایک روشنی دیکھی
ہے۔ اور ایک (ہیبت ناک)
آواز سُنی ہے اور مجھے دیوانہ ہو
جانے کا خدشہ ہے۔ حضرت خدیجہ
نے (تسلّی دیتے ہُوئے) جواب دیا
اے ابن عبد اللہ اللہ تعالیٰ آپ
سے بالکل ایسا معاملہ نہیں کرے
گا۔ پھر وُہ ورقہ بن نوفل کے پاس
آئیں اور سارا معاملہ اُسے کہہ سُنایا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

هذا ناموس مثل
ناموس موسےٰ علیہ السلام
فان بعث و
انا حی فساعزره
وانصره و اومن
به۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص ٣١٢)

عن ابی طلحة
رضی اللہ عنہ قال خرج
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
فی بعض مغازيه
وكنت اتحين قفوله
فاخذت نمطا كان
لنا فسترته على
العرض فلماجاء
استقبلته فقلت السلام
عليك يا رسول الله
ورحمة الله وبركاته
الحمد لله الذى
اعزك واكمك (الحدیث)

(سنن ابی داؤد ج ٢ ص ٢١٦)

ورقہ بن نوفل نے جواب دیا۔
اگر وُہ اس بیان میں سچے ہیں۔
پھر موسےٰ علیہ السلام کے ناموس
کی طرح ناموس ہے (یعنی آسمانی
شریعت نازل ہورہی ہے۔) اگر
وُہ نبی مبعوث ہُوئے اور مَیں زندہ
رہا تو ان کی مدد اور نصرت کروں
گا اور ان پر ایمان لے آؤں گا۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ ایک دفعہ حضُور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوہ میں نکلے
اور مَیں آپؐ کی واپسی کا انتظار کر
رہا تھا جب آپؐ کی واپسی کا وقت
آیا تو مَیں نے ایک پھلکاری (چادر)
سے اپنے گھر کے سامنے کی دیوار کو ڈھانپ
دیا۔ اور پھر میں نے آپؐ کا استقبال
کیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسُولؐ
آپؐ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور
اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سب
تعریفیں اس اللہ کے لیے خاص
ہیں جس نے آپؐ کو عزت اور
بُزرگی سے نوازا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعزی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تسلّی دینے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ما من مؤمن یعزی اخاہ بمصیبتہ الا کساہ اللہ سبحانہ من حلل الکرامۃ یوم القیمۃ۔ (سنن ابن ماجہ ص ۱۱۵)

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی مصابا فلہ مثل اجرہ۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۱۵)

و اما المعزی الروح القدس

حضرت عمرو بن خرم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو ایمان والا اپنے مُصیبت زدہ بھائی کو تسلّی دے۔ اس کو اللہ سبحانہ قیامت کے دن بُزرگی کا جوڑا پہنائے گا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مُصیبت زدہ کو تسلّی دے اس کو مُصیبت زدہ کی مثل ثواب ملتا ہے۔

لیکن مددگار یعنی روح القدس

الذی سیرسله الاب باسمی
فهو یعلمکم کل شئ ویذکرکم
بکل ما قلته لکم -

(انجیل یوحنا باب ۱۴ - أیت ۲۶)

و متی جاءکم المعزی
سارسله انا الیکم من الاب
روح الحق الذی من عند
الآب ینبثق فهو یشهدلی۔

(انجیل یوحنا باب ۱۵ - أیت ۲۶)

عن اسامة
ابن زید رضی اللہ عنہ قال
ارسلت بنت النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ان ابنا لی
قبض فأتنا فارسل
یقرئ السلام
و یقول ان لله
ما اخذ وله ما
اعطی و کلٌّ عنده
باجل مسمی فلتصبر
ولتحتسب -

(الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۷۱)

جسے باپ میرے نام سے بھیجے
گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے
گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا
ہے وُہ سب تمہیں یاد دلائے گا.

لیکن جب وُہ مددگار آئے گا
جس کو مَیں تمہارے پاس باپ
کی طرف بھیجوں گا یعنی سچائی کا روح
جو باپ کی طرف سے نکلتا ہے۔
تو وُہ میری گواہی دے گا.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی نے آپؐ کے
پاس آدمی بھیجا کہ میرا بیٹا نزاع کی
حالت میں ہے۔ آپؐ گھر تشریف
لائیں۔ آپؐ نے (اس کے جواب میں)
کہلا بھیجا کہ (میری جانب سے کہنا) کہ
وُہ سلام بھیجتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ
بیشک اللہ ہی کا تھا جو اس نے
لے لیا اور اللہ کا ہے جو اس نے
عطا کیا اور ہر چیز کا اس کے ہاں
ایک وقت مقرر ہے۔ صبر کیجیے اور
ثواب کی اُمید رکھیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعصوم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار — گناہوں سے پاک — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یُحرَس حتی نزلت ھذہ الایۃ "واللہ یعصمک من الناس" فاخرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راسہ من القبۃ فقال لھم یا ایھا النّاس انصرفوا فقد عصمنی اللہ عزّ وجل ۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۳۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہریدار حفاظت کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت واللہ یعصمک من النّاس (یعنی اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے حفاظت میں رکھے گا) نازل ہوئی تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک قبہ سے باہر نکال کر فرمایا اے لوگو لوٹ جاؤ بیشک اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت فرما دی ہے ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا المعطاء ﷺ

ہمارے سردار — بہت عطا کرنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عقبة بن عامر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعطاه غنماً يقسمها على صحابته فبقى عتود فذكره للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ضح به انت.
(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۳۰۸)

عن عمير مولى ابی اللحم رضی اللہ عنہ قال شهدت خيبر و انا عبد مملوك فاعطانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرثی المتاع و اعطانی سيفا فقال تقلد بهذا. (سنن الدارمی ج ۲ - ص ۱۴۵)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رض میں تقسیم کرنے کے لیے کچھ بکریاں عطا فرمائیں تو (تقسیم کے بعد) بکری کا ایک بچہ بچ گیا تو انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی قربانی تم کرلو.

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ جو ابواللحم کے آزاد کردہ غلام تھے سے روایت ہے کہ میں خیبر کی جنگ میں حاضر ہوا اور ان دنوں میں غلام تھا۔ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کے استعمال کا سامان عطا فرمایا اور آپ نے مجھے ایک تلوار عطا فرمائی اور فرمایا اسکو (کمر کے ساتھ) لٹکالو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللّٰه لا قوة الا باللّٰه

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک ...

سیدنا المعطر ﷺ

ہمارے سردار عطر کی خوشبو والے

درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت وضعت يدى على صدر رسول الله ﷺ يوم مات فمرت لى جمع آكل واتوضأ وما يذهب ريح المسك من يدى۔

(رواہ البیہقی / تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۴۱)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قبض رسول الله ﷺ وراسه بين سحرى ونحرى قالت فلما خرجت نفسه لم اجد ريحا قط اطيب منها۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۱۲۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کے سینۂ مبارک پر اس دن ہاتھ رکھا جس دن آپ کا وصال ہوا۔ اس کے بعد میں کھانا بھی کھاتی رہی اور وضو بھی کرتی رہی لیکن میرے ہاتھ سے کستوری کی خوشبو نہ گئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب جناب رسول اللہ ﷺ کی رُوح مبارک قبض ہوئی اس وقت آپ کا سر مبارک میری گود میں تھا۔ پھر جب آپ کی رُوح مبارک نکلی تو میں نے اتنی پاکیزہ خوشبو پائی کہ اس سے بہتر خوشبو کبھی نہیں پائی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المعطی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عطا کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال ناس من الانصار حین افاء الله علی رسوله ما افاء من اموال هوازن فطفق النبی ﷺ رجالا المائة من الابل فقالوا یغفر الله لرسول الله ﷺ یعطی قریشا و یترکنا و سیوفنا تقطر من دمائهم قال انس رضی اللہ عنہ فحدث رسول الله ﷺ بمقالتهم فارسل الی الانصار فجمعهم فی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قوم ہوازن کا مال اپنے رسول ﷺ کو غنیمت میں دیا اور آپ نے بعض آدمیوں کو سو سو اونٹ دے دیے بعض انصار نے کہا اللہ تعالےٰ رسول اللہ ﷺ کو مُعاف کرے آپ قریش کو دیے جاتے ہیں اور ہمیں نہیں دیتے حالانکہ ہماری تلواروں سے قریش کا خون (اب بھی) ٹپک رہا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کسی نے حضور اقدس ﷺ سے انصار کی گفتگو کو بیان کر دیا آپ نے انصار کو بُلا کر ایک چمڑے کے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

قبة من أدم ولم
يدع معهم غيرهم
فلما اجتمعوا قام النبي
ﷺ فقال ما
حديثٌ بلغني عنكم فقال
فقهاء الانصار اما رؤساؤنا
يارسول الله (ﷺ)
فلم يقولوا شيئا واما
ناسٌ منا حديثة
اسنانهم فقالوا يغفر
الله لرسول الله ﷺ
يعطي قريشا و يتركنا
و سيوفنا تقطر من
دمائهم فقال النبي
ﷺ فاني اعطي
رجالا حديثي عهد بكفرٍ
اتألفهم اما ترضون
ان يذهب الناس
بالاموال و تذهبون
بالنبي الى رحالكم فوالله
لما تنقلبون به خيرٌ
مما ينقلبون به قالوا

خیمہ میں جمع کیا اور کسی غیر کو نہیں بُلایا
جب وُہ سب جمع ہو گئے تو فرمایا
یہ کیا بات ہے جو تمہاری طرف سے
مجھے پہنچی ہے؟ فقہائے انصار
نے جواب دیا یا رسُول اللہ ﷺ
انصار کے بُزرگ تو کچھ نہیں کہتے ہاں
نوعمر لوگ ہم میں سے یہ کہتے ہیں۔ کہ
اللہ تعالیٰ رسُول اللہ ﷺ کو مغفرت
کرے آپ قریش کو دیتے ہیں (جو ابھی
مسلمان ہوئے ہیں) اور ہمیں چھوڑ دیتے
ہیں۔ حالانکہ ہماری تلواروں سے
قریش کے خون (اب بھی) ٹپک رہے
ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے جواب
دیا میں نے نومسلموں کو تالیف قلب
کے واسطے دیا ہے۔ اور تم کیا اس بات
سے راضی نہیں ہو کہ لوگ مال لے کر
جائیں اور تم رسُول ﷺ کو اپنے
ساتھ لے جاؤ۔ اللہ کی قسم
جو تم لے جاتے ہو وُہ اس سے بہتر
ہے۔ جو کچھ وُہ لے گئے ہیں۔ انصار
نے کہا یا رسُول اللہ ﷺ ہم
راضی ہیں۔ پھر حضور اقدس ﷺ

یا رسول اللہ ﷺ قد رضینا فقال لهم النبی ﷺ ستجدون اثرة شدیدة فاصبروا حتی تلقوا الله و رسوله ﷺ فانی علی الحوض قال انس رضی اللہ عنہ فلم یصبروا۔

(صحیح البخاری ج ۲ ۔ ص ٦٢٠)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ یقول کان النبی ﷺ رحیما وکان لا یاتیه احد الا وعده و انجزله ان کان عنده و اقیمت الصلوة وجاءه اعرابی فاخذ بثوبه فقال انما بقی من حاجتی یسیرة و اخاف انساها فقام معه حتی فرغ عن حاجته ثم اقبل فصلی۔

(الادب المفرد للبخاری ص ٤٣)

نے ان سے کہا عنقریب تم میرے پیچھے سختی دیکھو گے صبر کرنا جبتک کہ اللہ تعالیٰ اور رسول (ﷺ) سے نہ ملو۔ اور میں حوض کوثر پر ہوں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار (بعد وصال رسول اللہ ﷺ) صبر نہ کر سکے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتے تھے کہ حضور اقدس ﷺ بڑے مہربان تھے جو آپ کے پاس آتا اس سے وعدہ فرماتے اور اگر آپ کے پاس کچھ ہوتا تو آپ اس کو ضرور دیتے۔ ایک دفعہ نماز کی تکبیر ہو گئی اور ایک اعرابی نے آپ کے کپڑے کو پکڑا اور بولا کہ میرا تھوڑا کام باقی ہے اور مجھے ڈر ہے۔ کہ اس کو کہیں بھول نہ جاؤں آپ نے جاکر اس کا کام کر دیا پھر واپس آکر نماز پڑھائی۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اٰله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المعطی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سرکار عطا کیے گئے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى "

(سورة الضحى ٥)

عن عبد الله رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اهل بيت اختار الله لنا الاخرة على الدنيا و لسوف يعطيك ربك فترضىٰ۔

(رواه ابن ابی شیبة)

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۵۲۳)

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال عرض على

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو (آخرت میں بکثرت نعمتیں) دے گا۔ سو آپ خوش ہو جائیں گے۔"

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم اہلبیت ایسا گھرانا ہیں کہ ہمارے لیے اللہ نے آخرت کو دنیا پر پسند فرمایا ہے۔ اور عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو (آخرت میں بکثرت نعمتیں) دے گا۔ سو آپ خوش ہو جائیں گے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

رسول الله صلی الله علیه وسلم
ماهو مفتوح على
امته من بعده
كنزا كنزا فسر بذلك
فانزل الله :
" ولسوف يعطيك ربك
فترضى " فاعطاه في
الجنة الف الف قصر
في كل قصر ما ينبغي
له من الازواج والخدام.
(رواه الاوزاعي / تفسير ابن كثير
ج ٤ - ص ٥٢٢)

پر آپ کے وصال کے بعد آپ کی امت پر
جو خزانے فتح ہونے والے تھے وہ پیش
کیے گئے۔ سو آپ کو اس کے
ساتھ بہت خوشی ہوئی۔ اس پر
اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔
ولسوف يعطيك ربك فترضى
پھر آپ ﷺ کو اللہ تعالے
بہشتوں میں ہزار ہا محل عطا فرمائے
گا پھر ہر محل میں جو اس کے لائق ہوں
گے۔ بیویاں اور خادم موجود ہوں
گے۔

عن عمرو بن
شعيب عن ابيه
عن جده رضی الله عنه ان
رجلا قال يا
رسول الله (صلی الله علیه وسلم)
ما الكوثر ؟ قال:
هو نهر من انهار
الجنة اعطانيه الله.
(اخرجه ابن مردوية)
(تفسير فتح القدير ج ٥ ص ٤٩٠)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے وہ اپنے باپ
اور وہ اس کے دادا (حضرت عبداللہ
بن عمرو) سے روایت کرتے ہیں کہ
ایک شخص نے حضور اقدس
ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ
ﷺ کوثر کیا ہے؟ آپ نے
فرمایا کوثر جنت کی نہروں میں سے
ایک نہر ہے جو مجھے اللہ تعالےٰ
نے عطا فرمائی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا معطی الکوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حوضِ کوثر دیے گئے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ "

(سورة الكوثر ١)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ يقول اغفى النبی صلی اللہ علیہ وسلم اغفاءة فرفع راسه متبسما اما قال لهم و اما قالوا له لم ضحكت فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انه انزلت على انفا سورة فقرأ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ بیشک ہم نے آپ کو کوثر عنایت فرمائی ہے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ان کا بیان ہے۔ کہ ایک دفعہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر تھوڑی سی غشی طاری ہوئی۔ جب وہ حالت جاتی رہی تو آپ نے اپنا سرِ مبارک اوپر اٹھایا اور آپ مسکرا رہے تھے یا تو آپ نے انکو فرمایا یا انہوں نے آپ سے عرض کیا۔ کہ حضور آپ کس لیے ہنسے ہیں۔ تو اس پر آپ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

رسول اللہ ﷺ
بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم ○ انا اعطینك
الکوثر ○ حتی ختمھا
قال ھل تدرون
ما الکوثر؟ قالوا
اللہ و رسولہ اعلم
قال ھو نھر
اعطانیہ ربی عزّ وجلّ
فی الجنۃ علیہ
خیر کثیر یرد
علیہ امتی یوم
القیامۃ اٰنیتہ عدد
الکواکب یختلج العبد
منھم فاقول یا رب
انہ من امتی
فیقال لی انك لا تدری
ما احدثوا بعدك۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۰۲)

نے فرمایا مجھ پر ابھی ابھی ایک سورۃ
نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط
پڑھ کر پوری سورۃ کوثر پڑھی۔ آپ
نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ کوثر کیا
ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور
اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں
آپ نے فرمایا وہ ایک نہر
ہے۔ جو اللہ نے مجھے جنت میں
عطا فرمائی ہے۔ کوثر میں خیر کثیر ہے۔
میری امت قیامت کے
دن وہاں آئے گی۔ اس نہر پر
تاروں جتنے برتن ہیں۔ ان میں
سے ایک بندہ کو دور کر دیا جائے گا
پھر میں کہوں گا۔ اے میرے رب
یہ تو میری امت میں سے ہے۔ مجھے
کہا جائے گا۔ آپ نہیں جانتے۔
انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا
بدعات نکالی تھیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المعطی المفاتیح کنوز الأرض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کیے گئے) درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعطیت مفاتیح الکلم و نصرت بالرعب و بینما انا نائم البارحۃ اذ اتیت بمفاتیح خزائن الارض حتی وضعت فی یدی قال ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ فذھب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانتم تنتقلونھا۔

(صحیح البخاری ج ٢ - ص ١٠٣٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے فصاحت و بلاغت کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ اور میں رعب کے ساتھ امداد کیا گیا ہوں۔ اور کل رات میں نے خواب دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں حتی کہ وہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئی ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں کو منتقل کر رہے ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تعظیم کے لائق درود و سلام بھیجا لائق آپ پر

إشارة إلى قوله ؛

" إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ "

(سورة الفتح ٨/٩)

و التعزير هٰهنا التعظيم . (مختصر شعب الایمان ص ١٣)

و قوله (لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضا) اى لا تقولوا له يا محمد يا ابا القاسم بل يا رسول الله يا نبی الله و لقوله (لا

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو"

اور اس جگہ تعزیر کا معنی تعظیم ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ رسول کو اس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ یعنی یا محمد یا ابا القاسم مت کہو بلکہ یا رسول اللہ یا نبی اللہ کہو اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ اللہ اور اس کے رسول کے آگے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

تقدموا بین یدی الله و رسوله) وقوله (لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی۔ (الایة)

و به قال البیهقی رحمۃ اللہ علیہ و هذه منزلة فوق منزلة المحبة اذ لیس کل محب معظمًا۔

(مختصر شعب الایمان ص ۱۴)

عن بریدة رضی اللہ عنہ قال ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اللهم اجعلنی صبورًا واجعلنی شکورًا واجعلنی فی عینی صغیرًا و فی اعین الناس کبیرًا۔

(رواه البزار / تحفة الذاکرین ص ۳۳۳)

مت بڑھو اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بُلند نہ کرو۔ (الآیۃ)

اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی فرمایا ہے۔ اور تعظیم کا مرتبہ محبت کے مرتبے سے بہت بُلند ہے۔ کیونکہ ہر پیار معظم نہیں ہوتا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھے صابر بنالے اور مجھے شکر گزار بنالے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بنالے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ [illegible] بعدد کل معلوم لک
[illegible] ومداد کلماتک [illegible] استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُعقِب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — وارثوں والے — درود وسلام بھیجو آپ پر

من اعقب اذا اخلف عقبا لبقاء عقبه من فاطمة رضی اللہ عنہا الی یوم القیمة۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ٣ ص ١٣٥)

عن الحسين رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ابشری یا فاطمة رضی اللہ عنہا فان المهدی منك ۔ (رواه ابن عساكر)

(منتخب كنز العمال علی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٩٧)

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول المهدی من ولد فاطمة رضی اللہ عنہا۔

(سنن ابن ماجة ص ٣٠٠)

اعقب باب افعال سے ہے جو اپنے پیچھے وارث چھوڑے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے آپؐ کی اولاد قیامت تک رہے گی۔

حضرت حُسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے فاطمہؓ تجھے خوشخبری ہو۔ کیونکہ امام مہدی علیہ السلام تیری ہی اولاد میں سے ہوں گے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا امام مہدی علیہ السلام حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المُعَقِّبُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — آخری (نبی ﷺ) — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لی خمسة اسماء انا محمد و احمد و انا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر و انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی و انا العاقب۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱)

قال السیوطی رحمۃ اللہ علیہ

کانہ بفتح العین و کسر القاف المشددة بمعنی العاقب لانہ عقب الانبیاء ای جاء بعدھم۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۵)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں میں محمد بھی ہوں، احمد بھی ہوں، ماحی بھی ہوں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹاتا ہے۔ اور میں حاشر بھی ہوں جسکے قدموں پر لوگ اکٹھے ہونگے اور میں عاقب یعنی آخری نبی بھی ہوں۔

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

گویا کہ ع کی فتح اور ق مکسور مشدد کے ساتھ یعنی پیچھے آنے والا کے معنی میں وارد ہوا ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ تمام نبیوں کے آخر میں آئے ہیں۔ اس لیے آپ ﷺ کا اسم گرامی اَلْمُعَقِّبُ ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰهم صلّ وسلّم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المعلم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار علم سکھائے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○"

(سورة الرحمٰن ١ و ٢)

"وَ اَنْزَلَ اللهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ"

(سورة النساء ١١٣)

"اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ○"

(سورة النجم ٥)

عن حذيفة بن اليمان رضی اللہ عنہ انه اتى

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والے ہیں۔"

"اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں۔ اور آپ کو وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے۔"

"ان کا ارشاد نری وحی ہے۔ جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔ ان کو ایک فرشتہ تعلیم دیتا ہے جو بڑا طاقتور ہے پیدائشی طاقتور ہے۔"

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور اقدس

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

النبی ﷺ فقال بینما
انا اصلی اذ سمعت
متکلما یقول اللھم
لك الحمد کله و لك
الملك کله بیدك الخیر
کله الیك یرجع الامر
کله علانیته و سره
فاھل ان تحمد
انك علی کل
شیٔ قدیر اللھم
اغفرلی جمیع مامضی
من ذنبی و اعصمنی
فیما بقی من
عمری و ارزقنی
عملا زاکیا ترضی به
عنی فقال النبی ﷺ
ذاك ملك اتاك یعلمك
تحمید ربك۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵۔ ص ۲۹۶)

ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے
ان کا بیان ہے۔ کہ ایک مرتبہ میں
نماز پڑھ رہا تھا۔ اچانک میں نے
ایک کلام کرنے والے کی بات کو
سُنا وُہ کہہ رہا تھا۔ اے اللہ تیرے
لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اور ساری بادشاہی
بھی تیری ہے۔ تیرے ہاتھ میں تمام
بھلائیاں ہیں۔ تمام ظاہر اور پوشیدہ
امور تیری طرف ہی لوٹیں گے تو اس
لائق ہے۔ کہ تیری تعریف کی جائے۔
بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے
اللہ میرے تمام اگلے گناہ بخش دے اور
آئندہ عمر میں مجھے گناہوں سے بچا۔
اور مجھے پاک عمل کرنے کی توفیق عطا
فرما۔ جس پر تو راضی ہو جائے۔ تو
حضور اقدس ﷺ نے فرمایا یہ
فرشتہ تیرے پاس آیا ہے جو تجھے
اپنے ربّ کی حمد سکھانے آیا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
عدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (ظاہری و باطنی) علم سکھانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة الى قوله ؛

" رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(سورة البقرة ١٢٩)

" وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ
تَعْلَمُ " (سورة النساء ١١٣)

عن معوية بن
الحكم السلمى رضی اللہ عنہ قال
بينا انا اصلى مع

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اے ہمارے پروردگار! اور اس
جماعت کے اندر ان ہی میں کا ایک
ایسا پیغمبر مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ
کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور
ان کو (آسمانی) کتاب کی اور حکمت
کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کردیں.
بلاشبہ آپ ہی غالب القدرت
کامل الانتظام ہیں "۔

" اور آپ کو وہ وہ باتیں بتلاتی
ہیں جو آپ نہ جانتے تھے "۔

حضرت معاویہ بن حکم سلمی
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذ عطس رجل من القوم
فقلت یرحمك الله
فرمانی القوم بابصارھم
فقلت و اثکل امیاہ
ماشانکم تنظرون الی
فجعلوا یضربون بایدیھم
علی افخاذھم فلما رایتھم
یصمتوننی لکنی سکت فلما
صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فبابی ھو و امی
ما رأیت معلما قبله ولا
بعده احسن تعلیما منه
فواللہ ما کھرنی ولاضربنی
ولاشتمنی ثم قال ان
ھذه الصلوٰة لا یصلح
فیھا شیءٌ من کلام
الناس انما ھو التسبیح
والتکبیر و قرأة القرآن
(الحدیث) (الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۲۰۳)

نماز پڑھ رہا تھا اتنے میں جماعت
میں سے ایک شخص کو چھینک آئی
میں نے یَرحَمُكَ اللہ کہا تو
لوگوں نے مجھے گھورنا شروع کردیا
میں نے کہا کاش مجھ پر میری ماں
روتی (یعنی مرجاتا) تم مجھے کیوں گھورتے
ہو؟ یہ سنکر وہ لوگ اپنے رانوں پر ہاتھ مارنے
لگے۔ جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے
خاموش کرنا چاہتے ہیں۔ تو میں خاموش
ہوگیا۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نماز سے فارغ ہوگئے۔ میرے ماں
باپ آپ پر فدا ہوں۔ میں نے
آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد کوئی
آپ سے بہتر سکھلانے والا نہیں
دیکھا اللہ کی قسم نہ آپ نے مجھے جھڑکا۔
نہ مارا اور نہ گالی دی۔ چنانچہ فرمایا یہ
نماز انسانوں کی باتوں میں سے کسی
چیز کی درستگی نہیں رکھتی یہ تو
تسبیح اور تکبیر اور قرآن کریم کی
تلاوت کا نام ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا معلم امتہ ﷺ

ہمارے سردار امت کو تعلیم دینے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

" هُوَ الَّذِىْ
بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ ق وَ اِنْ كَانُوْا
مِنْ قَبْلُ لَفِىْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ "

(سورة الجمعة ٢)

" لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ
فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" وہی ہے جس نے (عرب کے)
ناخواندہ لوگوں میں اُن ہی (کی قوم)
میں سے (یعنی عرب ہی سے) ایک
پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ
پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو (عقائد باطلہ
اور اخلاق ذمیمہ سے) پاک کرتے ہیں.
اور ان کو کتاب اور حکمت (کی باتیں)
سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ (آپ ﷺ کی
بعثت کے) سے کھلی گمراہی میں تھے"

"حقیقت میں اللہ تعالےٰ نے
مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ اُن میں
اُن ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر
کو بھیجا کہ وہ اُن کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں

اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ
الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ ج وَ اِنْ
کَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

(سورۃ آل عمران ۱۶۴)

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ
قال ان رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم علم فواتح الخير
وجوامعه اوجوامع الخير
و فواتحه و انا كنا
لا ندری ما نقول
فی صلاتنا حتى علمنا
فقال قولوا التحيّات
لله و الصلوٰت والطيبات
السلام عليك ايها النبی
و رحمة الله و بركاته
السلام علينا و علی
عباد الله الصّٰلحين۔ اشهد
ان لا اله الا الله واشهد
ان محمّدًا عبده و رسولهٗ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۰۸)

پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں
کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو
کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے
ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح
غلطی میں تھے۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کو نیکی جاری کرنے والے اور جامع کلمات
سکھائے گئے ہیں یا جامع خیر اور ان کو
جاری کرنیوالے عمل سکھائے گئے ہیں۔
اور ہمیں معلوم نہ تھا کہ ہم نماز میں کیا
پڑھیں حتیٰ کہ آپ نے ہمیں فرمایا یوں کہو
تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ
ہی کے لیے ہیں۔ سلام آپ پر اے
نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت
اور اس کی برکتیں۔ سلام ہم پر اور اللہ
کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا
ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور
اس کے رسول ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحیم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضی نفسك وزنة عرشك ومداد کلماتك استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا معلم الحکمة صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار دانائی کے معلم درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيهِمْ ؕ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(سورة البقرة ۱۲۹)

و قوله تعالٰی «ويعلمهم الكتب» يعنى «القرآن والحكمة» يعنى السنة قاله الحسن و قتادة و مقاتل بن حيان و ابو مالك رضی الله عنهم وغيرهم و قيل الفهم فى الدين ولا منافاة۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱۔ ص ۱۸۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ان کو (آسمانی) کتاب کی اور دانائی کی تعلیم دیا کیا اور ان کو پاس کر دیں۔ بلاشبہ آپ ہی غالب القدرت کامل الانتظام ہیں"

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ وہ نبی اُن کو کتاب کی تعلیم دیجئے کتاب سے مراد قرآن ہے اور حکمت سے مراد سُنّت ہے یہ تفسیر حضرت حسن بصری قتادہ اور مقاتل بن حیان اور ابو مالک رضی اللہ عنہم وغیرہ سے منقول ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ حکمت سے مراد دین کا فہم ہے۔ اور اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آمین آمین آمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا معلم صدق صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار سچائی کی تعلیم دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :
وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ (سورۃ الزمر ٣٣)

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یرثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم :

"یدل علی الرحمن من یقتدی بہ
وینقذ من ہول الخزایا ویرشد
امام لھم یھدیھم الحق جاھدًا
معلم صدق ان یطیعوہ یسعدوا

اشارہ ہے اس قول کی طرف :
"اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی) اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزہیں۔"

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر یوں مرثیہ پڑھا۔
"جو آپ کی پیروی کرے آپ ان کو رحمٰن کا راستہ دکھاتے ہیں۔ اور خطرناک خواری سے لوگوں کو بچا کر راہ راست دکھاتے ہیں۔ آپ ان کے رہبر ہیں۔ ان کو راہِ راست دکھاتے ہیں۔ سچائی کی تعلیم دینے والے ہیں جو ان کی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

عفوعن الزلات یقبل عذرہم

وان یحسنوا فالله بالخیراجود

(الروض الانف ج ۴ - ص ۲۶۵)

عن جابر رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال (لعائشة رضی اللہ عنہا) انی ارید ان اذکر لك امرًا ما احب ان تعجلی فیه حتی تستامری ابویك قالت ما هو قال فتلا علیها "یاایها النبی قل لازواجك" الایة قالت عائشة رضی اللہ عنہا افیك استامر ابوی بل اختار الله و رسوله واسئلك ان لا تذکر لامراة من نسائك ما اخترت. (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۲۸)

اطاعت کرے وہ نیک بخت ہو جاتا ہے۔ غلطیوں کو معاف فرمانے والے عذر قبول کرنے والے ہیں۔ اور اگر وہ تابعداری کریں گے تو اللہ بہترین سخاوت کرنے والا ہے۔"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا میرا ارادہ ہے کہ میں تجھے ایک بات بتاتا ہوں میں نہیں چاہتا کہ تو اس میں جلدبازی کرے جبتک تو اس میں اپنے والدین سے مشورہ نہ کرلے۔ انہوں نے عرض کیا کہ وہ کیا بات ہے؟ آپ نے یہ آیت پڑھی "یعنی اے نبی اپنی ازواج کو کہہ دیجئے" تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ آپ کے بارے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند کرتی ہوں۔ میرا مطالبہ آپ سے یہی ہے کہ آپ اس بات کا اپنی دوسری بیویوں سے ذکر نہ کریں کہ میں نے آپ کو پسند کیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعلن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اعلان فرمانے والے — درود وسلام بھیجئے ان پر

عن ابی هريرة
رضی اللہ عنہ ان رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم قال لاصلوة
الا بقراءة قال
ابو هريرة رضی اللہ عنہ فما
اعلن رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم اعلناه لكم
وما اخفاه اخفيناه
لكم۔

(الصحیح لمسلم ج ١ ص ١٧٠)

معناه ما جهر
فيه بالقرءة جهرنا
به وما اسر اسررنا
به وقد اجتمعت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرأت کے بغیر
نماز نہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں جس نماز کو حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے جہر سے پڑھا ہم بھی
تمہیں بُلند آواز سے پڑھائیں گے
اور جس نماز کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے خاموشی سے ادا کیا ہم بھی
تمہیں خاموشی سے پڑھائیں گے۔
اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ
جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
قرآن مجید جہری آواز سے پڑھا۔ اس
کو ہم جہری پڑھیں گے۔ اور جس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

الامة على الجهر
بالقراءة فى ركعتى
الصبح و الجمعة
و الاولیین من المغرب
و العشاء ۔

(نووی شرح مسلم ج ١ ص ١٧١)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان جبریل علیہ السلام
اُتانی فامرنی ان اُعلن
بالتلبیة ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص ٣٢١)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله ﷺ
امرنی جبریل علیہ السلام
برفع الصوت فى الاهلال
فانه من شعائر الحج ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ ص ٣٢٥)

نماز کو آپ ﷺ نے سری ادا
کیا ہم بھی اس کو سری ادا کریں
گے۔ اور اُمت نے اس بات
پر اجماع کیا ہے۔ کہ صبح کی دو رکعتوں
میں اور جمعہ کی نماز اور مغرب اور
عشاء کی دو پہلی رکعتوں میں قرآن
کو جہری پڑھنا چاہیئے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل
علیہ السلام میرے پاس آئے اور
انہوں نے مجھ سے کہا کہ لبیک
اونچی آواز سے پکاروں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل
علیہ السلام نے بلند آواز سے لبیک
پکارنے کا حکم دیا کیونکہ یہ حج کا اونچا
نشان ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا معلوم ﷺ

ہمارے سردار جانے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله :

"اَوَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ" ۝ (سورة الشعرآء ۱۹۷)

"لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ" ۝

(سورة الانفال ۲۷)

والمراد العدول منهم الذين يعترفون بما في ايديهم من صفة محمّد ﷺ و مبعثه وامته كما اخبر بذلك

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"کیا ان لوگوں کے لیے یہ بات دلیل نہیں ہے کہ اس (پیشگوئی) کو علماء بنی اسرائیل جانتے ہیں"۔

"تم اللہ اور رسولؐ کے حقوق میں اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو (اس کا مضر ہونا) جانتے ہو"۔

علماء بنی اسرائیل سے مراد وُہ انصاف پسند علماء ہیں جو یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ ان کے ہاں کتابوں میں حضور اقدس ﷺ کی صفات اور آپؐ کا مبعوث ہونا اور آپؐ کی اُمّت کی صفتیں موجود

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

من أمن منهم
کعبد اللہ بن سلام
وسلمان الفارسی
رضی اللہ عنہما عمن ادرکه
منهم و من شاکلهم۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۳۲۷)

عن قتادة رضی اللہ عنہ
فی قوله " ولا تلبسوا"
(الایة) قال لا تلبسوا
الیهودیة والنصرانیة
بالإسلام و تکتموا الحق
قال کتموا محمدا وهم
یعلمون انه رسول اللہ
یجدونه مکتوبا عندهم
فی التوراة والانجیل۔

(رواہ عبد بن حمید
تفسیر فتح القدیر ج ۱ ص ۶۲)

ہیں - (یعنی) جو ان میں سے ایمان
لے آئے۔ مثلاً حضرات عبداللہ بن
سلام اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہم
وغیرہ جو کہ ان کے سے ہم مذہب
(یہودی) اور ہم مشرب تھے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ
کے اس فرمان میں کہ سچ اور
جھوٹ میں خلط ملط نہ کرو۔ یعنی تم
یہودیت اور عیسائیت کو اسلام
کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور حق کو
نہ چھپاؤ۔ یعنی انہوں نے حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کو
چھپا لیا تھا۔ حالانکہ وہ جانتے
تھے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے
رسول ہیں جیسا کہ ان کے ہاں
توراۃ اور انجیل میں لکھا ہوا تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المعلّٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **بُلند مرتبہ** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

الذی رفع علی غیرہ
اسم مفعول من التعلیۃ
وھی الرفعۃ.

(سبل الھدی ج ١ - ص ٦٣١)

عن ابی ھریرۃ
رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا صلیتم
علی فاسألوا اللہ لی
الوسیلۃ قالوا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ما الوسیلۃ قال اعلی
درجۃ فی الجنۃ لاینالھا
الا رجل واحد و ارجو
ان اکون انا ھو.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ - ص ٢٦٥)

جس کو دُوسرے پر بُلند کیا گیا ہو.
یہ تعلیہ بمعنی بُلندی سے اسم مفعول
کا صیغہ ہے.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے. کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر
درود بھیجو تو میرے لیے اللہ سے
وسیلہ مانگو. انہوں نے عرض کیا کہ
حضور وسیلہ کیا ہے. آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا بہشت میں سب سے
اُونچا درجہ جو صرف ایک ہی آدمی کو
ملے گا اور مجھے اُمید ہے کہ وہ آدمی
میں ہی ہوں گا.

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُعَمَّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عمامہ پہنائے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

بالبناء للمفعول ای صاحب العمامة وهو من اسمائه ﷺ فی الکتب السابقة - (سبل الهدی ج ١ ص ٦٣)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال کان النبی ﷺ اذا اعتم سدل عمامته بین کتفیه -
(شمائل الترمذی ص ٩)

عن جابر رضی اللہ عنہ قال دخل النبی ﷺ مکة یوم الفتح وعلیه عمامة سوداء -
(شمائل الترمذی ص ٩)

مفعول کے وزن پر یعنی عمامہ والے اور اگلی کتابوں میں یہ حضورؐ کے اسماء شریفہ سے ایک اسم مُبارک ہے۔

حضرت عبداللہ بن عُمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ جب عمامہ باندھتے تو شملہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا دیتے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس ﷺ فتحِ مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور آپ کے (سرِ مُبارک) پر سیاہ عمامہ تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین یا رب العلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا معمم علیا ﷺ

ہمارے سردار حضرت علیؓ کو دستارِ فضیلت پہنانے والے درود و سلام بھیجیں ان پر

عن عبد الله بن بسر رضی اللہ عنہ قال بعث رسول الله ﷺ على بن ابى طالب الى خيبر فعممه بعمامة سوداء ثم ارسلها من ورائه او قال على كتفه اليسرى ـ

(رواه الطبرانی / الحاوی للسیوطی ج ۱ ص ۲)

عن ميمون رضی اللہ عنہ قال رأيت على بن ابى طالب رضی اللہ عنہ عمامة سوداء قد ارخاها من خلفه ـ

(الحاوی للسیوطی ج ۱ ص ۷۷)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خیبر کی طرف روانہ کیا تو انہیں اپنے دستِ مبارک سے سیاہ عمامہ پہنایا پھر اس کے شملہ کو آپ رضؓ کے پیچھے یا بائیں کندھے پر ڈال دیا۔

حضرت میمون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سیاہ عمامہ پہن رکھا تھا۔ اور اس کے شملہ کو اپنے پیچھے لٹکا رکھا تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين يا رب العلمين ط

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلوقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المعین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — مددگار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت خديجة رضی اللہ عنہا كلا
و الله ما يخزيك الله
ابدًا انك لتصل الرحم
وتحمل الكل و تكسب
المعدوم و تقرى الضيف
وتعين على نوائب الحق.
(الحديث) (صحیح البخاری ج ۱ ص ۳)

یعنی ہر کہ بحادثہ درماندہ
مے شود مثل قرض ومال
دیت مدد مے کنی و یاری مے
دہی اورا و رہائی مے بخشی اورا
ازان ورطہ۔
(اشعۃ اللمعات ج ۴ - ص ۵۰۸)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضرت خدیجہ
رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہرگز نہیں اللہ
کی قسم اللہ آپ کو کبھی پریشان نہ
کرے گا یقیناً آپ صلہ رحمی فرماتے ہیں۔
غُرباکا بوجھ اُٹھاتے ہیں۔ ناداروں کو
کما کر دیتے ہیں۔ مہمان نواز ہیں اور سچائی
کے کاموں میں تعاون فرماتے ہیں۔
جو کسی حادثہ میں پھنس جائے جیسے
قرض یا دیت کا مال۔ آپ اس کی
امداد فرماتے ہیں اور اس کی یاری
فرماتے ہیں۔ اور آپ ان کو ان
"تکالیف سے رہائی دلواتے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
ومدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المغرب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جلاوطن کرنے والے درود و سلام بھیجیں اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضرب وغرّب و انّ ابا بکر رضی اللہ عنہ ضرب وغرّب و انّ عمر رضی اللہ عنہ ضرب وغرّب.

(جامع الترمذی ج ۱ ص ۱۷۳)

عن عبادة ابن الصّامت رضی اللہ عنہ خذوا عنی قد جعل اللہ لھن سبیلا البکر بالبکر جلد مائۃ و تغریب

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرّے مارے اور جلاوطن کیا اور حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ نے دُرّے مارے اور جلاوطن کیا اور حضرت عمرؓ فاروق رضی اللہ عنہ نے دُرّے مارے اور جلاوطن کیا۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے دین کے احکام حاصل کرو، عورتوں کے لیے اللہ تعالےٰ نے یہ حکم فرمایا ہے کہ اگر کنوارا شخص

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امین امین امین یا رب العلمین ط

سنة و الثيب بالثيب
جلد مائة و الرجم۔
(سنن ابن ماجة ص ۱۸۳)

کنواری عورت سے زنا کرے تو انہیں سو کوڑے مارو۔ اور (مرد) کو ایک سال جلاوطن کردو۔ اور شادی شدہ اگر شادی شدہ عورت سے زنا کرے۔ تو سو کوڑے اور اس کے بعد سنگسار کردو۔

عن زيد بن
خالد رضی اللہ عنہ عن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انہ امر فيمن
زنی ولم يحصن
بجلد مائة و تغريب
عام۔
(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۳۶۱)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس شخص کے بارے میں ارشاد فرمایا جس نے زنا کیا ہو اور وہ ابھی شادی شدہ نہ ہو تو اس کی سزا سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المُغرَمُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کے عاشق — درود وسلام بھیجو ان پر

أسیر الحب۔

(قاموس ج ۴ ص ۱۵۶)

واما الغرام فھو الحب اللازم یقال رجل مغرم بالحب ای قد لزمہ الحب۔ (روضۃ المحبین ص ۵۶)

المغرم بضم المیم وسکون الغین المعجمۃ ای المحب للہ تعالیٰ من الغرام وھو الولوع بالشیٔ والاھتمام بہ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۴۱)

محبت کے قیدی

اور غرام کا معنی لازمی محبت ہے عربی میں مغرم اس آدمی کو کہا جاتا ہے۔ جس پر حب غالب ہو۔

المغرم میم کا ضمہ اور غین ساکن یعنی اللہ تعالےٰ کے محب جس کا مادہ غرام ہے۔ اور وہ کسی چیز کا شدید محبت اور اس کا اہتمام ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا المغشی اھلہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کالی کملی میں اپنے اہل وعیال کو ڈھانپنے والے درود وسلام بھیج اللہ آپ پر

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا تذکر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان فی بیتها فاتته فاطمة رضی اللہ عنہا ببرمة فیها خزیرة فدخلت بها علیه فقال لها ادعی زوجك وابنیك قالت فجاء علی والحسین والحسن رضی اللہ عنہم فدخلوا علیه فجلسوا یاکلون من تلك الخزیرة وهو علی منامة له علی دکان تحته کساء

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں تشریف فرما تھے۔ تو حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ایک ہنڈیا لائیں جس میں حلیم تھا۔ آپ نے انہیں فرمایا کہ اپنے خاوند اور دونوں بیٹوں کو بلاؤ۔ حضرت علی حضرت حسن اور حضرت حُسین رضی اللہ عنہم تشریف لائے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر حلیم تناول فرمانے لگے۔ اور آپ صحن میں خیبری کمبلی کے نیچے بچھا کر لیٹے ہُوئے تھے۔ اور میں حجرہ میں نماز پڑھ رہی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

له خيبرى قالت وانا
اصلى فى الحجرة
فانزل الله عزوجل
هذه الاية انما يريد
الله ليذهب عنكم
الرجس اهل البيت
و يطهركم تطهيرا
قالت فاخذ فضل
الكساء فغشاهم به ثم
اخرج يده فالوى
بها الى السماء ثم قال
اللهم هؤلاء اهل بيتى
وخاصتى فاذهب عنهم
الرجس وطهرهم تطهيرا
اللهم هؤلاء اهل بيتى
وخاصتى فاذهب عنهم
الرجس و طهرهم تطهيرا
قالت فادخلت راسى
البيت فقلت و انا معكم
يارسول الله ﷺ قال
انك الى خير انك الى خير

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٢٩٢)

اُتاری۔ "اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ
اے اہل بیت تم سے ناپاکی کو دُور
کر دے اور تمہیں پاک کر دے"۔
حضور اقدس ﷺ نے اپنی کملی
مُبارک کا ایک کونہ پکڑ کر ان سب کو
اس میں ڈھانپ لیا۔ پھر آپؐ نے
اپنا دستِ مُبارک باہر نکال کر آسمان
کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا اے اللہ
یہ میرے اہل بیت ہیں اور میرے
خاص الخاص ہیں۔ ان سے ناپاکی
کو دُور کر دے اور ان کو پاک وصاف
فرما دے۔ اے اللہ یہ میرے اہل بیت
ہیں اور میرے خاص الخاص ہیں۔
ان سے ناپاکی کو دُور کر کے پاک و
صاف کر دے۔ حضرت ام سلمہ
رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مَیں نے اپنا
سر گھر کے اندر کر لیا۔ پھر مَیں نے
عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ
کیا مَیں بھی تمہارے ساتھ ہوں
آپؐ نے فرمایا تُو تو بھلائی پر ہے۔
تُو تو بھلائی پر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المغضب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — برائی پر ناراض ہونے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمرو بن شعيب رضي الله عنه عن ابيه عن جده قال لقد جلست أنا و أخي مجلسا ما أحب ان لي به حمر النعم أقبلت أنا و أخي و اذا مشيخة من صحابة رسول الله صلى الله عليه وسلم جلوس عند باب من أبوابه فكرهنا ان نفرق بينهم فجلسنا حجرة اذ ذكروا اية من

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ، دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی ایک ایسی مجلس میں بیٹھے تھے۔ جو سُرخ اونٹوں سے بھی افضل تھی۔ میں اور میرا بھائی آئے (تو دیکھا کہ) اللہ کے رسُول ﷺ کے بُوڑھے بوڑھے صحابہؓ آپ کے گھر کے کسی دروازہ کے قریب بیٹھے تھے ہم نے اس بات کو بُرا جانا کہ ہم ان کے درمیان تفریق پیدا کریں۔ لہذا ہم ایک حجرہ میں بیٹھ گئے۔ اچانک ان صحابہ کرامؓ نے قرآن کی کسی آیت میں جھگڑا کیا۔ اور ان کی آوازیں بُلند ہوئیں۔ پھر حضور اقدس ﷺ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

القرآن فتماروا فيها
حتى ارتفعت أصواتهم
فخرج رسول الله
صلى الله عليه وسلم مغضبا قد أحمر
وجهه يرميهم بالتراب
و يقول مهلا يا قوم
بهذا اهلكت الامم
من قبلكم باختلافهم
على انبيائهم وضربهم
الكتب بعضها ببعض
ان القرآن لم ينزل
يكذب بعضه بعضا
بل يصدق بعضه
بعضا فما عرفتم
منه فاعملوا به وما
جهلتم منه فردوه الى عالمه.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ ـ ص ١٨١)

عن ابي مسعود
الانصاری رضی الله عنه قال
قال رجل يا رسول الله
صلى الله عليه وسلم ، لا اكاد
ادرك الصلوة مما يطول

غصّہ کی حالت میں باہر تشریف
لائے ۔ آپؐ کا چہرۂ انور غصّہ کی وجہ
سے سُرخ تھا۔ آپؐ نے ان پر
مٹی پھینکی ۔ اور فرمایا اے قوم تحمّل
سے کام لو۔ تم سے پہلی امتیں اسی
وجہ سے تباہ ہوگئیں کہ انہوں نے
اپنے نبیوں کے ساتھ اختلاف کیا۔
اور اللہ کی کتابوں کا آپس میں مقابلہ کیا
قرآن کریم اس لیے نازل نہیں ہُوا
کہ اس کا بعض حصّہ بعض کی تکذیب
کرے ۔ بلکہ اس کا بعض حصّہ بعض
کی تصدیق کرتا ہے ۔ اس میں سے
جس چیز کو تم پہچانو اس پر عمل کرو۔
اور جس چیز سے تم جاہل ہو اس کو
اس کے جاننے والے کی طرف
چھوڑ دو۔

حضرت ابو مسعود انصاری
رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔
ایک آدمی نے عرض کی کہ اے
اللہ کے رسولؐ میں فلاں امام کی
وجہ سے نماز با جماعت نہیں پڑھ

بنا فلان فما رأيت
النبي ﷺ في
موعظة اشدّ غضباً
من يومئذ فقال
ايها الناس انكم
منفرون فمن صلى
بالناس فليخفف فان
فيهم المريض
والضعيف وذا
الحاجة

(صحيح البخاري
ج۔۱، ص ۱۹)

عن علي رضی اللہ عنہ
قال اهديت لرسول
الله ﷺ حلة سيراء
فبعث بها الى رسول الله
ﷺ فخرجت فيها
فغضب رسول الله
ﷺ حتى رأيت
الغضب في وجهه فقال
اني لم اعطكها

سکتا کیونکہ وُہ (امام) ہمیں لمبی
نماز پڑھاتا ہے۔ حضرت ابومسعود
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ میں نے
حضُور اقدس ﷺ کو کبھی اتنے
غصّے میں نہیں دیکھا جتنا اس دن
غصّہ میں تھے۔ پھر آپ ﷺ
نے فرمایا اے لوگو تم لوگوں کو
(دین سے) متنفر کر رہے ہو۔ دیکھو
جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اسکو
چاہیے کہ وُہ ہلکی پھلکی نماز پڑھائے
کیونکہ ان میں بیمار بھی ہوتے ہیں
کمزور بھی اور کام کاج والے
بھی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ حضُور اقدس ﷺ
کے ہاں ایک ریشمی جوڑا تحفۃً
آیا۔ آپؐ نے وُہ میرے پاس
بھیج دیا۔ مَیں اس کو پہن کر نکلا
تو آپؐ ناراض ہو گئے۔ حتیٰ کہ
مَیں نے غصّے کے آثار آپؐ کے
چہرۂ اقدس میں دیکھے۔ پھر آپؐ
نے فرمایا مَیں نے تجھے یہ تمہارے

لتلبسها قال فامرنی
فاطرتها بین نسائی ۔

(مسند الامام احمد بن حنبلؒ
ج۔١ ، ص ١٣٩)

عن عبد الله رضی اللہ عنہ
قال سمعت رجل یقرء
أیة علی غیر ما
اقرأنی رسول الله
ﷺ فاخذت بیده
فاتیت به النبی
ﷺ فقال کلا
کما قد احسن و غضب
حتی عرف الغضب
فی وجهه قال لا
تختلفوا فان من
قبلکم اختلفوا فیه
فهلکوا ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل
ج۔١ ، ص ٤١٢)

پہننے کے لیے نہیں دیا تھا حضرت
علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں
نے اس جوڑے کو گھر میں مستورات
کو بانٹ دیا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ میں نے
ایک آدمی سے قرآن کریم کی ایک
آیت سُنی اور وہ اس قرأت کے
خلاف تھی جو مجھے حضور اقدس
ﷺ نے پڑھائی تھی میں اس
کے ہاتھ کو پکڑ کر حضور اقدس ﷺ
کی خدمت میں لے آیا تو آپ نے فرمایا
تم دونوں اچھا قرآن پڑھتے ہو اور
آپ ناراض ہو گئے۔ حتی کہ آپ کے
چہرۂ اقدس میں غصے کے آثار پہچانے
جاتے تھے۔ آپ نے فرمایا (قرآنِ
کریم) پڑھنے میں اختلاف نہ کرو
تم سے پہلے جو ہو گزرے ہیں۔ انہوں
نے ان (الہامی کتب) میں
اختلاف کیا تھا تو تباہ و برباد
ہو گئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المغنم ﷺ

ہمارے سردار — بہترین — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

الخیار من کل شیٔ۔
(سبل الھدٰی ج ۱ - ص ۶۳۱)

ہر چیز میں سے پسندیدہ۔

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعطیتم الزکوٰۃ فلا تنسوا ثوابھا ان تقولوا اللھم اجعلھا مَغْنَماً و لا تجعلھا مغرما۔ (سنن ابن ماجہ ص ۱۲۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم زکوٰۃ ادا کرو تو اس کا ثواب نہ بھول جاؤ۔ یوں کہو اے اللہ اس کو بہترین کر دے۔ اور اس کو تاوان نہ بنا دینا۔

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك [illegible]

سیدنا المُغْنِی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غنا بخشنے والے درود وسلام بھیجیں ان پر

المغنی : المحسن المتفضل اسم فاعل من الاغناء وهو الاحسان و التفضل بما يدفع الحاجة قال تعالىٰ : "وما نقموا الا ان اغناهم الله ورسوله من فضله". و فى هذه الاية ما فيها من تشريف النبی ﷺ و تعظيمه و التنبيه على علو مقامه

اَلْمُغْنِیُ کا معنی ہے۔ احسان کرنے والے مہربانی سے پیش آنے والے یہ اَلْاِغنا سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جس سے مراد کسی حاجت کے پورا کرنے کے لیے فضل واحسان کرنا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے منافقین کے بارے میں فرمایا ہے۔ "وَمَا نقموا (الخ)" اورانہوں نے انتقام نہیں لیا۔ مگر اس بات کا کہ اللہ تعالےٰ نے اور رسول اللہ ﷺ نے ان کو اپنے فضل سے غنی کر دیا۔" اور اس آیت میں حضور ﷺ کی عظمت شان

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين

و عظم شانه حیث ذکره معه فی ایصال الصنع الی عباده وجعله مغنیًا لهم بما فتح علی یدیه و افاءه من الغنائم۔

(سبل الهدی ج ١۔ص ٦٤٢)

الا اغناه الله تعالیٰ ایاهم و رسوله من فضله تعالیٰ بالغنائم التی هی عندهم غایة الغایات فی هذه الحیاة الدنیا و کانوا کسائر الانصارهم من الفقراء فالاغناء من فضل الله ببیعة الرسول والنصرله وما فیه من الغنائم کما وعده۔

تفسیر المنار ج ١١۔ ص ٥٥٦

اور آپ کا شرف بیان فرمایا گیا ہے۔ نیز آپ کی عظمت شان اور عالی مرتبہ ہونے پر تنبیہ فرمائی ہے۔ یعنی آپ کا اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ حُسنِ سلوک اور فتوحات و مالِ غنیمت سے حصّہ دے کر ان کو غنی کر دینے کا بیان ہے۔

یہ آیت کہ ان کو اللہ اور اس کے رسُول (ﷺ) نے اپنے فضل سے غنی کر دیا کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو غنیمت کے مالوں سے مالا مال کر دیا جس کی دُنیا میں انتہائی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وُہ دوسرے انصاریوں کی طرح پہلے غریب تھے تو غنا اللہ کے فضل و کرم سے نصیب ہُوئی حضور اقدس ﷺ کے ساتھ بیعت کرنے اور آپ کے تعاون سے ہُوئی۔ جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے بصُورت غنائم کیا تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
ومداد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المغیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بُرے نام بدل دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
غیر إسم عاصية
و قال انت جميلة ۔
(الصحیح لمسلم ج ٢ - ص ٢٠٨)

عن أبی هريرة
رضی اللہ عنہ ان زينب رضی اللہ عنہا
كان اسمها برّة
فقيل تزكی نفسها فسماها
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
زينب رضی اللہ عنہا
(الصحیح لمسلم ج ٢ - ص ٢٠٨)

عن الزهری عن
ابن المسيب عن ابيه

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصیہ (عورت) کا
نام بدل دیا اور فرمایا تو جمیلہ ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ انہوں نے بیان
کیا کہ حضرت زینب رض کا پہلے نام
برّہ تھا۔ لوگوں نے کہا کہ آپ رض خود
اپنے کو معصوم ظاہر کرتی ہیں تو جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام
زینب رض رکھ دیا۔

حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے وہ ابن مسیب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

رضی اللہ عنہم ان النبی ﷺ
قال لجده جد سعید ما
اسمك قال حزن فقال
النبی ﷺ بل انت
سهل فقال لا اغیر
اسما سمانیه ابی قال
ابن المسیب رضی اللہ عنہ
فما زالت فینا خرونة
بعد۔

(مسند الامام احمد بن حنبل
ج۔۵، ص۴۳۳)

عن زینب بنت
ام سلمه رضی اللہ عنہما قالت
کان اسمی برة فسمانی
رسول اللہ ﷺ
زینب رضی اللہ عنہا

(الصحیح لمسلم ج۔۲، ص۲۰۸)

رضی اللہ عنہ سے اپنے باپ رضی اللہ عنہ
سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور
اقدس ﷺ نے میرے دادے
یعنی سعید کے دادے سے پوچھا
تیرا نام کیا ہے۔ اس نے کہا حزن
(غم) آپ ﷺ نے فرمایا بلکہ
تو سہل (نرم) ہے۔ اُس نے کہا
کہ میں ایسے نام کو تبدیل نہیں کر
سکتا۔ جسے میرے باپ نے رکھا
ہو۔ ابن مسیب رضی اللہ عنہ کا بیان
ہے۔ ہمارے خاندان میں
اس کے بعد ہمیشہ غم رہا۔

حضرت زینب بنت ام سلمہ
رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
میرا نام برہ (نیک بی بی) تھا
آپ حضور اقدس ﷺ نے
میرا نام زینب رضی اللہ عنہا رکھا۔

فیصل آباد
(پاکستان)

شاہ آرٹ پریس لمیٹڈ۔ لاہور